أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ

خبر دی ہمکو ابو رجا قتیبہ بیٹے سعید نے انہون نے سنا امام مالک بیٹے

أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ

انس سے اونہون نے سنا ربیعہ بیٹے ابی عبد الرحمن سے انہون نے انس بیٹے

مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مالک سے جو آنحضرت کے خادم تھے اسطرح کہ ربیعہ نے سنا انس بن مالک کو وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَ

علیہ وسلم نہ تھے بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے اور

لَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ

نہ بہت گورے سے تھے کہ رنگ مین نری سفیدی ہوئے سرخی کی۔ اور نہ تھے گندم رنگ سیاہی مایل

وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَأْسِ أَرْبَعِينَ

اور نہ تھے سر کے بال گھونگروالی اور نہ بہت سیدہے بلکہ اندازکی شکن تھی نبی کر کے اونکو اللہ تعالیٰ نے بھیجا سر پر اوپر چالیس

سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ

برس کی عمر کے تب رہے آنحضرت مکہ مین دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ مین

عَشْرَ سِنِينَ فَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً

دس برس بعد ہجرت کے بعد اوسکی بلا لیا اونکو اللہ تعالیٰ نے شروع ہوتی ساٹھ برس کی عمر کے

حاشیہ ۱ دوسری حدیث مین تریسٹھ برس کی عمر روایت ہے اور اسمین ساٹھ ہے سو یہ وجہ کہ حضرت ربیع الاول مین پیدا ہوئے اور اوسی مین ہجرت کیا اور اسیمین وفات سو راوی نے پورے برس کو شمار کیا اور کہونٹ برس کو چھوڑ دیا اور جسمین پینسٹھ برس کی روایت ہے تو اوس راوی نے تریسٹھ کو اصل سمجھ کر دو برس اور ولادت اور وفات کے بھی ملا یا اور حقیقت مین حضرت کی عمر شریف تریسٹھ برس کی تھی ۵

وَلَيْسَ فِي رَاسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ
اور نتھے اونکے سر اور ڈاڑھی بین بیس بال سفید

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا
اس حدیث کو روایت کی ہم سے حمید ابن مسعدہ بصرے کو رہنے والے سے انہون نے کہا کہ ہمسے
عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ
روایت کی عبدالوہاب ثقفی نے انہون نے سنا حمید سے انہون نے سنا انس ابن مالک سے
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً
انہون نے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد بلندی مایل تھا
لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ حَسَنَ الْجِسْمِ وَكَانَ
اور نتھے بہت لامبے اور نہ بہت چھوٹے بہت پیارا جسم تھا اور رہتا
شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبْطٍ اَسْمَرَ اللَّوْنِ اِذَا
بال حضرت کا ایسا کہ تو اوسمین بہت پیچ تھے اور نہ بہت سیدہا سفید سرخی ملا رنگ تہا
مَشٰى يَتَكَفَّأُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا
حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ آگے کو جہکا چاہتے ہین حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے یعنی
الْعَبْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي
عبدی سے اون نے کہا کہ حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے انہون نے کہا کہ حدیث کی ہمسے شعبہ سے
اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَ
وہ ہون نے سنا ابی اسحق سے انہون نے کہا کہ مین نے سنا براء بن عازب کو کہ وہ کہتے تہے کہ تھے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے کہ اونکے بال مین اندازے کی شکن تھی

بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ اِلٰى شَحْمَةِ

اور قد بلندی بائل تہا بہوڑا ہی سا فرق تہا دونو مونڈہون کے بیچ مین ف تہا سر کا بال کان کی

اُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ

لو تک اور اوپر تہا سرخ جوڑا ف۲ نہین دیکھا مینے کسی چیز کو ہرگز بہت پیاری اور بہتر اوس سے

حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ

۳ حدیث کی ہمسے محمود بن غیلان نے اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے

اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ

انہون نے سنا ابو اسحاق سے اونہون نے سنا براء بن عازب سے انہون نے کہا کہ مینے نہین دیکھا کسی بال والیکو جسکا

فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بال کندہی کے قریب ہو سرخ جوڑے مین پیارا اور ستہرا زیادہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

لَهٗ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ

اونکے سر کے بال ایسے تہے کہ مونڈہونسے چہو جاتی تہی ف۴ بہتوڑا ہی سا فرق تہا دونو کندہون کے بیچ مین

لَمْ يَكُنْ بِالْقَصِيْرِ وَلَا بِالطَّوِيْلِ ؞

نہ تہے بہت چہوٹے اور نہ بہت لانبے ؞

حاشیہ ف۱ یعنے پر گوشت بدن تہا اس سے پیٹہ کی نالی کم تہی پتلی سی یہ معنی کب ہین جب بعید باے مضموم عین مفتوح پڑہین اور جب بعید کی باے مفتوح عین مکسور پڑہینگے تب یہ معنی ہونگے فرق تہا درمیان دونو مونڈہون کے یعنی سینہ مبارک چوڑا تہا اور یہ صحیح ہے ؞

ف۲ یعنی چادر اور تہبند اور وہ سرخ رنگ کسکلم سہا کیونکہ دوسری حدیثون مین کسم کا رنگا کپڑا منع آیا ہے یہانتک کہ اوسکے جلانیکا حکم دیا ہے حضرت نے ۱۲

ف۳ یعنی آدمی آفتاب ومہتاب پہول وغیرہ کسی چیز کو ویسی پیاری نہ دیکہا ؞

ف۴ سر بال تین قسم ہے جمہ لمہ وفرہ جمہ اوس بال کو کہتے ہین کہ دونو مونڈہو پر پڑا رہے اور فقط سر کے بال کو بہی کہتے ہین لتنا ہی ہو جیسا کہ اوپر کی حدیث مین عظیم الجمہ گذر چکا وہان جمہ کے معنی سر کا بال اور یہ اوس بال کو کہتے ہین جو پکہر و نکی نزد پہنچا ہو یہ شرح فارسی مین ہے اور شرح عربی مین لکہا ہے کہ صحیح قول یہی ہو کہ لمہ وہ بال ہے جو کان کی لو سے

حدثنا محمد بن اسمعیل ثنا ابو نعیم ثنا

حدیث کی ہمسے محمد ابن اسماعیل بخاری نے انہوں نے کہا حدیث کی ہمسے ابونعیم نے انہوں نے کہا حدیث

المسعودی عن عثمان بن مسلم بن هرمز عن نافع

کی ہمسے مسعودی نے انہوں نے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہرمز سے انہوں نے سنا نافع

بن جبیر بن مطعم عن علی ابن ابی طالب رضی الله

ابن جبیر ابن مطعم سے انہوں نے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عنه قال لم یکن النبی صلی الله علیه وسلم

عنہ سے انہوں نے کہا نہیں تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بالطویل ولا بالقصیر شثن الکفین والقدمین

بہت لانبے اور نہ بہت چھوٹے پر گوشت تھیں انگلیاں ہتھیلی اور دونو قدموں کی

ضخم الرأس ضخم الکرادیس طویل المسربة اذا مشی

بڑا تھا سر مبارک فربہ تھے جوڑ بند سب لانبا اور پتلا سا سینہ سے ناف تک انکے خط کا بال تھا جب راہ چلتے

تکفأ تکفؤا کانما ینحط من صبب لم ار قبله ولا

تو آگے کو جھکے لگتے بہلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اوترتے تھے نہ دیکھا میں نے سامنے انکے اور نہ

بعده مثله صلی الله علیه وسلم حدثنا سفیان

بعد اونکے مثل اونکے اللہ اونپر درود بھیجے اور سلام * جو حدیث گزر چکی اوسی کو حدیث کی ہمسے سفیان

بن وکیع حدثنا ابی عن المسعودی بهذا الاسناد

ابن وکیع نے انہوں نے کہا حدیث کی ہمسے میرے باپ نے انہوں نے سنا مسعودی سے اسی سند سے

نحوه بمعناه * حدثنا احمد بن عبدة الضبی

لفظ میں تو کچھ فرق ہے اور معنی ایک ہیں حدیث کی ہمسے احمد بن عبدہ ضبی

البصری وعلی بن حجر وابو جعفر محمد بن الحسین

بصری نے اور علی بن حجر اور ابو جعفر محمد ابن حسین نے

وھو ابن ابی حلیمة والمعنی واحد قالوا ثنا

اور وہ بیٹے ہیں ابن ابی حلیمہ کے ہین اور سب کی روایت کی معنی ایک ہین اون سب نے کہا حدیث کی ہمسے

عیسی بن یونس عن عمر بن عبد اللہ مولی غفرة قال

عیسی ابن یونس نے اونہون نے سنا عمر بن عبد اللہ سے جو غلام ازاد کیے ہوئے غفرہ کے ہین انہون نے کہا

حدثنی ابراھیم بن محمد من ولد علی بن ابی طالب قال

حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد مین ہین علی ابن ابیطالب کے کہا

کان علی اذا وصف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ تہے علی جب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالطویل

تب کہتے تہے کہ نہ تہے رسول اللہ علیہ وسلم بہت لانبے

الممغط ولا بالقصیر المتردد وکان ربعة من القوم

حد سے زیادہ اور نہ بہت چھوٹے ٹھنگنے اور قد بلندی مایل تہا سب اصحابون سے

لم یکن بالجعد القطط ولا بالسبط کان جعدا رجلا

نہ تہے بال گہونگر والے اور نہ بہت سیدھے بال ہین اندازکی شکن تہی

ولم یکن بالمطھم ولا بالمکلثم وکان فی وجھه

اور نہتا گوشت پہولا پہولا اور نہتا مونہ بہت گول پر تہی اونکے مونہہ مین

تدویر ابیض مشرب ادعج العینین اھدب

گولائی پیاری گوری تہی سرخی ملی بہت سیاہی تہی دونو آنکہون مین دراز پلکین

خط رسول اللہ نے ایکدن سیدھا پس کہا یہ سبیل اللہ فقط اور کہا یہ راہ ہے اور اوسکی بہت راہ ہین یعنی یہ تینہ کہینچی لکیرین ہین سیدھی اور اوس خط کی داہنی اور بائین پر کہیں خط ابی داہنی اور بائین کو واسطے سب اور پہر کہا یہ راہین ہین اون مین ہر راہ پر شیطان ہے کہ بلاتا اوسی طرف ایک دن سب ابن عباس کی مجلس مین پہر پڑہی حضرت نے یہ آیت کریمہ یعنی فرمایا ہی صراط مستقیم اور بیچ ہر ایک راہ سیدہی بالیقین سے جو سیدہی بالیقین اور اوس سیدہی راہ پر چلنا اور سب راہین حق کی جاہیں اوس مین چلو اونکا ہے بالیقین گمراہ ہو

الأشفار جليل المشاش والكتد ذو مسربة شثن

پرونیان بہاری تہے دونو مونڈہے اور دونو شانہ ملے تہے[1] تمام بدن مین بال تہی سینہ سی ناف تک

الكفين والقدمين إذا مشى تقلع كأنما ينحط في صبب

دونو ہتہیلی اور دونو قدمون کی جب راہ چلتے تو قوت سی چلتے گویا کہ بلندی سی پستی مین اوترتے تہے

وإذا التفت التفت معا بين كتفيه خاتم النبوة

اور جب کبہی کیطرف کو نگاہ کرتے تو پوری دونو آنکہون کی[2] اونکے دونو مونڈہون کے بیچ مین مہر نبوت تہی

وهو خاتم النبيين أجود الناس صدرا وأصدق الناس لهجة

اور وہ حضرت تمامی سب نبیون سکے تہے سخی سب آدمی سی زیادہ کشادگی سینہ کی سبب اور سچی زیادہ سب آدمی سی

وألينهم عريكة وأكرمهم عشيرة من رآه بداهة هابه

اور نرم زیادہ سب سی طبیعت مین اور نیک زیادہ سب سی کوئی دیکہتا اونکو اچانک مین ڈر جاتا

ومن خالطه معرفة أحبه يقول ناعته لم أر قبله

اور جو کوئی رل مل جاتا اونکو پہچان جاتا دوست رکہتا اونکو سراہنے والا نہ دیکہا مینے سامنے اونکے

ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم قال أبو عيسى

اور نہ بعد اونکے مثل اونکے رحم ہو اللہ کا اونپر اور سلام[3] کہا ابو عیسے نے

رحمه الله سمعت أبا جعفر محمد بن الحسين يقول

رحم کرے اللہ اونپر سنا مینے ابا جعفر محمد بن حسین کو کہ وہ کہتے تہے

سمعت الأصمعي يقول في تفسير صفة النبي صلى الله عليه وسلم

کہ سنا مینے اصمعی کو کہ وہ کہتے تہے بیان حدیث صفت نبی صلى الله عليه وسلم

حاشیہ [1] ایسی مونڈہون اور شانون کا ہونا نشانی ہی بڑی قوت کی اور شجاعت کی ۱۲

[2] یعنے آنکہہ کے کنارہ سی نہ دیکہتے جیسا کہ تکبر والون کی عادت تہی ۱۲

[3] یہان سے لغت کی تحقیق ہے حدیث کے معنی ہو چکے ۱۲

صلى الله عليه وسلم الممغط الذاهب طولا

صلے اللہ علیہ وسلم کے ممغط کے معنے نکل جانیوالا طول مین

قال وسمعت اعرابيا يقول في كلامه تمغط في نشابته

کہا اصمعی نے اور سنا مین نے ایک عرب کے گانون بسنے والیکو اپنی بات مین بولا حد سے بڑھ گیا تیر

اي مدها مدا شديدا والمتردد الداخل بعضه

کہینچا مین یعنی کہینچا تیر کو بڑے زور سے کہینچا اور متردد وہ ہے کہ جسکا ایک بدن ایک مین گہسا ہو

في بعض قصرا واما القطط فالشديد الجعودة و

مارے چہٹائی کی اور لیکن قطط کے معنے بہت گہونگر والے بال اور

الرجل الذي في شعره حجونة اي تثن قليلا واما

وہ شخص جسکے بال مین اندازکی شکن ہو یعنی شکن ہو تہوڑی تہوڑی اور لیکن

المطهم فالبادن الكثير اللحم والمكلثم المدور

مطہم کو عرب مین بادن کہتے ہین جسکے گوشت بہولا بہولا ہو اور مکلثم وہ جسکا گول

الوجه والمشرب الذي في بياضه حمرة والادعج

مونہہ ہو اور مشرب جسکی رنگ کی سفیدی مین سرخی ہو اور ادعج وہ

الشديد سواد العين والاهدب الطويل الاشفار

جسکی آنکہہ کی سیاہی خوب سیاہ ہو اور اہدب وہ جسکی پپڑی دراز ہو

والكتد مجتمع الكتفين وهو الكاهل والمسربة هو

اور کتد وہ جسکے مونڈہے سے ملے ہون اور اسکو لغت مین کاہل کہتے ہین اور مسربہ کہا ہے

الشعر الدقيق الذي كانه قضيب من الصدر

کہ بال پتلا سا ایسا کہ گویا کہجوری شاخ ہے سینہ سے

عن العرباض بن سارية قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم ثم اقبل علينا بوجهه فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب فقال رجل يا رسول الله كأن هذه موعظة مودع فماذا تعهد الينا فقال اوصيكم بتقوى

9

الله والسمع والطاعة وان كان عبدا حبشيا فانه من يعش منكم بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين وعضوا عليها بالنواجذ واياكم ومحدثات الامور فان كل محدثة بدعة

إِلَى السُّرَّةِ وَالشَّثْنُ الْغَلِيظُ الْأَصَابِعِ مِنَ الْكَفَّيْنِ

ناف تک — اور شثن — پر گوشت — انگلیان — ہتیلیان

وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقَلُّعُ أَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ وَالصَّبَبُ

اور قدمون کی اور — تقلع — قوت سے — چلنا — اور صبب — بلندی سے

الْحُدُورُ تَقُولُ انْحَدَرْنَا فِي صَبُوبٍ وَصَبَبٍ وَقَوْلُهُ

اوترنا جیسا کہ تو بولتا ہے ہم اوترے اوترنے کے مکان مین — اور راوی جو بولا

جَلِيلُ الْمُشَاشِ يُرِيدُ رُؤُوسَ الْمَنَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ

جلیل المشاش سو اوسکی یہ مراد کہ مونڈہونکے سر باری تہی — اور عشرۃ کے معنے

الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرُ الصَّاحِبُ وَالْبَدِيهَةُ الْمُفَاجَأَةُ

ساتہہ رہنا — اور عشیر کہتے ہین — ساتہہ رہنی والیکو — اور بداہت کہتے ہین اچانکی کو

يُقَالُ بَدَهْتُهُ بِأَمْرٍ أَيْ فَجَأْتُهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

لوگ بولتے ہین اچانک مین کیا مینے کام یعنی یکایک یہ کام کر بیٹہا — حدیث کی ہمسے سفیان

بْنُ وَكِيعٍ قَالَ ثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعِجْلِيُّ

بن وکیع نے اونہون نے کہا حدیث کی ہمسے جمیع بن عمیر ابن عبد الرحمن عجلی نے

إِمْلَاءً عَلَيْنَا مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي

پڑہ کے ہمارے آگے اپنی کتاب سے کہا خبر دی ہمکو ایک مرد نے — وہ بنی

تَمِيمٍ مِنْ وُلْدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللهِ

تمیم کی قوم سے تہا اولاد مین ابی ہالہ کے جو زوج تہی ام المومنین خدیجہ رض کی — وہ پکارا جاتا تہا ابا عبد اللہ

حاشیہ ۱ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو ایام جاہلیت مین طاہرہ کہتے تہے اونکی پاکدامنی کے سبب اول پہلا نکاح اونکا ابی ہالہ ابن زرارہ تمیمی کیساتہ ہوا تہا اوسسے دو بیٹے ہوے تہے ایک کا نام ہالہ دوسری کا نام ہند بعد ابی ہالہ کے عتیق ابن خالد مخزومی کے نکاح مین آئین اوسسے ایک بیٹی ہند نام [illegible] بعد اوسکی پیغمبر صلعم کے نکاح مین آئین اوسوقت حضرت چوبیس ۲۵ برس کے تہے اور خدیجہ چالیس برس کی اونسے پہلے حضرت نے نکاح نکیا تہا اور نہ اونکی زندگی بہر دوسرا نکاح کیا بعد اونکے

عن ابن لابي هالة عن الحسن ابن علي قال سالت

اوس مرد نے روایت کی ابی ہالہ کے ایک بیٹے سے اونسنے روایت کی امام حسن بن علی سے کہا امام حسن نے

خالي هند بن ابي هالة وكان وصافا عن حلية

پوچھا میں نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے جو تہے صفت کرنیوالے صورت اور شکل

رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا اشتهي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور میں مشتاق تہا

ان يصف لي شيئا اتعلق به فقال كان رسول الله

کہ وہ بیان کرے مجھسے کچھ صورت انحضرت کی یاد کر رکھوں میں تب کہا ہند نے تہے رسول اللہ

صلى الله عليه واله وسلم فخما مفخما يتلالا

صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم صاحب عظمت بزرگ لوگونکی آنکھوں میں اور چہرہ مبارک انکا نہایت چمکتا تہا

وجهه تلالؤ القمر ليلة البدر اطول من المربوع

مونہ اونکا جیسے چمکتا ہے نور چودہوین رات کا کچھ لانبے تہے میانہ قد سے

واقصر من المشذب عظيم الهامة رجل الشعر

اور چھوٹے تہے بہت لانبے قد سے بڑا تہا سر مبارک اندازی کی شکن تھی بال میں

ان انفرقت عقيقته فرق والا فلا يجاوز شعره

اگر پھٹ جاتا سر کا بال اونکا تو پھٹا رہنے دیتے اور نہیں تو نہ بڑھتا تہا سر کا بال

شحمة اذنيه اذا هو وفره ازهر اللون واسع الجبين

اونکی کان کی لو سے جب کہ بڑہا دیتے اوسکو اور روشن زیادہ رنگ اونکا کشادہ تہی پیشانی

حاشیہ لہ یعنی کبھی نکل آتی تہی سر کی بال میں اور کبھی تھوڑے رہتے تو کان کی لو تک رہتا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بغیر قصد کے مانگ نکل آتی اور قصداً مانگ نکالنے کا حال دوسری حدیث میں آویگا اور وہ افضل ہے کیونکہ وہ حضرت کا آخری فعل ہے ۱۲

اَزَجُّ الْحَوَاجِبِ سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ بَيْنَهُمَا عِرْقٌ يُدِرُّهُ

اور پتلی سی تہین بہوین اچہی پوری دراز بہت دراز بہت ملی ہوی نتہین دونونکی بیچ میں ایک رگ

الْغَضَبُ اَقْنَى الْعِرْنِيْنِ لَهُ نُوْرٌ يَعْلُوْهُ يَحْسَبُهُ مَنْ لَمْ

غصہ سے لینی اوبچی تہی ناک اوسکی اوسمین ایک نور تہا بلند ہوتا معلوم کرتا جو

يَتَاَمَّلْهُ اَشَمَّ كَثُّ اللِّحْيَةِ سَهْلُ الْخَدَّيْنِ ضَلِيْعُ

تامل نکرتا کہ ناک کا بانسا بلند ہے سے گہنی تہی ڈاڑہی برابر تہے رخسارے کشادہ تہا

الْفَمِ مُفَلَّجُ الْاَسْنَانِ دَقِيْقُ الْمَسْرُبَةِ كَاَنَّ عُنُقَهُ

موںہہ کہلی ہوی تہی آگے کے دانتونمین سینہ سی ناف تک بال تہا پتلا سا گویا کہ گردن اوسکی

جِيْدُ دُمْيَةٍ فِيْ صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلُ الْخَلْقِ بَادِنٌ

گردن تہی تصویر کی صفائی چاندی کی سی ملہ انداز یکے ساتہ تہی صورت اور شکل

مُتَمَاسِكٌ سَوَاءُ الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ عَرِيْضُ الصَّدْرِ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ

پر گوشت بدن تہا کسا ہوا برابر تہا شکم اور سینہ مبارک چوڑا تہا سینہ تہوڑا ہی سا فرق تہا دونو

مَنْكِبَيْنِ ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ اَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ مَوْصُوْلُ

پہرون مین بہاری تہی جوڑ بند چمکتا بدن کپڑا اوتارنی مین ملہ ملا ہوا تہا

حاشیہ ملہ اسکی دو معنی ہین ایک یہ کہ غصہ کے وقت رگ پہول اوٹہتی تہی اور دوسری معنی یہ کہ غصہ کیوقت اوسمین جنبش ہوتی تہی ۱۲ ؁

ملہ یعنی نور کی سبب سی ناک بہت اونچی لگتی تہی اور حقیقت مین بہت اونچی نتہی تامل کرنیسی معلوم ہوتا کہ یہ اونچائی نور کی ہے ۱۲ ؁

ملہ دُمیہ کہتے ہین پتلی کو جو ہاتھی دانت وغیرہ سے بناتے ہین اور دستور ہے کہ تصویر کو خاطر خواہ بناتے ہین خوبصورت تو جب کوئی کسی کی صفت کرتا ہے تو کہتا ہے کہ فلانا کیا خوبصورت ہے گویا کہ عالم تصویر کا ہے ایسا ہی راوی نے محاورہ کے موافق صفت کی بانی تصویر بنائی کی بڑائی دوسری حدیثونمین ہے ۱۲ ؁

ملہ یعنی جب کپڑا بدن سے اوتارتے تو بدن نورانی اور پیارا لگتا ۱۲ ؁

مَا بَيْنَ اللَّبَّةِ وَالسُّرَّةِ بِشَعْرٍ يَجْرِي كَالْخَطِّ

و حلق کی ہے اور ناف تک : بال ہے جو بہتا تہا مثل خط کے

عَارِي الثَّدْيَيْنِ وَالْبَطْنِ مِمَّا سِوَى ذَلِكَ أَشْعَرُ

خالی تہین دونو چہاتی اور شکم مبارک بالونسی سوائی اس بال کے جو مذکور ہوا بہت بال ہے

الذِّرَاعَيْنِ وَالْمَنْكِبَيْنِ وَأَعَالِي الصَّدْرِ طَوِيلُ الزَّنْدَيْنِ

دونو بازو اور دونو مونڈہون اور اوپر اوپر سینہ مبارک کے دراز تہا دونو کلائیا

رَحْبُ الرَّاحَةِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ

کشادہ تہی ہتہیلی[1] پر گوشت تہین دونو ہتہیلی اور دونو قدمون کی دراز تہین

الْأَطْرَافِ أَوْ قَالَ سَائِلُ الْأَطْرَافِ خُمْصَانُ الْأَخْمَصَيْنِ

انگلیان یا راوی نے کہا بلند تہین انگلیان گہرے تہے تلوے اندازے کے ساتہ برابر

مَسِيحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُو عَنْهُمَا الْمَاءُ إِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا

اور نرم تہے دونو قدمین اسطرحسے کہ بہتا تہا دونو نمین سے پانی[2] جب راہ چلتے تو چلتے پانو کو اکہیڑ کے

يَخْطُو تَكَفِّيًا وَيَمْشِي هَوْنًا ذَرِيعُ الْمِشْيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّمَا

چلتے آگے کو جہکے ہوئے اور چلتے آرام اور نرمی کیساتہ تیز چال جب چلتے تو ایسا لگتا

يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا خَافِضُ الطَّرْفِ

کہ بلندی سی پستی مین اوترتے ہین اور جب کسیکی طرف نگاہ کرلی تو نگاہ کرتے پوری پہر کر نیچی رہتی اپنی نگا

حاشیہ [1] یعنی ہتہیلی کشادہ دیکہنے مین تہی اور دوسری یہ معنی کہ حضرت کے ہاتہ مین سخاوت تہی ۱۲

[2] یعنے پشت پاؤن کی ملائمت اور نرمی کے سبب پانی ٹہیر نہ رہتا بہ جاتا کیون کہ کہین گڑہا نہ تہا سب برابر تہا ۱۲ ؎

[3] یعنی قوت سے چلتے آہستگی کیساتہ اور چلنے مین آگے کو جہکنا بہلا لگتا اور نرم چال تہی مگر قدم بڑہا کے رکہتے تہے اچہی تیز چال چلتے متکبرونکی چال نہ چلتے ۱۲ ؎ ؎

نَظَرُهُ إِلَى الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ جُلُّ

نظر اونکی زمین کی طرف زیادہ تہی اوسکے دیکھنے سے آسمان کی طرف اکثر حضرت کا

نَظَرِهِ الْمُلَاحَظَةُ يَسُوْقُ أَصْحَابَهُ يَبْدَءُ مَنْ لَقِيَ بِالسَّلَامِ

دیکھنا آنکہہ کے کنارہ سے تہا ہانکتے آگے اپنے چلنے کا حکم دیتے اپنے اصحاب کو پہلے کہتے جس سے ملتے سلام

حَدَّثَنَا أَبُوْمُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حدیث کی ہمسے ابوموسی سے محمد بن مثنی سے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن جعفر نے

ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ

اسنے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اوسنے روایت کی سماک بن حرب سے اوسنے کہا سنا میںنے جابر بن

سَمُرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمرہ سے کہ وہ کہتے تہے کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

ضَلِيْعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوْسَ الْعَقِبِ قَالَ شُعْبَةُ

کشادہ دہن سفید سرخی ملی آنکہہ تہی آنحضرت کی چہوٹی ایڑی اونکی کہا شعبہ نے

قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيْعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيْمُ الْفَمِ قُلْتُ

کہ کہا میں سماک سے کہ کیا ہے ضلیع الفم کہا اوسنے کہ بڑا موںہہ کہا میںنے

مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيْلُ شَقِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا

کہ کیا ہے اشکل العین اوسنے کہا لنبا شگاف آنکہہ کا میں کہا کہ کیا ہے

حاشیہ ۵۳ یہ کب تہا جب بیٹھے رہتے تہے ۱۲

۵۴ یہ کب تہا جب کسی چیز بات سوچتے ہوتے یا یہ کہ دنیا کے مال کو آنکہہ کے کنارہ سے دیکہتے اوسکو ناچیز جان کر ۱۲

۵۵ صحابہ کو فرماد یتے آپ ہمیشہ پیچہے آگے چلو اور فرماتے کہ میرے پیچہے ملایک کو چلنے دو ۱۲

۵۶ یہ کمال حسن اخلاق و تواضع کا سبب تہا اور امت کو تعلیم تہی خوبی اخلاق کی یعنی اچہے چلن کی ۱۲

۵۷ عرب لوگ مردوں کی صفت جانتے ہیں کشادہ دہن ہونا اسواسطے کہ یہ نشانی ہے خوش گویائی کی ۱۲

۵۸ یعنی آنکہہ کی پلک لنبان میں بہتی تہی جیسا کہ ہندوالی آنبہ کو بیانک کی تشبیہ دیتے ہیں مگر قاضی عیاض وغیرہ

نے اس تفسیر پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ وہم اور غلطی ہے کہ جو سماک نے کہا بلکہ اشکل وہ ہے کہ جسکی آنکہہ کی سفیدی

مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ حَدَّثَنَا

منہوس العقب اوسنے کہا تہوڑا گوشت ہو جسکی ایڑی مین حدیث کی ہمنے

هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ

ہناد بن سری سے اونکنے کہا حدیث کی ہمسے عبثر بن قاسم نے اوسنے سنا اشعث سے

يَعْنِي بْنَ سَوَّارٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

یعنی ابن سوار سے اوسنے سنا ابی اسحق اوسنے جابر بن سمرہ سے

قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ

انہون نے کہا دیکہا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاندنی

إِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِلَى

رات مین اور انکے اوپر چادر کہنبد سرخ تہا پہر شروع کیا مینے کہ دیکہنے لگا اونکیطرف اور

الْقَمَرِ فَلَهُوَ عِنْدِي أَحْسَنُ مِنَ الْقَمَرِ حَدَّثَنَا

چاندکیطرف پس بیشک حضرت میری نگاہ و اعتقاد مین بڑہی تہے چاند سے[1] حدیث کی ہمسے

سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ

سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن رواسی سے

عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ

اوسنے روایت کی ابی اسحاق سے کہا پوچہا ایک مرد نے براء ابن عازب سے

أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ

کہ بہلا تہا موکہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل تلوار کے چمکتا ۱۲

حاشیہ [1] راوی نے کہا کہ میرے اعتقاد مین حضرت کا حسن چاند سے بہتر تہا تو اسنے اپنا حال بیان کردیا کوئی یہ نسمجہے کہ انہین کو ایسا معلوم ہوا بلکہ حقیقت مین آنحضرت ایسے ہی تہے ۱۲

قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْمَصَاحِفِیُّ

کہا نہیں بلکہ مثل چاند کی روشن تہا حدیث کی ہمسے ابو داود مصاحفی

سُلَیْمَانُ ابْنُ سَلْمٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ عَنْ صَالِحِ

سلیمان ابن سلم سے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن شمیل نے اوسنے روایت کی صالح

بْنِ اَبِی الْاَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ

ابن ابی اخضر سے اوسنے روایت کی ابی شہاب سے اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ سے ابوہریرہ نے کہا کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ و سلم

اَبْیَضَ کَاَنَّمَا صِیْغَ مِنْ فِضَّةٍ رَجِلَ الشَّعْرِ حَدَّثَنَا

گورے گویا کہ بنائے گئے تہے چاندی سے بطے انداز کی شکن تہی بال مین حدیث کی ہمسے

قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ اَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو لیث ابن سعد نے اوسنے سنا ابی زبیر سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اوسنے جابر بن عبد اللہ سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ عُرِضَ عَلَیَّ الْاَنْبِیَاءُ فَاِذَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ ضَرْبٌ

نے فرمایا دکہلاے گئے مجکو نبی لوگ تو پہر یکایک دیکہا موسی علیہ السلام کو کہ تہے وہ

مِنَ الرِّجَالِ کَاَنَّهٗ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَةَ وَرَاَیْتُ

ہلکی بدن کے گویا کہ وہ قوم شنوہ کے مردون سے تہے اور دیکہا مینے

حاشیہ سایل نے پوچہا کہ مثل تلوار کی حضرت کا مونہ لنبا اور روشن تہا براونے کہا کہ نہین حضرت کا مونہ چاند تہا
چاندی کی تشبیہ فقط چمک کیواسطے دیا رنگ کے نہین کیونکہ چاندی سفید ہوتی ہے اور حضرت کا رنگ مایل بسرخی تہا
شنوہ ایکقوم ہے یمین مین اکثر وہ لوگ ہلکے بدن پاکیزہ شکل ہوتی ہین نہ بہت موٹے نہ پتلے ۱۲

عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ

عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو پس یکایک بہت ملتے تھی اوس سے کہ دیکھا ہو

بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

اوسکو ہمشکل عروہ ابن مسعود کے اور دیکھا میں نے ابراہیم علیہ

السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ

السلام کو پس یکایک ملتے تھے وہ اوس سے کہ دیکھتا ہوں میں اوسکو ہمشکل صاحب تمہارا یعنی

يَعْنِي نَفْسَهُ الْكَرِيمَةَ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ارادہ کیا اپنی ذات بزرگ کا اور دیکھا میں نے جبرئیل علیہ السلام کو

فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ حَدَّثَنَا

پس یکایک ملتے تھے اوس شخص سے کہ دیکھتا ہوں میں اوسکو برابر شکل ملنی میں دحیہ کلبی حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ

محمد ابن بشار نے اور سفیان ابن وکیع نے اور دونوں کی روایت کے ایک ہی معنی ہیں

قَالَا أَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ

کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے اور سنا جریری سے اوسنے

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ

کہا میں نے سنا ابوطفیل کو کہ وہ کہتے سنے

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَمَا بَقِيَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

وسلم کو اور اب باقی رہا روی زمین پر کوئی

عیسیٰ ابن مریم ... (حاشیہ، دستی تحریر — بیشتر ناخوانا)

۱۷

رَاٰہُ غَیْرِیْ قُلْتُ صِفْہُ لِیْ قَالَ کَانَ اَبْیَضَ مَلِیْحًا

دیکہا ہو اونکو میرے سوا کہا اپنے بیان کر انکا مجہہ سے اوسنی کہا تہی حضرت گورے سرخی ملی شکل

مُقْصَدًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا اِبْرَاھِیْمُ

اور جال میانی ۵ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اوسنے کہا خبردی ہمکو ابراہیم

بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ اَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ ثَابِتٍ الزُّھْرِیُّ ثَنِیْ

ابن منذر حزامی نے اوسنے کہا خبردی ہمکو عبد العزیز ابن ثابت زہری نے

اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ اَخِیْ مُوْسٰی بْنِ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل ابن ابراہیم ابن اخی موسے ابن

عُقْبَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ کَانَ

عقبہ نے اوسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اوسنے کہا تہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْلَجَ الثَّنِیَّتَیْنِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کہڑکی تہی دونو اگلے دانتون مین

اِذَا تَکَلَّمَ رُئِیَ کَالنُّوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ ثَنَایَاہُ ؎

جب بات کرتے تو نظر آتا جیسے ایک نور ہے کہ نکل رہا ہے دونو اگلے دانتون سے اونکے

بَابُ مَا جَاءَ فِیْ خَاتَمِ النُّبُوَّۃِ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین مہر نبوت کے بیان مین

حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ اَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنِ الْجَعْدِ

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبردی مجکو حاتم ابن اسمعیل نے اسنے سنا جعد

حاشیہ ؎ یعنی کوئی اصحاب میرے سوا اب زندہ نہین سو حضرت کی صورت شکل جو پوچہنا ہو مجہی سے پوچہ لو ۱۲ ؎

؎ یعنی نہ بہت لانبے نہ بہت چہوٹے نہ بہت دبلے نہ بہت موٹے سیدہ بال نہ بہت گہونگر والے نہ بہت سیدہے بلکہ اپنے اندازے کے ساتہ اپنے موقع پر ۱۲

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ

ابن عبدالرحمن سے اوسنے کہا سنا مینے سائب ابن یزید کو وہ کہتے تھے

ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لیگئی مجکو میری خالہ طرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَ اُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ

وسلم کے پہر کہا یا رسول اللہ بیشک میرا بھانجا بہت بیمار ہے تب ہاتہہ پھیرا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اور دعا فرمائی میرے واسطے برکت کی

وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ

اور وضو کیا پس پیا مینے وضو کے گری ہوئی پانی کو اور کھڑا ہوا مین پیٹہہ کے پیچھے حضرت کی

فَنَظَرْتُ اِلَى الْخَاتَمِ الَّذِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَاِذَا هُوَ مِثْلُ

پس دیکھا مینے طرف مہر نبوت کی جو دونو کندہون کے بیچمین ہی پہر ناگاہ وہ مثل

زِرِّ الْحَجَلَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ

گھنڈی مسہری کے تہی حدیث کی ہمسے سعید ابن یعقوب طالقانی نے

اَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو ایوب ابن جابر نے اوسنے سنا سماک ابن حرب سے اوسنے سنا جابر ابن سمرہ سے

حاشیہ ۱؎ یعنی دعا کیا کہ اوسکی عمر مین برکت ہو یا عمر اور دوسری چیزونکی واسطے دعا کیا جیسے روزی وغیرہ کے ۱۲

۲؎ اور بعضے کہتے ہین کہ حجلہ کہتے ہین چکور کو یعنی مہر نبوت کی مثل بیضہ چکور کے تہی مگر یہ صحیح نہین ہے صحیح یہ ہے کہ حجلہ کہتے ہین مسہری کو جو دلہن کے واسطے کپڑے کا مکان بناتے ہین اوسمین بڑی بڑی گھنڈیان بہت لگاتے ہین اوسکو چھپر کھٹ بھی کہتے ہین ۱۲

قَالَ رَأَيْتُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوسنے کہا دیکھا مینے مہر نبوت کو درمیان دونو کندون مبارک رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدَّةً حَمْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا گوشت کا ابہرا ہوا سرخ رنگ مانند بیضہ کبوتر کے حدیث کی ہمسے

أَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ أَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ عَنْ أَبِيْهِ

ابومصعب مدینہ کے رہنے والے نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے یوسف ابن ماجشون نے اوسنے روایت کی

عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ

اپنے باپ سے اوسنے عاصم ابن عمر بن قتادہ سے اوسنے اپنی دادی رمیثہ سے

قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ

کہا رمیثہ نے سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم سے الیسے وقتمین کہ اگر

أَشَاءُ أَنْ أُقَبِّلَ الْخَاتَمَ الَّذِيْ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِنْ قُرْبِهِ

مین چاہتی کہ چوم لون مہر نبوت کو جو حضرت کے دونو کندہونکے بیچمین ہتی تو اتنا نزدیک تہی مین

لَفَعَلْتُ يَقُوْلُ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ اهْتَزَّ لَهُ

حضرت سے کہ چوم سکتی ہتی اوسوقت فرماتے ہتے حضرت سعد بن معاذ کے حقمین جسدن وہ مرے تہے جنبش کیا

عَرْشُ الرَّحْمٰنِ ؎ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ

اوسکے واسطے رحمن کے عرش نے ؎۱ حدیث کی ہمسے احمد ابن عبدہ ضبی نے

وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا أَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ

اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگون نے سبنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی ابن یونس نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اوسنے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کئے ہوئے غفرہ کے تہی اوسنے کہا حدیث کی مجہسے ابراہیم ابن

حاشیہ ؎۱ یعنی اونکی روح جو عرش پر پہونچی تو اوسکی خوشی سے عرش ہل گیا ۱۲ منہ

مِن وُلدِ عليّ ابن ابيطالب رضي الله عنه قال كان

جو اولاد مین سے علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ کی کہا کہ تھے

عليّ رضي الله عنه اذا وصف رسول الله صلى الله

علی رضی اللہ عنہ جب صفت کرتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

فذكر الحديث بطوله وقال بين كتفيه خاتم النبوة

تو ذکر کرتے حدیث بہت بڑی سی اور کہتے تھے کہ حضرت کے دونون مونڈہون کے بیچ مین مہر نبوت تھی

وهو خاتم النبيين حدثنا محمد بن بشار انا ابو عاصم

اور وہ حضرت خاتم النبیین تھے حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے

انا عزرة بن ثابت ثني علباء ابن احمر ثني عمر بن اخطب

ابو عاصم نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عزرہ بن ثابت نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے علبا بن احمر نے اوسنے کہا

الانصاري قال قال لي رسول الله صلى الله عليه

حدیث کی ہمسے عمر ابن اخطب انصاری نے کہ کہا مجکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ

واله وسلم يا ابا زيد ادن مني فامسح ظهري فمسحت ظهره

وآلہ وسلم نے کہ ای ابوزید قریب ہو مجہ سے اور مل دے میری پیٹھ تب ملا مینے پیٹھ حضرت کی

فوقعت اصابعي على الخاتم قلت وما الخاتم قال شعرات مجتمعات

پہر جا پڑی انگلی میری مہر نبوت پر علبا کہتے ہین کہ کہا مینے وہ کیسی تہی کہا کہ چند بال تہے اکٹھے

حاشیہ ۱ ابوزید نے مہر نبوت کو آنکھ سے نہ دیکھا تھا ہاتھ سے چھونے مین چند بال دریافت ہوئے سو بیان کر دیا دوسرے راویون نے شکل کو اور رنگ دیکھا سو بیان کیا اور کسینے کبوتر کے بیضہ اور کسینے گھنڈی کی تشبیہ دیا سب سچ ہی جس سے جو مثل ہو سکی بیان کیا پھر صورت مہر نبوت ثابت ہوئی اسیطرح کسی نے اوسکا رنگ سرخ بیان کیا کسی نے سبز اور سیاہ یہ بھی سچ ہے بدنکا رنگ مبارک سرخ تھا اوسکو بھی سرخ کہا اور مہر نبوت پر خال خال تہے اوسکو کسی نے سبز کسینے سیاہ کہا ۱۲

٢١

حَدَّثَنَا اَبُوعَمَّارٍ الحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الخُزَاعِيُّ

حدیث کی ہمسے ابوعمار حسین ابن حریث خزاعی نے

اَنَا عَلِيُّ ابْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنِيْ اَبِيْ ثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے حسین بن واقد نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے میری باپ نے اسنے کہا حدیث

بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ بُرَيْدَةَ يَقُوْلُ جَاءَ سَلْمَانُ

بریدہ نے اوسنے کہا مینے سنا ابی بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لایا سلمان فارسی

الْفَارِسِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبوقت

قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْ

کہ حضرت تشریف لائی مدینہ ایک خوانچہ مین اوسکے اوپر رکھی ہوئی تازہ کھجورین تب لاکہدیا اوسکو

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَلْمَانُ مَا

سامنے رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے تب حضرت بولے یا سلمان یہہ

هٰذَا فَقَالَ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَصْحَابِكَ فَقَالَ ارْفَعْهَا

کیا ہے تب وہ بولے یہ صدقہ ہے آپ اور آپ کے اصحاب کیواسطے حضرت نے کہا اوٹہا اسکو

فَاِنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ الْغَدَ بِمِثْلِهٖ

کیونکہ ہم لوگ نہین کہاتے صدقہ راوی نے کہا کہ پہر اوٹہالیا اسکو سلمان نے دوسری دن بہی

فَوَضَعَهٗ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوانچہ اور رکہدیا اوسکو سامنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ مَا هٰذَا يَا سَلْمَانُ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت نے فرمایا کیا ہے یہ یا سلمان تب کہا سلمان نے یہ ہدیہ ہے آپکی واسطے تب فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لأصحابه ابسطوا ثم نظر إلى

صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی یاروں کو سب کو ہاتھ بڑھاؤ پھر دیکھا

الخاتم على ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم

سلمان نے طرف مہر نبوت کی اوپر پیٹھ مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

فآمن به وكان لليهود فاشتراه رسول الله صلى الله

سو ایمان لائے حضرت پر اور سلمان یہودی کے غلام تب اوسکو خرید لیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بكذا وكذا درهما على أن يغرس

علیہ وسلم نے کسیقدر درہم پر اس شرط پر کہ لگا دین حضرت

لهم نخيلا فيعمل سلمان فيه حتى تطعم فغرس

اونکے واسطے خرما کے درخت اور کماوی سلمان اوس باغ کو جبتک کہ وہ پھلے

رسول الله صلى الله عليه وسلم النخل إلا نخلة

پھر لگایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرما کے درخت مگر ایکدرخت

واحدة غرسها عمر رضي الله عنه فحملت النخل من عامها

کہ اوسکو بویا عمر رضی اللہ عنہ نے پھر پھلے سب درخت اسی سال

ولم تحمل نخلة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور نہ پھلا ایکدرخت تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما شأن هذه النخلة فقال عمر يا رسول الله أنا غرستها

کیا حال ہے اس درخت کا تب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ مینے بویا تھا

فنزعها رسول الله صلى الله عليه وسلم فغرسها

پھر اوکھاڑ ڈالا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر بو دیا اسکو

حاشیہ سلمہ بعضوں نے کہا ہے کہ چالیس اوقیہ چاندی کا اور بعضو نے سونے کی اور ایک روایت میں چالیس درہم ہے

٢٣

فَحُمِلَتْ مِنْ عَامِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا بِشْرُ

سو وہ بھی پھلا اوسی سال حدیث کی ہم سے محمد بن بشار نے اوسنے کہا حدیث کی بشر

بْنُ الْوَضَّاحِ أَنَا أَبُو عَقِيلٍ نِ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ

بن وضاح نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عقیل دورقی نے اوسنے سنا ابی نضرہ سے اوسنے کہا

سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيَّ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ

پوچھا مینے ابوسعید خدری کو احوال سے مہر رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي خَاتَمَ النُّبُوَّةِ فَقَالَ كَانَ فِي

صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنی مہر نبوت کا حال تب کہا کہ تہا حضرت کی

ظَهْرِهِ بَضْعَةٌ نَاشِزَةٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ

پیٹھ مبارک مین ایک ٹکڑا گوشت کا ابہرا ہوا حدیث کی ہمسے ابوالاشعث احمد ابن

الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ

مقدام عجلی بصری نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد بن زید نے اوسنے سنا عاصم

نِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سَرْجِسَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ

احول سے اوسنے سنا عبد اللہ بن سرجس سے کہا عبد اللہ نے آیا مین رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدُرْتُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ اپنے یار لوگون میں تہے پہر گیا مین

هٰكَذَا مِنْ خَلْفِهِ فَعَرَفَ الَّذِي أُرِيدُ فَأَلْقَى الرِّدَاءَ عَنْ

اسطرحسے حضرت کے پیچھے کو تب پہچانی حضرت نے جو مین چاہتا تہا تب پیر اوٹہالی چادر اپنی

ظَہرِ مبارک سے

یہ معجزہ حضرت کا تہا کہ درخت اوسی سال پہلا اور جو درخت اوکھاڑ کے پیر بویا تہا وہ بہی اوسی سال نہ پہلا اسواسطے کہ اوس معجزہ ظاہر ہونیکو اسطے درخت نہ پہلا تہا ۱۲

جیسا کہو سنی سے اوسیطرح اشارے سے بتایا ۱۲ یعنی مہر نبوت دیکہنے کو گیا تہا ۱۲

ظَهْرِهِ فَرَأَيْتُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ عَلٰى كَتِفَيْهِ مِثْلَ الْجُمْعِ

پیٹھ مبارک سے تب دیکھا مینے اوس جاگہ کو جسپر مہر نبوت تھی دو نو شانوں پر حضرت کی مثل ایک مٹھی کی

حَوْلَهَا خِيلَانٌ كَأَنَّهَا ثَآلِيلُ فَرَجَعْتُ حَتّٰى اسْتَقْبَلْتُهٗ

پھر گوشت سے کہ گرد اوسکے بہت تل تھے ایسا لگتا تھا جیسا مسّا اور پھر آگے بڑھا مین یہانتک کہ سامنے ہو گیا

فَقُلْتُ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَلَكَ فَقَالَ

اوسکو تب خوش ہوکے کہا مینے بخشے اللہ تمکو یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا اور تجکو بھی بخشے تب کہا

الْقَوْمُ اسْتَغْفَرَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگون نے اللہ سے مغفرت چاہی تیری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تب

فَقَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

بولے حضرت ہان اور تم سب کے واسطے مغفرت چاہتا ہون مین بعد اسکے حضرت نے پڑھا اس آیہ کو کہ گناہ بخشوا اپنے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور اپنی امت کے اور مغفرت چاہ تو سب مومن مرد اور عورتون کے واسطے

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان بال رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَنَا اِسْمٰعِيْلُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو اسماعیل

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

ابن ابراہیم نے اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس بن مالک سے کہا انس نے کہ تھا

حاشیہ جمع بضم جیم وسکون میم کہتی ہین اوس صورت کو جو انگلیان جوڑنے سے حاصل ہوتی ہے اوسکو ہندی مین کہتے ہین مٹھی پھر فلانی چیز جسکی بھر ہے اور مہر نبوت کے جو گرد تل تھے اور وہ ابھرے ہوئے تھے جیسے بدن میں مسا ہوتا ہے ملہ حضرت کو قران مین امت کے گناہ بخشوانے کا حکم دیا ہے اوسی بات کو تم نے پڑھا کہ تمہاری گناہ بھی بخشواتا ہون

شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی نِصْفِ
سرکا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آدہی دور تک
اُذُنَیْهِ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ
دونو کانون کے حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن
اَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ
ابن ابی زناد نے اُسنے سنا ہشام بن عروہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا ام المومنین عائشہ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ
رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ غسل کرتی تہی مین اور رسول اللہ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے اور تہا اسکے سر کا بال
فَوْقَ الْجُمَّةِ وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ
اونچا جمہ سے اور نیچا وفرہ سے [1] حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے
اَنَا اَبُوْ قَطَنٍ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ
اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو قطن نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اوسنے سنا ابو اسحق سے اوسنے کہا براء
قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوْعًا
کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے کہ قد بلندی مائل تہا
بَعِیْدَ مَا بَیْنَ الْمَنْكِبَیْنِ وَكَانَتْ جُمَّتُهٗ تَضْرِبُ شَحْمَةَ
کشادگی سینہ دونو مونڈہون کے بیچ [2] اور تہا سر کا بال اونکا ملا ہوا لہر سے

حاشیہ [1] یعنی کندہے تک تہا کندہے سے اونچا تہا اور کان کی طرف سے نیچے تہا اور جمہ لمہ وفرہ کا بیان اوپر ہوچکا
[2] یعنی پیٹہ کے اوپر اوپر چوڑا تہا جس کا سینہ کشادہ ہوتا ہے تو اوسکے دونو مونڈہون کا درمیان چوڑا

أُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

دونوں کانوں کے۔ حدیث کی ہم سے محمد بن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن جریر نے

ثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ

اوسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے قتادہ سے اوسنے کہا میں نے کہا انس سے کیسا تہا بال رسول

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا نتہا گہونگروالا

وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ يَبْلُغُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا

اور نہ بہت سیدہا پہونچتا بال اونکا لہر تک دونوں کانوں کے حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ

محمد ابن یحیے ابن ابی عمر مکے نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان عیینہ نے اوسنے سنا

أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ

ابن ابی نجیح سے اوسنے سنا مجاہد سے اوسنے ام ہانی بیٹی ابی طالب سے اوسنے کہا

قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ

تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس مکہ میں

قَدْمَةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ

ایکبار اور اونکے تہیں چار چوٹیاں گوندہی ہوئی حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے

ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن مبارک نے اوسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ثابت سے اسنے

أَنَسٍ أَنَّ شَعْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

انس سے کہ بیشک بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

[illegible]

إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَا

آدہی دونوں کانون تک ۱ حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن مبارک نے اونسے سنا یونس ابن یزید سے اونسے سنا زہری سے

أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اونسے سنا عبید اللہ ابن عبد اللہ ابن عتبہ سے اونسے سنا ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُؤُسَهُمْ

یون ہی لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کے بال اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنے سر مین

وَكَانَ أَهْلُ الْكِتٰبِ يَسْدُلُوْنَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ يُحِبُّ

اور تھے اہل کتاب یون ہی ڈالے رکھتے اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دوست رکہتے

مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتٰبِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ

موافقت رکھنے اہل کتاب کی جس چیز مین کچھ حکم نکئے جاتے بعد اوسکے مانگ نکالا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے سر مین حدیث کی ہمسے محمد

حاشیہ ۱ سر کے بال کا بیان جو کسی حدیث مین کندہے تک اور کسی مین کانکی لو تک اور کسی مین آدہی کان تک ہو یا اور جسطرح پر بیان کیا ہے سو لوسکی یہ وجہ ہے کہ ہمیشہ ایکطرح نہتا کبھی کتر ڈالا تو کم ہوگیا اور بڑہا تو کبھی کان کی لو تک اور کندہے تک اگیا اور جیسا جسوقت مین آیا اوسوقت کے دیکھنے والے نے ویسا ہی بیان کر دیا ۱۲ ف
۲ یعنی جس کام کے کرنے نکرنے کا کچھ حکم اللہ کیطرف سے نہا تو اسمین اہل کتاب کی موافقت کرتے کیونکہ اونکی باتین ہی کچھ سند ہوتے اور اونکو دعوا ہے کہ ہم کتاب پر چلتے ہین اگرچہ ہمارے چور ہین مگر چونکہ شرک سے بیزار ہین مشرکون سے اچھے ہین اور مشرکین بے سند ہین کوئی کتاب اللہ کی اونکے پاس نہین فقط دیکھا دیکھی کام کرتے ہین بعد اوسکے حضرت نے بسبب کسی بات کے یا اپنی اجتہاد سے گروہ ہی ایک قسم کی وحی ہے اپنے سر مین مانگ نکالی باقی ہمارے لئے تو اب قرآن وحدیث موجود ہے ہمکو موافقت اوسکی چاہئے اہل کتاب کیموافقت ضرور نہین بلکہ منع ہے مگر جو کام کہ اگلی کتاب مین ہو اوسکا حکم ہے اور

بن بشار انا عبد الرحمن بن مهدی عن ابراہیم

ابن بشار نے اوسنی کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے او سنے سنا ابراہیم

بن نافع المکی عن ابن ابی نجیح عن مجاہد عن ام ہانی

ابن نافع مکی سے اوسنے سنا ابن ابی نجیح سے اوسنے سنا مجاہد سے اوسنے سنا ام ہانی

قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذا ضفائر اربع

سو کہا کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار چوٹیان والے

باب ما جاء فی ترجل رسول اللہ صلی

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان کنگھی کرنے رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم حدثنا اسحٰق بن موسی الانصاری

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے اسحٰق ابن موسے انصاری نے

ثنا معن بن عیسی ثنا مالک ابن انس عن ہشام بن عروۃ

اوسنے کہا حدیث کی ہم سے معن ابن عیسی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا ہشام بن

عن ابیہ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کنت ارجل

سو اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوسنے کہا کرتی تھی مین کنگھی کرتی

راس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا حائض

سر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اور حال یہ کہ مین حیض مین ہوتی تھی

حاشیہ ۱ ضفیرہ کہتے ہین گوندہی ہوئی چوٹی کو ۱۲

۲ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حیض کی حالت مین عورت اپنے مرد کی خدمت کرے اور اسکا ہاتھ ناپاک نہین ہے جب تک کہ اوسمین خون نہ لگے اور سوائے جماع کے حائض کے ساتھ سونا کھانا پینا اور کام کرنے اور ہر سبب سے فائدہ لینا حلال ہے اور اس سے نا کل کندہ کرنا اور اوسکا پکا ہوا نکھانا یہودیون کا مذہب ہے ۱۲

الف رضی اللہ عنہ اوسکو ... (حاشیہ کنارہ، ناخوانا)

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى أَنَا وَكِيعٌ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے اسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے اونسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ هُوَ الرَّقَاشِيُّ عَنْ

ربیع ابن صبیح نے اوسنے سنا یزید ابن ابان سے اونہین کو رقاشی بہی کہتے ہین اسنے

أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سنا انس بن مالک سے اُسنے کہا کہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دُهْنَ رَأْسِهِ وَتَسْرِيحَ لِحْيَتِهِ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ

وسلم کثرت سے تیل لگاتے سر مبارک مین اور بہت کنگہی کرتے اپنی ڈاڑہی مین اور بہت رکہتے قناع کو[1]

حَتّٰى كَانَ ثَوْبَهُ ثَوْبُ زَيَّاتٍ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ

یہانتک تیل لگاتے کہ گویا وہی سر پر کا کپڑا مثل کپڑے تیل والیکی تہا[2] حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے

أَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ

اُسنے کہا خبر دی ہمکو ابو الاحوص نے اوسنے سنا اشعث ابن ابی شعثاء سے اسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ

ابن مسروق سے اسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے بیشک حال یہی کہ تہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے داہنے سے شروع کرنا اپنی طہارت مین جب

حاشیہ [1] قناع کہتے ہین اوس کپڑے کو جو تیل لگا چکنے کے بعد ایک ٹکڑا رومال کا سر پر باندہتے ہین تاکہ عمامہ مین میل اور تیل کی چکٹ نہ لگے ۱۲

[2] یعنے سر پر کا کپڑا جسکو قناع کہتے ہین وہ میلا رہتا اور سب کپڑا حضرت کا تو بہت پاک رہتا تہا دوسری حدیثون مین اوسکا ذکر ہے کہ حضرت کا کپڑا پاک صاف زیادہ رہتا تہا تمام آدمیون سے ۱۲

تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

طہارت کیا چاہتے اور اپنی کنگھی کرنیمیں جب کنگھی کیا چاہتے اور اپنا جوتا پہننے میں جب جوتا پہنا چاہتے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے اوسنے سنا ہشام

بْنِ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ

ابن حسان سے اوسنے سنا حسن بصری سے اوسنے عبد اللہ ابن مغفل سے انہوں نے کہا

نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا[1]

کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے سے مگر

غِبًّا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ

ناغہ کرکے حدیث کی ہم سے حسن ابن عرفہ نے اوسنے کہا حدیث کی ہم سے عبد السلام نے

بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ

ابن حرب نے اوسنے سنا یزید ابن خالد سے اوسنے سنا ابی علاء اودی سے اوسنے سنا

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

حمید ابن عبد الرحمن سے اوسنے سنا ایک مرد سے جو اصحاب سے تھے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَتَرَجَّلُ غِبًّا[2] بَابُ مَا جَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللهِ

تھے کنگھی کرتے ناغہ دیکے ف یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان سفیدی بال رسول اللہ

حاشیہ[1] یعنی سر میں تیل کنگھی ہر روز نکرتے ناغہ دیکے کرتے کیونکہ ہر روز کرنیمیں سنگہار کا ارادہ معلوم ہوتا اور سنگار عورتوں کو چاہیئے مگر داڑھی کی کنگھی ہر روز منع نہیں جیسا کہ اسی باب میں انس ابن مالک کی حدیث میں قریب گزر چکا[2] یعنے کبھی کبھی سر میں کنگھی کرتے ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا اَبُوْدَاوٗدَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے محمد بن بشار نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داؤد نے

اَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ هَلْ

اسنے کہا خبر دی ہمکو ہمام نے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے کہا میں نے کہا انس ابن مالک سے کہ بھلا

خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ

خضاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسنے کہا کہ حضرت نہ پہونچے

ذٰلِكَ اِنَّمَا كَانَ شَيْئًا فِيْ صُدْغَيْهِ وَلٰكِنْ اَبُوْبَكْرٍ خَضَبَ

اس حد کو فقط تہا بال سفید مگر کنپٹی میں اونکی ولیکن ابوبکر نے خضاب کیا

بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَيَحْيَى

مہندی اور کتم ملا کے حدیث کی ہم سے اسحاق ابن منصور نے اور یحیی

بْنُ مُوْسٰى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ

ابن موسی نے دونو بولے حدیث کی ہم سے عبد الرزاق نے اوسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ثابت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا عَدَدْتُ فِيْ رَأْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

سے اوسنے سنا انس سے اوسنے کہا کہ میں نہیں گنا سر مبارک رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهٖ اِلَّا اَرْبَعَ عَشْرَةَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

اللہ علیہ وسلم اور اونکی ڈاڑہی میں مگر چودہ بال سفید

حاشیہ ۱ یعنی حضرت کی ڈاڑہی مبارک اسقدر سفید نہوئی تہی کہ خضاب کی احتیاج ہو ۱۲

۲ چند بال کنپٹی میں سفید ہو گئے تہے صدغ اوس عضو کا نام ہے جو آنکہ اور کان کے بیچ میں ہے یعنی کنپٹی ۱۲

۳ کتم ایک گہانس ہے اوسمیں سرخی ہوتی ہے اور صحاح میں کہا کہ ایک گہانس ہے کہ اوسکو نیل میں ملاتے ہیں خضاب کیواسطے اور مسلم میں ایا ہے کہ ابوبکر نے کتم اور مہندی سے خضاب کیا اور حضرت عمر نے فقط مہندی سے تو اس سے معلوم ہوا کہ ابوبکر ہمیشہ خضاب میں دونوں ملاتے تہے کیونکہ فقط کتم کے خضاب کرنے میں بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور وہ منع ہے اور وہ نہایت برا ہے اوسکی برائی دوسری حدیثوں میں ہے ۱۲

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى أَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنَا شُعْبَةُ

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو شعبہ

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

اوسنے سنا سماک بن حرب سے انہوں نے کہا سنا مینے جابر ابن سمرہ سے

سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب وہ پوچھے گئے سفیدی بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَيْبٌ فَإِذَا لَمْ

تب کہا کہ تھے حضرت جب تیل لگاتے اپنے سر مین نہ نظر آتا اونکے سر مین بال سفید اور جب

يُدْهَنْ رُئِيَ مِنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ

تیل نہ لگاتے تو نظر آتا بال سفید سر مین فـ حدیث کی ہمسے محمد ابن عمر ابن ولید

الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ أَنَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ

کندی کوفی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن آدم نے اوسنے سنا شریک سے

ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اوسنے سنا عبید اللہ ابن عمر سے اوسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن عمر سے کہا

إِنَّمَا كَانَ شَيْبُ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

کہ تھا بڑھاپا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مگر قریب بیس بال سفید کے فـ

حاشیہ ١؎ اسکی یہ وجہ ہے کہ تیل لگانے سے سب بال مل جاتے ہین چندری نہین رہتی تو سفید بال چھپ جاتے ہین اور ظاہر ہوتا ہے سیاہی مین جیب جاتا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ تیل لگانے سے بال چمکتا ہے تو چمک سے سفید بال نظر نہین آتے ١٢ ٢؎ کسی حدیث مین چودہ بال سفید کا ذکر ہے اور کسی مین سترہ اٹھارہ کا اور کسی مین ہے کہ حضرت کی ستر یا کی مین بیس بال سفید تھے اس حدیث مین ہے کہ قریب بیس بال کے سفید تھے اب حدیثون کی تطبیق ہو گئی کیونکہ بیس کے قریب سترہ اٹھارہ بھی ہے اور چودہ بھی ہے اور انس نے گن سکے تھے یا انکے گننے کے وقت چودہ بال سفید تھے غرض کسی روایت مین پورے بیس بال سفید نہ ثابت ہوئے جو مقام تردد کا ہوتا ١٢

[حاشیہ کنارہ:] سر کے بال سفید ہونے ... اور شماتت ... سمجھے ... تیل ... بال سفید ... بیس سے کم

٣٣

حَدَّثَنَا اَبُوْکُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَنَا

حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد بن علا نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

مُعٰوِیَۃُ بْنُ ہِشَامٍ عَنْ شَیْبَانَ

ہمکو معاویہ ابن ہشام نے اوسنے شیبان سے

عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

سے اسنے سنا ابی اسحاق سے اسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس سے اوسنے کہا

قَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَیَّبَتْنِیْ ہُوْدٌ

کہ کہا ابو بکر نے یا رسول اللہ بیشک آپ بڑہے ہوی فرمایا مجکو بڈہا کیا سورہ ہود

وَالْوَاقِعَۃُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ

اور سورہ واقعہ اور سورہ مرسلات اور سورہ عم یتساءلون اور اذا الشمس

کُوِّرَتْ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ وَکِیْعٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ

کورت نے ۲ حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو محمد بن بشر نے

عَنْ عَلِیِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ قَالَ

اوسنے سنا علی ابن صالح سے اسنے سنا ابی اسحاق سے اوسنے سنا ابی جحیفہ سے اسنے کہا

قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَرٰکَ قَدْ شِبْتَ قَالَ قَدْ شَیَّبَتْنِیْ ہُوْدٌ

کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم دیکھتے ہین کہ بیشک آپ بڈہے ہوئے کہا کہ مجکو بڈہا کیا سورہ ہود

حاشیہ ۱ یعنی اپ کا مزاج نہایت اندازیکے ساتھ ہے اگرچہ دوسرے لوگ اس عمر کے بڈہے ہون مگر آپ کا بڈہا ہونا تعجب ہے تب حضرت نے جواب دیا ۱۲

۲ کیونکہ ان سورتون مین قیامت کے ہول اور بہشتی دوزخی کا مذکور ہے سو امت کے غم سے مین بڈہا ہوگیا غم کا دستور ہے کہ آدمی کو ناتوان کردیتا ہے اور ناتوانی سے آدمی بڈہا معلوم ہوتا ہے ۱۲

وَاَخَوَاتُهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنَا شُعَيْبُ بْنُ

اور اسکی بہنوں نے[1] حدثنا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اونسے کہا خبر دی ہمکو شعیب ابن

صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ الْعِجْلِيِّ

صفوان نے اونسے سنا عبد الملک ابن عمیر سے اونسے کہا ہما ایاد بن لقیط عجلی سے

عَنْ اَبِي رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ تَيْمِ الرِّبَابِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اونسے سنا ابی رمثہ سے جو قوم میں تیم رباب سے تھے کہا اسنے آیا میں نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنٌ لِي قَالَ فَاُرِيتُهُ فَقُلْتُ لَمَّا رَاَيْتُهُ هٰذَا

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا کہا ابو رمثہ نے پھر دکھلایا گیا میں[2] حضرت کو تب کہا میں

نَبِيُّ اللّٰهِ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ وَلَهُ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ

کہ یہی[3] نبی اللہ کے ہیں اور حال یہ کہ اونکے اوپر دو کپڑے سبز رنگ تھے اور حضرت کے بال ایسے تھے کہ بیشک چڑھا اوپر

وَشَيْبُهُ اَحْمَرُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنَا سُرَيْجُ بْنُ

اور بڑھاپا اونکا سرخ تھا[4] حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے اونسے کہا خبر دی ہمکو سریج ابن

النُّعْمَانِ اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قِيلَ

نعمان نے اونسے کہا خبر دی ہمکو حماد بن سلمہ نے اونسے سنا سماک ابن حرب سے اونسے کہا کہ لوگوں نے

لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَكَانَ فِي رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پوچھا جابر بن سمرہ سے کہ تھا سر مبارک میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ

حاشیہ [1] یعنی جو سورتیں کہ قیامت کے احوال اور اسکی شدت کی بیان میں مثل سورہ ہود کی ہیں ۱۲

[2] یعنی لوگوں نے مجھکو بتا دیا کہ یہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ۱۲

[3] یعنی دیکھنے کے ساتھ ہی پہچان لیا کہ وہ نبی اللہ کے ہیں کیونکہ اونکے چہرہ مبارک میں آثار و علامت نبوت کے ظاہر تھے ۱۲

[4] کیونکہ جب بال سفید ہونیکو ہوتا ہے تب پہلی سرخ ہوتا ہے بعد اسکی سفیدی یا دور ہونے کے لئے جو سر مبارک میں مہندی لگائی تھی اوسکی سرخی سفید بالوں پر آگئی تھی ۱۲

وسلم شيب قال لم يكن في رأس رسول الله

وسلم کے سفید بال کہا کہ تہا سر مبارک مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم شيب الا شعرات في مفرق

صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال مگر چند بال سفید سے سامنی کے بیچ

رأسه اذا ادهن واراهن الدهن * باب

حضرت کے سر مین سے جب تیل لگاتے تو چھپا جاتا اونکو تیل ۲ یہ باب ہے اون حدیثونکا

ما جاء في خضاب رسول الله صلى الله

جو آئی ہین بیچ بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم حدثنا احمد بن منيع انا هشيم انا

علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے احمد بن منیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ہشیم نے

عبد الملك بن عمير عن اياد بن لقيط قال اخبرني ابو رمثة

اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الملک ابن عمیر نے اوسنے سنا ایاد ابن لقیط سے اوسنے کہا خبر دی مجکو ابو رمثہ نے

قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابن

انہون نے کہا آیا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے

لي فقال ابنك هذا فقلت نعم اشهد به قال لا يجني

کیساتہ پس فرمایا حضرت نے کیا تیرا بیٹا ہے یہ تب مین نے کہا ہان آپ گواہ رہین اسپر فرمایا حضرت نے وہ نہ گناہ کرے

حاشیہ ۱ مفرق کہتے ہین اوس جگہہ کو جہان سے سر کا بال چیر کے مانگ نکالتے ہین ۱۲

۲ بسبب چمک کے چند بال سفید تب بال سیاہ مین چھپ جاتے ۱۲

۳ یہ اسواسطے کہا کہ شاید بیٹا گناہ کرے تو بچ جاوے اور مین پکڑا جاؤن اوسکے بدلے مین کیونکہ جاہلیت مین دستور تہا کہ باپ بیٹو کے گناہ مین پکڑا جاتا تہا اور بیٹا باپ کی گناہ مین تب حضرت نے اوسکی اعتقاد کو رد کیا کہ یہ حکم اسلام مین نہین ہے اور نہ تیری گناہ مین اوس سے مواخذہ اور نہ اوسکے گناہ مین تجہ سے کچھ ۱۲

عَلَيْكَ وَلَا يَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْمَرَ قَالَ

تیرے سے خرابی کے لئے اور نہ تو گناہ کریگا اوسکی خرابی کے لئے کہا ابو رمثہ نے اور دیکھا مینے بڑہاپا حضرت کا سرخ

أَبُو عِيسَى هٰذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هٰذَا الْبَابِ

کہا ابو عیسے نے یہ حدیث بہت بہتر ہے سب چیزوں مین جو خضاب کے بیان مین آئی ہین

وَأَفْسَرُ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور بہت صاف اوسکا بیان ہے کیونکہ روایتین صحیح آئی ہین کہ نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبَ وَأَبُو رِمْثَةَ اسْمُهُ

علیہ وسلم نہ پہونچے تھے بڑہاپے کو مطلق اور ابو رمثہ جو ہین سو اونکا نام

رِفَاعَةُ بْنُ يَثْرِبِيِّ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

رفاعہ بن یثربی تیمی ہے حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ أَنَا أَبِي عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ

کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اونسے سنا شریک سے اونسے سنا عثمان ابن موہب سے اسنے کہا

سُئِلَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لوگون نے پوچہا ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تہا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عِيسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ

علیہ وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہان کہا ابو عیسی نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

شبہہ کہ خضاب کی حاجت یثربی اور ابو رمثہ نے یہی کہا کہ مینے دیکہا حضرت کا بالا سرخ اور دستور ہے کہ سفید سے پہلے بال سرخ ہوتا ہے تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب اب کی احتیاج کہان باقی رہی یعنی چند بال سفید مین احتیاج خضاب کی نہین ہوتی ۱۲ یعنی مہندی لگانا حضرت کا گرمی کے سبب سر مین اوپر بہی گزر چکا اور آگے بہی ذکر آویگا اوسی کو ابو ہریرہ خضاب کہا اور جسنے کہا کہ حضرت کو احتیاج خضاب نہوئی وہ یہی سمجہا ہے اٹھارہ یا انیس سفید مین کوئی کیا خضاب کریگا ۱۲

هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ

اسی حدیث کو عثمان ابن عبید اللہ بن موہب سے

فَقَالَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ هٰرُوْنَ

اور اوسکی روایت ام سلمہ سے ملائی ہے حدیث کی ہم سے ابراہیم بن ہارون نے

قَالَ اَنْبَأَ النَّضْرُ بْنُ زُرَارَةَ عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو نضر بن زرارہ نے اوسنے سنا ابی جناب سے اوسنے سنا ایاد بن لقیط سے

عَنِ الْجَهْدَمَةِ امْرَأَةِ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَتْ اَنَا رَأَيْتُ

اوسنے سنا جہدمہ سے جو جورو تہین بشیر بن خصاصیہ کی اوسنے کہا کہ مینے دیکھا

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نکلے آتے تہے اپنے گہر سے

يَنْفُضُ رَأْسَهٗ وَقَدِ اغْتَسَلَ وَبِرَأْسِهٖ رَدْعٌ اَوْ قَالَتْ

جہاڑتے تہے اپنے سر کو اور حال یہ کہ آپ غسل کئے تہے اور اونکے سر مین مٹی یا خوشبو لگی تہی یا کہا

رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ شَكَّ فِيْ هٰذَا الشَّيْخُ حَدَّثَنَا

رنگ تہا مہندی سے فقط ابو عیسے کے استاد ابراہیم نے شک کیا کہ ردع یا ردغ کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ اَنْبَأَ حَمَّادٌ

عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اوسنے کہا خبر دی مجکو عمرو بن عاصم نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد

حاشیہ سلہ یہ لغت کی تحقیق مین ہے ردغ راء مہملہ اور دال مہملہ مفتوحہ

اور غین معجمہ سے اوسکے معنے مٹی پانی کی بہیگی ہوئی اور خوشبو بہت

ردع دال اور ع مہملتین سے رنگ مثل منہدی اور زعفران کے ۱۲

بن سلمة انا حميد عن انس قال رايت شعر

ابن سلمہ نے اسنے کہا خبر دی ہمکو حمید نے اوسنے سنا انس سے کہا دیکھا مینے بال

رسول الله صلى الله عليه وسلم مخضوبا قال حماد

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خضاب کیا ہوا. کہا حماد نے

وانا عبد الله بن محمد بن عقيل قال رايت شعر

اور خبر دی ہمکو عبد اللہ بن محمد بن عقیل نے کہا عبد اللہ نے مینے دیکھا بال

رسول الله صلعم عند انس بن مالك مخضوبا باب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو انس بن مالک کے پاس خضاب کیا ہوا یہ باب ہے

ما جاء في كحل رسول الله صلعم حدثنا محمد بن حميد

اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان سرمہ لگانے رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمسے محمد بن حمید

الرازي انا ابو داود الطيالسي عن عباد بن منصور

رازی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو ابو داود طیالسی نے اوسنے سنا عباد بن منصور سے

عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما

اسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالاثمد

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سرمہ سے

حاشیہ ط اثمد کہتے ہین سیاہ سرمہ کو اوسکو سرمہ اصفہانی کو کہتے ہین

اوسکے لگانے سے انکھ روشن ہوجاتی ہے اور پلک جمتی ہے ۱۲

فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ

پس بیشک وہ آنکھ کو صاف اور روشن کرتا ہے اور جماتا ہے بال کو اور کہا ابن عباس نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ

بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اونکے واسطے ایک سرمہ دانی

يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هٰذِهِ وَثَلَاثَةً فِي

کہ سرمہ لگاتے تھے اوسمیں سے ہر رات کو تین سلائی اس آنکھ میں اور تین اوس آنکھ میں

هٰذِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ

ف حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن صباح ہاشمی

الْبَصْرِيُّ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى أَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ عَبَّادِ

بصری نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ بن موسی نے اونے کہا خبر دی ہمکو اسرائیل نے اوسے سنا

بْنِ مَنْصُوْرٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا يَزِيْدُ بْنُ

بن منصور سے اور حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے یزید ابن

هٰرُوْنَ أَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

ہارون نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عباد بن منصور نے اونے سنا عکرمہ سے اونسے سنا ابن

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

عباس سے اونسے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَّنَامَ بِالْإِثْمِدِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ وَ

سرمہ لگاتے سونے کے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین تین سلائی ہر آنکھ میں اور

حاشیہ [1] اثمد کہتے ہیں سیاہ سرمہ کو اوسی کو سرمہ اصفہانی بھی کہتے ہیں ۱۲

[2] یعنی تین سلائی داہنی آنکھ میں تین بائیں آنکھ میں ۱۲

وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ فِي حَدِيثِهٖ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور کہا یزید ابن ہارون نے اپنے حدیث میں کہ بیشک نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا عِنْدَ النَّوْمِ ثَلٰثًا

اللہ علیہ وسلم کے تھے اونکے پاس ایک سرمہ دانی سرمہ لگاتے اوسمیں سے سوتے وقت تین

فِي كُلِّ عَيْنٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنَا مُحَمَّدُ

تین سلائی ہر آنکھ میں حدیث کی ہم سے احمد بن منیع نے اسنے کہا خبر دی ہمکو محمد

بْنُ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

بن یزید نے اسنے سنا محمد ابن اسحاق سے اوسنے سنا محمد بن منکدر سے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے سنا جابر سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَاِنَّهٗ يَجْلُو الْبَصَرَ

ضرور لگاؤ تم سب کوئی سرمہ سوتے وقت پھر بیشک وہ روشن کرتا ہے آنکھونکو

وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَنَا

اور جماتا ہے بالوں کو حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ

بشر ابن مفضل نے اوسنے سنا عبد اللہ بن عثمان ابن خثیم سے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اوسنے سنا سعید ابن جبیر سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إِنَّ خَيْرًا كُحَالِكُمُ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ

بہتر تمہارا سرمونمین سے سرمہ سیاہ ہے کہ روشن کرتا ہے آنکھ کو اور جماتا ہی

الشَّعْرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ

بروانی کو حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن مستمر بصری نے

ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ

حدیث کی ہم سے ابو عاصم نے اسنے سنا عثمان ابن عبد الملک سے او سنے

سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

سالم سے اسنے سنا ابن عمر سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو

اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم لوگ سرمہ سیاہ کیونکہ وہ روشن کرتا ہی

الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

آنکھون کو اور جماتا ہے بروانی کو

بَابُ مَا جَاءَ فِي لِبَاسِ رَسُولِ اللّٰهِ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان لباس رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن حمید

الرَّازِيُّ أَنْبَأَ الْفَضْلُ ابْنُ مُوسَى وَأَبُو تُمَيْلَةَ

رازی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو فضل ابن موسے اور ابو تمیلہ

وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

اور زید ابن حباب نے عبد المومن ابن خالد سے اوسنے سنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اوسنے سنا عبد اللہ سے ابن بریدہ سے اوسنے سنا ام سلمہ سے انہون نے

كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا تہا بہت پیارا کپڑون مین رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک کرتا تہا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ

اوسنے کہا حدیث کی ہم سے فضل ابن موسی نے اوسنے سنا عبد المومن سے ابن خالد سے

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبَّ

اوسنے سنا ابن بریدہ سے اوسنے سنا ام سلمہ سے انہون نے کہا تہا بہت پیارا

الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کپڑون مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

الْقَمِيْصُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ الْبَغْدَادِيُّ

نزدیک کرتا حدیث کی ہمسے زیاد ابن ایوب نے بغدادی نے

ثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابو تمیلہ نے عبد المومن ابن خالد سے اوسنے سنا عبد اللہ بن

بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبَّ

بریدہ سے اوسنے سنا اپنی مان سے اوسنے سنا ام سلمہ سے انہون نے کہا تہا بہت پیارا

حاشیہ ۱ قمیص کہتے ہین کرتے کو جسکا چاک آگے ہوتا ہے بیچون بیچ چہاتی پر اور وہ مشہور کپڑا ہے حضرت کو بہت پسند تہا کیونکہ اوسمین پردہ خوب ہوتا ہے ۱۲

الثِيَابِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کپڑون مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم کے نزدیک

يَلْبَسُهُ القَمِيْصُ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰكَذَا قَالَ

کہ پہنتے تھے اوسکو کرتا کہا ابوعیسی نے ایسا ہی کہا

زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

زیاد ابن ایوب نے اپنی حدیث مین عبد اللہ ابن

بُرَيْدَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَهٰكَذَا رَوٰى غَيْرُ

بریدہ سے او سنے ماسے او سنے ام سلمہ سے اور ایسی ہی روایت کی بہت

وَاحِدٍ عَنْ اَبِىْ تُمَيْلَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ زِيَادِ بْنِ اَيُّوْبَ

لوگون نے ابی تمیلہ سے مانند روایت کرنے زیاد ابن ایوب کے

وَاَبُوْ تُمَيْلَةَ يَزِيْدُ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اُمِّهٖ وَهُوَ اَصَحُّ

اور ابوتمیلہ زیادہ کرتے ہیں اس حدیث مین عن امہ یعنی اوسنے سنا اپنی مان سے اور یہ سند

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن محمد بن حجاج نے او سنے کہا حدیث کی ہمسے معاذ

هِشَامٍ ثَنِىْ اَبِىْ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ الْعُقَيْلِىِّ عَنْ شَهْرِ

ابن ہشام نے او سنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اوسنے سنا بدیل عقیلی سے اوسنے سنا شہر

بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِ

ابن حوشب سے اوسنے سنا اسماء بنت یزید سے انہون نے کہا کہ تھی آستین کرتے کی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الرُّسْغِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گٹے تک

حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث انا

حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

ابو نعيم انا زهير عن عروة بن عبد الله بن قشير

ابو نعیم نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر نے اوسنے سنا عروہ ابن عبد اللہ بن قشیر سے

عن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت رسول

اوسنے سنا معاویہ ابن قرہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے کہا کہ آیا مین رسول

الله صلى الله عليه وسلم في رهط من مزينة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایکجماعت کیساتھہ جو قوم مزینہ سے تھی

لنبايعه وان قميصه لمطلق او قال زر قميصه

تا کہ بیعت کریں ہم۔ اور بیشک کرتا اونکا کھلا تھا یا کہا کہ گھنڈی اونکے کرتیکی

مطلق قال فادخلت يدي في جيب قميصه

کھلی تہی کہا کہ پہر داخل کیا مینے اپنا ہاتھہ گریبان مین حضرت کے کرتے کے

فمسست الخاتم حدثنا عبد بن حميد ثنا

تب چہو لیا مینے مہر نبوت کو حدیث کی ہمسے عبد ابن حمید نے اوسنے کہا حدیث کی

محمد بن الفضل انا حماد بن سلمة عن حبيب

محمد ابن الفضل نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے اوسنے سنا حبیب

بن الشهيد عن الحسن عن انس بن مالك ان

بن شہید سے اوسنے حسن بصری سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم وهو متكئ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے گہر سے اور وہ تکیہ کئے تھے

عَلٰی اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ عَلَیْہِ ثَوْبٌ قِطْرِیٌّ قَدْ

اسامہ ابن زید پر تہے اور ان پر تہا کپڑا قطری کی بیشک

تَوَشَّحَ بِہٖ فَصَلّٰی بِہِمْ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ

توشح کیے تہے اوسے تب نماز پڑہوائی سب کو ف۳ کہا عبد ابن حمید نے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَاَلَنِیْ یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ

کہ کہا محمد بن فضل نے کہ پوچہا مجہسے یحیی ابن معین نے

عَنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ اَوَّلَ مَا جَلَسَ اِلَیَّ فَقُلْتُ ثَنَا

اس حدیث کو بیٹہتے میرے پاس پہر کہا میںنے حدیث کی مجہسے

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ فَقَالَ لَوْ کَانَ مِنْ کِتَابِکَ فَقُمْتُ

حماد ابن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی کتاب میں دیکہیں توخوب ہو پہر کہڑا ہوا میں

لِاُخْرِجَ کِتَابِیْ فَقَبَضَ عَلٰی ثَوْبِیْ ثُمَّ قَالَ اَمْلِہَا

کہ نکالوں اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا کہ اوسکو لکہوا دو مجہکو

عَلَیَّ فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ لَّا اَلْقَاکَ قَالَ فَاَمْلَیْتُہٗ

اسواسطے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ نہ ملاقات کروں میں تمسے ف۳ پہر لکہوا دیا میں نے وہ

عَلَیْہِ ثُمَّ اَخْرَجْتُ کِتَابِیْ فَقَرَاْتُ عَلَیْہِ حَدَّثَنَا

حدیث اوسکو تب نکالی میں اپنی کتاب پہر پڑہی میںنے ف۴ اوسپر حدیث کی ہم سے

حاشیہ ف۱ یعنی بیماری کے سبب اسامہ کو ہمراہ کے تشریف لائے تہے ۱۲

ف۲ قطری ایک قسم کی چادر ہے اوسمیں سرخی اور نقش یعنی بیل بوٹے ہوتے ہیں اور اوسمیں کچھ سختی ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ بہت خوب کپڑا ہوتا ہے بحرین سے لاتے ہیں ۱۲

ف۳ توشح کہتے ہیں اسطرح چادر اوڑہنے کو کہ چادر دا ہنے بغل سے نکال کے کہندہے پر اوڑہ سے ۱۲

ف۴ یعنی شاید موت آجاوے تو نقل میں دیری کیوں کریں ۱۲ ف۵ یعنی اوسکے سامنے

سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ

سوید ابن نصر سے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے اُسنے سنا

سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ

سعید ابن ایاس جریری سے اوسنے سنا ابی نضرہ سے اسنے سنا

اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ابی سعید خدری سے اُسنے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً

اللہ علیہ وسلم جب بنا کپڑا پہنتے نام لیتے اوس کپڑے کا جو اوسکا نام ہوتا عمامہ

اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

یا کرتا یا چادر پھر بعد اسکے کہتے یا اللہ تیرے واسطے ہے سب حمد

كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ

جیسا کہ پہنایا تو نے یہ کپڑا مین مانگتا ہون تجھسے بہتری اوس کپڑے کی اور بہتری اوس چیز کی جو

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

اور پناہ ڈھونڈتا ہون مین تجھسے اوسکی بدی سے اور اوس چیز کی بدی سے جو کپڑے کے واسطے ہے

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْنُسَ الْكُوْفِيُّ اَنْبَأَنَا

حدیث کی ہمسے ہشام ابن یونس کوفی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو

حاشیہ ۱ مثلاً کہتے کہ رزقنی ہذا العمامۃ او ہذا القمیص یعنی مجکو اللہ نے یہ عمامہ یا کرتہ دیا اور رزقنی کی جگہہ کسانی کہتے یعنی پہنایا مجکو اللہ نے یہ کپڑا ۱۲

۲ یعنی تن چھپانے کو اسکو پہنون مین تکبر اور فخر کے واسطے نہین ۱۲

۳ یعنی کپڑا اپنا ستر عورت اور جاڑے گرمی سے بچاؤ کو سو کپڑا پہنے گے شکر اور عبادت کرے یہی کپڑے کی بہتری ہے

۴ بدی کپڑے کی یہی ہے کہ حرام کمائی کا ہو اور نجس ہو اور تکبر اور فخر کرنیکو واسطے پہنے ۱۲

القاسم ابن مالك المزني عن الجريري عن ابي

اوسنے کہا خبر دی ہمکو قاسم ابن مالک مزنی نے اوسنے سنا جریری سے اوسنے سنا ابی

نضرة عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله

نضرہ سے اوسنے سنا ابو سعید خدری سے اوسنے سنا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم نحوه حدثنا محمد بن بشار

علیہ وآلہ وسلم سے یہی مضمون حدیث کی ہم سے محمد ابن بشار نے

انبأنا معاذ بن هشام ثني ابي عن قتادة عن انس

اسنے کہا خبر دی ہمکو معاذ بن ہشام نے اسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اوسنے سنا قتادہ سے اونسے سنا

بن مالك قال كان احب الثياب الى رسول الله

انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تہی بہت پیاری کپڑون مین رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يلبسه الحبرة حدثنا

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پہنتے اوسکو چادر یمنی کی فا حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان انبأنا عبد الرزاق انبأنا سفين

محمود ابن غیلان نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے

عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه قال رأيت النبي

اسنے سنا عون ابن ابی جحیفہ سے اسنے سنا اپنے باپ سے اسنے کہا دیکھا مینے نبی

صلى الله عليه وسلم وعليه حلة حمراء كاني

صلے اللہ علیہ وسلم کو جسوقت اونپر جوڑا سرخ تہا گویا کہ مین اسدم

حاشیہ ۱ حبرہ کہتے ہین یمنی کپڑے کو جسمین خوبصورتی و زینت ہوتی ہے اور یہان
مراد ہی حبرہ سے یمنی کی چادر سرخ اور خط دار اور وہ سوت کی یا کتان کی ہوتی ہی خوب بہتر کپڑہ یمن ہے ۱۲

انظر الی برق ساقیہ قال سفیان اراہا حبرۃ

اسدم دیکھتا ہوں طرف چمکاری اوسکے پنڈلیوں کے کہا سفیان نے کہ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ [illegible]

حدثنا علی بن خشرم انا عیسی ابن یونس

حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے اونسے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن یونس نے

عن اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء بن عازب

اوسنے کہا اسرائیل نے اوسنے سنا ابی اسحاق سے اوسنے سنا براء بن عازب سے

قال ما رأیت احدا من الناس احسن فی حلۃ

اوسنے کہا کہ نہ دیکھا میں نے کسی آدمی کو بہت پیارا جوڑے

حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سرخ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ان کانت جمتہ لتضرب قریبا من منکبیہ

بیشک تہا حضرت کا بال سر کا کہ پہونچتا تہا قریب دونوں مونڈہوں کے

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بن مہدی انا عبید اللہ بن ایاد عن ابیہ

ابن مہدی نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ بن ایاد نے اوسنے سنا اپنے باپ سے

عن ابی رمثۃ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ

اوسنے سنا ابی رمثہ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم وعلیہ بردان اخضران حدثنا

وسلم کو اور حال یہ کہ اوپر دو چادریں سبز تہیں فقط حدیث کی ہمسے

۴۹

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَنَبَا

عبد الله حمید نے آگے کہا خبر دی ہمکو عفان ابن مسلم نے اسنے کہا خبر دی ہمکو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ جَدَّتَيْهِ

عبد اللہ ابن حسان عنبری نے اونسے سنا اپنے دونو دادی سے

دُحَيْبَةَ وَعُلَيْبَةَ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ قَالَتْ

دحیبہ اور علیبہ سے دونو نے سنا قیلہ بیٹی مخرمہ سے اسنے کہا

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اَسْمَالُ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ اونپر پرانی

مُلَيَّتَيْنِ كَانَتَا بِزَعْفَرَانٍ وَقَدْ نَفَضَتْهُ وَفِي

دو چادریں تہیں رنگی تہیں دونو زعفران سے بیشک گرا دیا تہا چادروں نے رنگ کو اور

الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

اس حدیث میں قصہ ہے طول کا حدیث کی ہمسے قتیبہ

بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ابن سعید نے اونسے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن المفضل نے اسنے سنا عبد اللہ

بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ

عثمان ابن خثیم نے اونسے سنا سعید ابن جبیر سے اسنے سنا

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسنے کہا فرمایا رسول

حاشیہ سلہ مصنف نے قصہ ذکر نکیا کیونکہ اوسکو فقط لباس کا بیان منظور تہا وہ قصہ یہ ہے طبرانی نے ذکر کیا کہ ایک آیا اور کہا السلام علیک یا رسول اللہ تب حضرت نے کہا علیک السلام ورحمۃ اللہ اور حال یہ کہ اسوقت حضرت پر ایک لحاف اور ایک تہبند پرانا تہا دونو زعفران کے رنگے ہوئے تہے مگر بسبب پرانے ہونیکے رنگ جہڑ گیا تہا اور حضرت کے دست مبارک میں خرما کی شاخ تہی جسکے پتے جہڑ گئے تہے قیلہ کہتی ہیں کہ میں جب یہ عاجزی حضرت کی دیکھی تب کانپنے لگی

صلى الله عليه وسلم عليكم بالبياض من الثياب

الله صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو تم سفید لباس کو کپڑون مین

ليلبسها احياءكم وكفنوا فيها موتاكم فانها

چاہیے کہ پہنے اوسکو زندے تمہارے اور کفنادو اسمین مردے اپنے پہر بیشک

من خيار ثيابكم حدثنا محمد بن بشار

وہ بہتر ہے کپڑون مین حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا

انبا عبد الرحمن بن مهدي انا سفين عن حبيب

خبردی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اوسنے کہا خبردی ہمکو سفیان نے اونے کہا حبیب

بن ابي ثابت عن ميمون بن ابي شبيب عن سمرة

ابن ابی ثابت سے اوسنے سنا میمون ابن ابی شبیب سے اسنے سنا سمرہ

بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابن جندب سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وسلم البسوا البياض فانها اطهر واطيب و

وسلم نے پہنو تم سفید کپڑے پہر وہ بیشک بہت پاک اور بہت ستہرا ہی اور

كفنوا موتاكم حدثنا احمد بن منيع انبا يحيى

اور کفنادو اسمین اپنے مردے کو حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اوسنے کہا خبردی ہمکو یحیی

بن زكريا بن ابي زائدة انا ابي عن مصعب بن

ابن ذکریا نے ابن ابی زائدہ سے اسنے کہا خبردی ہمکو میری باپ نے اوسنے سنا ابن مصعب بن

حاشیہ لہ یعنی رنگین کپڑے مین احتمال ہی کہ نجاست لگی ہو اور رنگ کے سبب سی نظر نہ آئی ہو اور رنگین کپڑے مین میل اور ناپاکی نظر نہین آتی بخلاف سپید کپڑے کے کہ ذرہ بہی نجاست لگے تو نظر پڑے اسیوقت پاک کر لیا ۱۲

۵۱

شَيبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

شیبہ سے اوسنے سنا عائشہ سے کہا نکلے رسول اللہ

صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وال ودسلم ایکروز صبح کو توت اور اوسپر

مِرْطٌ مِنْ شَعَرٍ اَسْوَدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيْسٰے

تہی چادر سیاہ رنگ کے بال کی حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے

اَنَا وَكِيْعٌ اَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن ابی اسحاق نے اوسنے کہا اپنے باپ سے

الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ

اوسنے سنا شعبی سے اوسنے سنا عروہ ابن مغیرہ سے ابن شعبہ سے اپنے سنا اپنے باپ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّے اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُوْمِيَّةً

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا

ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشِ

تنگ آستینونکا یہ باب ہے اون حدیثون کا کہ آئی ہین بیچ گذران

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ

قتیبہ ابن سعید نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن زید نے اوسنے سنا ایوب سے

حاشیہ ۱ حضرت کے اور اونکے اصحاب کی دنیامین کیسی گذران تہی اور باوجود اسدرجہ کے دنیا پر کیسی لات ماری تہی ۱۲ منہ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

محمد بن سیرین سے اونسے کہا کہ تھے ہم نزدیک ابی ہریرہ کے

وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فِيْ

اور انپر تھے دو کپڑے رنگے ہوئے سرخ مٹی سے والا وہ کپڑے سوت کتان کے بیرا

اَحَدِهِمَا فَقَالَ بَخٍ بَخٍ يَتَمَخَّطُ اَبُوْهُرَيْرَةَ فِي الْكَتَّانِ

پونچھا اون دونو کپڑوں میں سے ایک کپڑے میں تب کہا واہ واہ ناک پونچھتا ہے ابوہریرہ کتان میں ف۲

لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَخِرُّ فِيْمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ

قسم خدا کی بیشک دیکھا ہے اس حالت میں کہ گر پڑا تھا اوس جگہ میں جو درمیان منبر رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجْرَةِ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا

صلے اللہ علیہ وسلم اور حجرہ حضرت عائشہ کے تھا بیہوشی ہوئی تہی

عَلَيَّ فَيَجِيْءُ الْجَائِيْ فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلٰى عُنُقِيْ يُرٰى

مجھپر پہر آتا تہا آنے والا تب رکھتا تہا اپنا پاؤں میری گردن پر گمان کیا جاتا

اَنَّ بِيْ جُنُوْنًا وَمَا هُوَ اِلَّا الْجُوْعُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

کہ بیشک مجھکو دیوانگی ہے اور حالانکہ نہ تہی وہ مگر بھوکہ ف۳ حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ

اونسے کہا حدیث کی ہمسے جعفر بن سلیمان ضبعی نے اونسے سنا مالک ابن دینار سے

قَالَ مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ

اونسے کہا کہ پیٹ نہ بہرا رسول اللہ صلعم نے روٹی سے

قَطُّ وَلَحْمٍ اِلَّا عَلٰى ضَيْفٍ قَالَ مَالِكٌ سَاَلْتُ

ہرگز اور نہ گوشت سے مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے میںنے پوچھا

٥٣

رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ مَا الصَّفَقُ فَقَالَ اَرَبِيْنَا وَ

ایکروگانو والے سے کہ کیا تھے خصفف کے معنی تب کہا یہ کہ کہانا کہاوی

مَعَ النَّاسِ بَابُ مَا جَاءَ فِي خُفِّ رَسُوْلِ اللهِ

ادمیون کیساتھ یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان موزی رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے اوسنی کہا حدیث

وَكِيْعٌ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ

کی ہمسے وکیع نے اوسنی سنا دلہم ابن صالح سے اسنے سنا حجیر ابن عبد اللہ سے اوسنے سنا

اَبِيْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى

ابی بریدہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نجاشی نے ہدیہ بھیجا نبی صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ

علیہ وسلم کے واسطے دو موزی سیاہ رنگ کے سادے ف ۱

فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

تب حضرت نے پہنا دونون کو پہر وضو کیا اور مسح کیا اون دونو پر ف ۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ

بْنُ سَعِيْدٍ اَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

ابن سعید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یحیی بن زکریا ابن ابی زائدہ نے اوسنے سنا حسن ابن

حاشیہ ۱ نجاشی لقب ہے حبش کے بادشاہ کا وہ مسلمان تہا حضرت کو دو موزے سیاہ رنگ اور سادے یعنے بغیر نقش کے یا او سپر بال نہ تھے صاف چمڑے کا تہا ہدیہ بہیجا تھا ۱۲

ف ۲ اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہو یا نجس وہ چیز پاک ہے اور دوسرے موزہ پر مسح کرنا درست اور سنت ٹھہرا اور موزے پر مسح کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہے قریب اسی صحابہ سے موزے پر مسح کرنیکی حدیث روایت ہے اس سبب سے اوسکی انکار مین خوف کفر کا ہے ۱۲

عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ

ابن عیاش سے اور سنے سنا ابی اسحق سے اوسنے سنا شعبی سے اوسنے کہا کہ کہا مغیرہ نے

بْنُ شُعْبَةَ أَهْدٰى دِحْيَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن شعبہ نے ہدیہ بھیجا دحیہ نے نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا وَقَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

وسلم کے دو موزے پھر دونو کو پہنا حضرت نے اور کہا اسرائیل نے بیچ نے سنا جابر سے

عَامِرٍ وَجُبَّةً فَلَبِسَهُمَا حَتّٰى تَخَرَّقَا لَا يَدْرِي النَّبِيُّ

اوسنے سنا عامر سے اوسنے کہا اور جبہ بھی اور حضرت نے دونو کو پہنا یہانتک کہ دونو پھٹ گئیں نجانتے تھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَكِيٌّ هُمَا أَمْ لَا قَالَ أَبُو عِيسٰى

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ پاک ہیں دونو موزے یا نہیں[1] کہا ابو عیسی نے

هٰذَا هُوَ أَبُو إِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ وَاسْمُهُ سُلَيْمَانُ ۝

یہ وہی ابو اسحاق شیبانی ہے کہ اوسکا نام سلیمان ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي نَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا کہ آئی ہیں بیچ بیان پاپوش رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ہمام نے اوسنے سنا قتادہ سے کہا

لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ نَعْلُ رَسُولِ اللّٰهِ

اوسنے کہ میں نے کہا انس ابن مالک سے کہ کیسی تھی پاپوش رسول اللہ

حاشیہ [1] یعنی وہ جانور ذبح ہوا تھا یا نہیں یا چمڑا اسکا پاک ہی یا نہیں ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا قِبَالَانِ حَدَّثَنَا

صلے الله علیہ وسلم کے کہا دونوین دو دو تسمے لگے تہے حدیث کی ہمسے

أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ

ابوکریب محمد بن علا نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نی اسنے سنا سفیان نے

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اوسنے سنا خالد حذا سے اسنے سنا عبد اللہ بن حارث سے اسنے سنا ابن عباس سے

قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے کہا کہ تہے واسطے پاپوش رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

دو تسمے دوتہا تہے شراک دونوکے حدیث کی ہم سے ابواحمد زبیری نے

ثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عیسی بن طہمان نے اوسنے کہا کہ اپنے گہرمین سے نکالا ہمارے دکہانیکو انس

مَالِكٍ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ قَالَ فَحَدَّثَنِي

بن مالک نے دو پاپوش بغیر بال کے اون دونومین دو دو تسمے لگے تہے کہا ابن طہمان نے پہر حدیث کی

ثَابِتٌ بَعْدُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمَا كَانَتَا نَعْلَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

ثابت نے بعد اسکی انس سے اوسنے سنا تہا کہ بیشک وہ دونو تہین پاپوشین رسول اللہ

حاشیہ ١ حضرت کی جوتی مین تسمے لگے تہے جیسے اس ملک مین لگاتے ہین کہ ایک تسمہ انگوٹہے اور اوسکی پاس والے اونگلی مین رکہتے اور دوسرا تسمہ بیچلی اونگلی مین رکہتے تہے اور اوسکی پاس والی انگلی مین رکہتے تہے اور دونو تسمے پشت پاون پر جو شراک ہوتا ہے اوسمین لگے ہوتے جسطرح یہان کہ اوسمین بنا ہوتا ہے اوسی طرح عرب کی جوتی مین بنا ہوتا ہے اسکو شراک کہتے ہین اور قتادہ نے انس سے حضرت کی جوتی کا حال پوچہا تو اونکی غرض اسی تسمے کی دریافت کرنیسے تہی انس نے قرینہ سے سمجہا الذی ٥ یعنی جو تلے کی بٹی دو پیر شخ بنکلے تہے اور ایک جوتی مین دو تسمے تہے ١٢

الله عليه وسلم حدثنا اسحق بن موسى

الله عليه وسلم كى لـ حديث كى ہمسے اسحاق ابن موسى نے

الانصاري ثنا مالك ثنا سعيد بن ابي سعيد

انصاری نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن

المقبري عن عبيد بن جريج انه قال لابن

مقبری نے اوسنے سنا عبید ابن جریج سے بیشک عبید نے کہا ابن

عمر رأيتك تلبس النعال السبتية قال اني

عمر کو کہ میں دیکھتا ہوں تمکو کہ پہنتے ہو پاپوش بن بال کی اوسنے کہا بیشک مینے

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس

دیکھا رسول الله صلے الله علیه وسلم کو کہ پہنتے تہے

النعال التي ليس فيها شعر ويتوضأ فيها فانا

پاپوش ایسی کہ نہتے اوسمین بال اور وضو کرتے تہے اوسی کو مین

احب ان البسها حدثنا اسحق بن منصور

دوست رکھتا ہوں کہ مین پہنوں اوسکو حدیث کی ہمسے اسحق ابن منصور نے

ثنا عبد الرزاق عن معمر عن ابن ابي ذئب عن

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اسنے سنا معمر سے اوسنے سنا ابن ابی ذئب سے اوس

حاشیہ ۵۱ انس ابن مالک نے برکت کیواسطے حضرت کی پاپوشین اپنے پاس نگاہ رکہی تہین ۱۲

۵۲ یعنی بن بال کی پاپوش پہرنا تو نگرون کی عادت ہی سو تم جو پہرتے ہو تو اسمین کیا حکمت ہے اور سب اصحاب اوسکو نہین پہرتے ۱۲

۵۳ یعنی حضرت کی تابعداری کیواسطے حضرت نے کبہی بن بال کی پاپوش پہنا اور کبہی بالون والی سب اصحاب نے بال والی دیکہا تہا وہی آپ بہی پہنتے تہے ابن عمر نے بن بال کی دیکہا وہی آپ بہی پہنا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسوقت کے لوگ پہرتے تہے ... روادار ... رسم نے ... حالانکہ مباح ہر دوسری بات وہ لوگ کہا جانتے حقیقت مین اسی کا نام ہے کہ جو کام سنے سند حضرت کے کام سے لیجئے اس حدیث سے یہ مسئلہ بہی نکلا کہ وضو کرکے جوتیان تر پاؤن

الی حجرات علیه السلام ... قال ... فقال یا رب ... ثم ... قال فقال ... وعلیهم ... رواہ البیہقی

۵۷ شعر الاحبار ... قرآن ... قال ... جابر ... بلال ... حاکم ... ابن ...

صالح مولى التوءمة عن ابي هريرة قال كان

صالح سے جو غلام آزاد کئے ہوئے توءمہ کی تھے اونہوں نے سنا ابوہریرہ سے اونہوں نے کہا کہ تھے

لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبالان

واسطے پاپوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے

حدثنا احمد بن منيع ثنا ابو احمد انا سفين

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اسنے کہا حدیث کی ابو احمد نے اونسے کہا خبر دی

عن السدي حدثني من سمع عمرو بن حريث

اونہوں نے سنا سدی سے اونسے کہا حدیث کی مجھسے اوس شخص نے جسنے سنا عمرو بن حریث سے

فقال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

وہ کہتے ہیں کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے ہیں

في نعلين مخصوفتين حدثنا اسحق بن موسى

دونوں پاپوش پہنے اور وہ دونو پیوند چمڑے کے لگے ہوئے تھے[1] حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسے

الانصاري انا معن انا مالك عن ابي الزناد عن

انصاری نے اونسے کہا خبر دی ہمکو معن نے اونسے کہا خبر دی ہمکو مالک نے اونسے سنا ابی الزناد سے

الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله

اسنے سنا اعرج سے اونسے سنا ابی ہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال لا يمشين احدكم في نعل

علیہ وسلم نے فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگوں میں ایک پاپوش

واحد لينعلهما جميعا او ليحفهما جميعا

پہننے چاہیے کہ پہن لے دونو کو ایک ساتھ یا اوتار ڈالے دونو کو ایک ساتھ

حاشیہ[1] حضرت پاپوش پہنکر نماز پڑھتے تھے مگر جب کہ نجاست پاپوش میں معلوم کرتے تو اتار ڈالتے

حدثنا قتيبة عن مالك عن ابي الزناد نحوه

حدیث کی ہمسے قتیبہ نے اونسے سنا مالک سی اونسی سنا ابی الزناد سے اوپر کی حدیث کو

حدثنا اسحٰق بن موسیٰ انا معن انا مالك

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسیٰ نے اسسی کہا خبر دی ہمکو معن نے اونسی کہا خبر دی

عن ابی الزبیر عن جابر ان النبی صلی الله علیه

ہمکو مالک نی اونسے سنا ابی زبیر سے اونسی سنا جابر سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ

وسلم نهی ان یاکل یعنی الرجل بشماله او

وسلم نے منع فرمایا یہ کہ کہانا کہاوی یعنی کوئی آدمی کہانا اپنی بائین ہاتھ سے یا

یمشی فی نعل واحدة حدثنا قتیبة عن مالك

کوئی چلے ایک ہی پاپوش پہنے حدیث کی ہمسے قتیبہ نی اونسے سنا مالک سے

ح وانا اسحٰق بن موسیٰ انا معن انا مالك عن

اور خبر دی ہمکو اسحاق ابن موسیٰ نے اونسی کہا خبر دی ہمکو معن نی اونسی کہا خبر دی ہمکو مالک

ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان النبی

اسنے سنا ابی زناد سے اونسی سنا اعرج سی اسنی سنا ابی ہریرہ سی کہ بیشک نبی

صلی الله علیه وسلم قال اذا انتعل احدکم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پاپوش پہنے کوئی تم مین سے

فلیبدأ بالیمین واذا نزع فلیبدأ بالشمال فلتکن

تو چاہیئے کہ شروع کرے داہنی طرف سی اور جب اتارے تب چاہیئے کہ شروع کرے بائین طرف سی

الیمنی اولهما تنعل واخرهما تنزع

پہر چاہیئے کہ ہووی داہنا پاؤن پہلا دونوں پاپوشونکی پہنی مین اور پچھلا دونون کے اتارنے مین

حدثنا ابو موسى نا محمد بن المثنى انا محمد

حدیث کی ہمسے ابو موسی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد بن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد

بن جعفر انا شعبة ثنا اشعث هو ابن ابي الشعثاء

ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسنے کہا حدیث کی ہمسے اشعث نے وہ ابن ابی شعثا ہیں

عن ابيه عن مسروق عن عائشة رضي الله

اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا مسروق سے اسنے عائشہ رضی اللہ

عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

عنہا سے کہا عائشہ نے کہ تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

يحب التيمن ما استطاع في ترجله وتنعله و

دوست رکھتے شروع کرنا داہنی طرف سے جسقدر سکتے اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنی پاپوش پہننے میں

طهوره حدثنا محمد بن مرزوق ابو عبد الله

اور اپنی طہارت میں حدیث کی ہمسے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثنا عبد الله بن قيس ابو معاوية انبا هشام

اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن قیس ابو معاویہ نے اسنے کہا خبر دی ہمکو ہشام نے

عن محمد عن ابي هريرة قال كان لنعل رسول

نے سنا محمد سے اسنے سنا ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ تھی واسطے پاپوش رسول

الله صلى الله عليه وسلم قبالان ولابي بكر وعمر رضي

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے اور پاپوش ابی بکر اور عمر رض

الله عنهما واول من عقد عقدا واحدا عثمان رض

ہیں دو تسمے اور پہلے جسنے باندھا ایک تسمہ عثمان رضی اللہ عنہ تھے

یہہ سنت یعنی حضرت اپنے معمول میں سب کام داہنی طرف سے شروع کرتے دو تین کام کی مثال حضرت عائشہ

بَابُ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ خَاتَمِ رَسُولِ اللهِ

یہ باب ہے اون حدیثون کے جو آئی ہین ذکر مین انگوٹھی رسول الله

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ

صلے الله علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن

سَعِيدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ

سعید نے اور بہت لوگون نے عبد الله بن وہب سے اونسے

يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

سنا یونس سے اونسے سنا ابن شہاب سے اونسے سنا انس بن مالک سے کہ کہا

خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَ

کہ تہی انگوٹھی نبی صلے الله علیہ وسلم کی چاندی کی اور

كَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ أَنَا أَبُو عَوَانَةَ

تہا نگینہ اوسکا حبشی ف۱ حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے

عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اونسے سنا ابی بشر سے اونسے سنا نافع سے اونسے سنا ابن عمر سے کہ بیشک نبی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ

صلی الله علیہ وسلم نے لیا انگوٹھی چاندی کی پہر تہی

حاشیہ ف۱ یعنی نگینہ سیاہ تہا یا یہ کہ اوس سنگ کی کان حبش مین تہی دونو صورتین نگینہ حبشی ٹہرا اور اس صورت سے مرد کو بہی چاندی کی انگوٹھی پہرنا حلال ٹہرا مگر ایک مثقال سے کم اوسکی وزن ہوئی اور مثقال ۴ ۱/۲ ماشہ کا ہوتا ہے اسکا ذکر مشکوٰۃ مین جو بریدہ اسلمی سے روایت ہے اوسمین ہے کہ حضرت نے انکو دکو پیتل اور لوہے کی انگوٹھی سے منع فرمایا اور فرمایا کہ چاندی کی بنوا مگر اوسکا وزن ایک مثقال بہر ہو دے ۱۲

بِخَتَمِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ قَالَ اَبُوْعِيْسٰى اَبُوْبِشْرٍ اِسْمُهُ

مہر کرتے اور نہ پہنتے رہتے اوسکو کہا ابو عیسے نے ابو بشر جو ہین نام اوسکا

جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ وَحْشِيَّةَ ٭ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ

جعفر بن ابی وحشیہ ہے حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

اَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ اَنَا زُهَيْرٌ اَبُوْخَيْثَمَةَ

اوسنے کہا خبر دی ہمکو حفص ابن عمر ابن عبید نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو زہیر ابو خیثمہ نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس سے اسنے کہا کہ تہی انگوٹہی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ ٭

صلے اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی تہی اوسکا نگینہ ہی چاندی کا تہا

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو معاذ بن ہشام نے

ثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا

اوسنے کہا حدیث کی مجہسے میری باپ نے قتادہ سے اوسنے سنا انس بن مالک سے اوسنے کہا کہ جب

اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّكْتُبَ

ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکہنے کا [۲]

حاشیہ [۱] یعنی ہمیشہ نہ پہنے رہتے یہ نکوئی سمجہی کہ حضرت نے انگوٹہی کبہی پہنا ہی نہین انگوٹہی پہرنا حضرت کا بہت حدیث مین مذکور ہے آگے سب حدیثین آتی ہین ۱۲

[۲] عرب کے سوا سب ملک عجم کہلاتا ہے جیطرح فارس روم وغیرہ تو جب حضرت نے عجم کے امیر اور بادشاہون کے پاس خط لکہنے کا ارادہ کیا تب صحابہ نے عرض کیا ۱۲ ٭

إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا

عجم کیطرف کہا گیا حضرت سے کہ عجمی لوگ قبول نہین کرتے مگر ایسا ہی خط

عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

کہ جسپر مہر ہوتی ہے تب بنوایا حضرت نے انگوٹھی پھر گویا کہ اب مین دیکھہ رہا ہون

بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنَا مُحَمَّدُ

سفیدی اوسکی حضرت کی ہتھیلی مبارکمین ف۲ حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیےٰ نے کہا خبر دی ہمکو محمد

بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ

ابن عبد اللہ انصاری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد کے باپ نے اوسنے سنا ثمامہ سے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى

اسنے سنا انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ تہا نقش انگوٹھی پر نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ

اللہ علیہ وسلم کے محمدؐ ایک سطر اور رسول ایک سطر

وَاللهُ سَطْرٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ

اور اللہ ایک سطر حدیث کی ہمسے نصر ابن علی جہضمی نے

حاشیہ ف۱ یعنی اوس انگوٹھی کی سفیدی جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلی مبارکمین تہی میرے جی مین ایسا چپہ گئی ہے کہ گویا اسوقت مین دیکھہ رہا ہون ۱۲

ف۲ بعضون نے کہا کہ لفظ اللہ کے سبب تعظیم کے پہلی سطر مین تہے اور بچہلی سطر مین لفظ رسول کے اور آخری سطر مین لفظ محمدؐ کے اسطرح سے محمد رسول اللہ اور بعضون نے کہا کہ یہ وضع حدیث سے ثابت نہین اگر پہلی سطر مین محمدؐ اور دوسری مین رسول اور تیسری مین اللہ ہووے تو کچہ بے ادبی نہین جسطرح قرآن مجید مین لکھتے ہین

أَبُو عَمْرٍو أَنبَأ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ

ابو عمرو نے کہا خبر دی ہمکو نوح ابن قیس نے اوسنے سنا خالد ابن قیس سے

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَتَبَ إِلَىٰ كِسْرَىٰ وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ

نے لکھا خط طرف کسری کی اور قیصر اور نجاشی کے ۱۲ تب حضرت سے کہا گیا کہ بیشک وہ

لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُولُ اللّٰهِ

قبول کرتے خط بغیر مہر کے تب گڑھوائی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهُ فِضَّةٌ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انگوٹھی حلقہ اوسکا چاندی کا

وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ

اور کندہ اوسمیں محمد رسول اللہ ۲ حدیث کی ہمسے اسحاق

بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ

ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن منہال نے

عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ

اسنے سنا ہمام سے اوسنے سنا ابن جریج سے اوسنے سنا زہری سے اوسنے سنا انس

ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حاشیہ ۱۲ کسرا کہتے ہیں عجم یعنی فارس کے بادشاہ کو قیصر روم کے بادشاہ کو نجاشی حبش کے بادشاہ کو ۱۲

كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهٗ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ

جب جاتے تھے پائخانہ مین اوتار لیتے اپنی انگوٹھی حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے

اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

کہا خبر دی مجکو عبد اللہ ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو عبید اللہ بن عمر نے اوسنے سنا نافع سے اوسنے سنا ابن

قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ

عمر سے اوسنے کہا بنوائی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی چاندی کی

فَكَانَ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِيْ يَدِ عُثْمَانَ

حضرت کے ہاتھ مین ۱ بعد حضرت کے رہی ہاتھ مین ابی بکر و عمر کے ۲ بعد اوسکے رہی ہاتھ مین عثمان کے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ حَتّٰى وَقَعَ فِيْ بِئْرِ اَرِيْسٍ نَقْشُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

راضی ہو اللہ اون سب سے ۳ یہانتک کہ گر پڑی کنوئین ارئس مین نقش اوسکا محمد رسول اللہ تہا

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ اَنَّ النَّبِيَّ صلعم يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهٖ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین اس بیان مین کہ نبی صلعم سے انگوٹھی پہننے اپنی داہنی ہاتھ مین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ

حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر بغدادی نے

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ

اور عبد اللہ بن عبد الرحمن نے دونون نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن

حاشیہ ۱ حضرت کی زندگی بھر ۱۲ ۲ حضرت ابو بکر و عمر کے ہاتھ مین اونکی خلافت تک تہی
اور ہاتھ مین تہی یعنی اونکے قبضہ مین تہی اسکی یہ معنی ہین کہ ہر وقت ہاتھ مین پہنے رہتے تہے ۱۲
۳ یعنی حضرت عثمان کے خلافت مین انکے قبضہ مین آئی ۱۲
ارئس مجلس کے وزن پر ہے منصرف غیر منصرف دونو پڑہنا درست ہے وہ ایک باغ کا نام ہے مسجد قبا کے
نزدیک اوسی باغ کے کنوئین مین وہ انگوٹھی معیقیب کے ہاتھ سے جو حضرت عثمان کے غلام تہے گر پڑی دوسری حدیث
مین معیقب کا نام صاف آویگا بیان مبہم ہے پہر حضرت عثمان نے انگوٹھی کی تلاش مین تین روز تک بڑی محنت کیا اس
کنوئین کا تمام پانی نکلوا ڈالا مگر انگوٹھی کا نشان نہ ملا اسمین یہاشارا تہا کہ خلافت کا کام اسی انگوٹھی سے

بن حسان انا سليمان بن بلال عن شريك

ابن حسان نے کہا خبر دی ہمکو سلیمان ابن بلال سے اوسنے سنا شریک

بن عبد الله بن ابي نمر عن ابراهيم بن عبد الله بن

بن عبد الله ابن ابی نمر اوسنے سنا ابراہیم ابن عبد الله ابن

حنين عن ابيه عن علي ابن ابي طالب رضي الله

حنین سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے علی ابن ابیطالب رضی الله

عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس

عنہ سے کہ بیشک نبی صلے الله علیہ وسلم تہے پہنتے

خاتمه في يمينه حدثنا محمد بن يحيى انا احمد

اپنی انگوٹھی اپنے داہنے ہاتہ مین حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو احمد

بن صالح ثنا عبد الله بن وهب عن سليمان بن

ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله بن وہب نے اوسنے سلیمان ابن

بلال عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر نحوه

بلال سے اوسنی سنا شریک ابن عبد الله ابن ابی نمر سے مثل اوپر کی حدیث کے

حدثنا احمد بن منيع انا يزيد بن هرون

حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا خبر دی ہمکو یزید ابن ہارون نے

عن حماد بن سلمة قال رأيت ابن ابي رافع يتختم

اوسنے سنا حماد ابن سلمہ سے کہا دیکھا مینے ابن ابی رافع کو کہ پہنتے تہے انگوٹھی

في يمينه فسألته عن ذلك فقال رأيت عبد الله

اپنی داہنے ہاتہ مین تب پوچھا مینے اونسے سبب اوسکا تب کہا دیکھا مینے عبد الله

[illegible]

بن جعفر يتختم في يمينه وقال عبد الله بن

ابن جعفر کو کہ وہ پہنتے تھے سیدھے داہنے ہاتھ میں اور کہا عبد اللہ ابن

جعفر كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم

جعفر نے کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے

في يمينه حدثنا موسى بن يحيى انبا عبد الله

داہنے ہاتھ میں حدیث کی ہمسے موسی بن یحیے نے خبر دی ہمکو عبد اللہ

بن نمير انبا ابراهيم بن الفضل عن عبد الله بن

ابن نمیر نے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم ابن فضل نے اوسنے سنا عبد اللہ ابن

محمد بن عقيل عن عبد الله بن جعفر ان النبي

محمد ابن عقیل سے اوسنے سنا عبد اللہ ابن جعفر سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وآله وسلم كان يتختم في يمينه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے انگوٹھی پہنتے داہنے ہاتھ میں

حدثنا ابو الخطاب زياد بن يحيى انا عبد الله

حدیث کی ہمسے ابو الخطاب زیاد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

بن ميمون عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر بن

بن میمون نے اوسنے سنا جعفر ابن محمد سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا جابر

عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

ابن عبد اللہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

يتختم في يمينه حدثنا محمد بن حميد

انگوٹھی پہنتے اپنے داہنے ہاتھ میں حدیث کی ہمسے محمد ابن حمید

الرَّازِي ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الصَّلْتِ

رازی سے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اوسنے سنا محمد ابن اسحاق سے اوسنے سنا صلت

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

ابن عبداللہ سے اوسنے کہا کہ تہی عبداللہ ابن عباس انگوٹہی پہنتے اپنی داہنی ہاتہ

وَلَا إِخَالُهُ إِلَّا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مجکو نہین خیال اتا مگر یہی کہ کہا ابن عباس نے کہتی رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

علیہ وسلم انگوٹہی پہنتے اپنے داہنے ہاتہین حدیث کی ہمسے ابن ابی

عُمَرَ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنْ

عمر نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اوسنے سنا ایوب ابن موسے سے اسنے سنا نافع سے

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

بنوائی انگوٹہی چاندی کی اور کیا نگینہ اوسکا اپنی ہتیلی کیطرف

وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَنَهٰى أَنْ يَنْقُشَ

اور کہدا تہا اوسمین محمد رسول اللہ اور منع فرمایا اسبات سے کہ کہداوے کوئی دوسرے

أَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيبٍ فِي

کوئی اپنی انگوٹہی پر یہ اور یہ وہی انگوٹہی ہے کہ گری معیقیب کے ہاتہ سے

حاشیہ سلہ یعنی محمد رسول اللہ کوئی اپنی انگوٹہی مین نہ کہدواوی کیونکہ اپنی خطا پر کہین مہر کری تو [illegible] پڑے اب افضل یہی کہ مرد انگوٹہی پہنین تو نگینہ ہتیلی کی طرف پہیر دین حضرت کی پیروی کیواسطے کیونکہ اسطرح پہننے مین زینت کم ہوتی ہے حضرت ضرورت کیواسطے پہنتے تہی زینت دکہلانیکی اونکو کیا غرض تہی ۱۲

بِيَزَارِيسٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ

کو بٹن مین ازاریس کے[1] حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنے کہا

اَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ

خبردی ہمکو حاتم ابن اسمعیل سے اوسنی سنا امام جعفر صادق بیٹے امام محمد باقر سے اونہوں نے

كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَتَخَتَّمَانِ

سنا اپنے باپ سے اونہوں نے کہا کہ تھے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما انگوٹھی پہنتے

فِي يَسَارِهِمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا

اپنے بائین ہاتہ مین[2] حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبردی ہمکو

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى وَهُوَ ابْنُ الطَّبَّاعِ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

محمد ابن عیسے نے اور وہ بیٹے طباع کے ہین اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عباد ابن

عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عوام نے اوسنے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اوسنے سنا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے کہ بیشک

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ فِي يَمِينِهِ قَالَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم انگوٹھی پہنتے تھے اپنی داہنی ہاتہ مین کہا

اَبُو عِيسٰى هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيثِ

ابو عیسی نے یہ حدیث غریب[3] ہے ہم نہین پہچانتے اسکو حدیث

حاشیہ[1] یعنی کو بٹن مین گرہ نیکا اوسی انگوٹھی کا ذکر حدیثون مین آیا ہے ۱۲

[2] کبہی حضرت بائین ہاتہ مین بہی پہرتے تہے اسواسطے حسنین نے بائین ہاتھ مین پہنا حضرت کی پیروی کیواسطے دین مین کشادگی ہے دونو ہاتہ مین پہنا درست ہے ۱۲

[3] یعنی وہ حدیث بہی غریب ہے صحیح بہی نہین ہے حدیث صحیح وہ ہے کہ جسکا راوی متقی اور حافظے کا پورا ہو اور اوسکی سند ایسی ہے راویون سے آخر تک پہونچی ہو اور راوی اسکے بہت ہون اور اگر راوی اوسکے ہر درجہ مین ایک ہی ہین تو وہ غریب ہے ۱۲

سعید بن ابی عروبة عن قتادة عن انس عن

سعید ابن ابی عروبہ سے جو روایت کیا قتادہ سے اوسنے سنا انس سے اوسنے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحو هذا الامر بهذا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اس حدیث کے مگر اسی سند

الوجه وروی بعض اصحاب قتادة عن قتادة عن

سے اور جو روایت کیا بعض راویوں نے قتادہ کے قتادہ سے اوسنے سنا

انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم تختم فی

انس سے اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت انگوٹھی پہنتے

یسارہ وهو حدیث لا یصح ایضا حدثنا محمد

تھے اپنے بائیں ہاتھ میں اور وہ حدیث بھی صحیح نہیں ہے حدیث کہی ہمسے محمد

بن عبید اللہ المحاربی ثنا عبد العزیز بن ابی حازم

ابن عبید اللہ محاربی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز بن ابی حازم نے

عن موسی بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ

اسنے سنا موسی بن عقبہ سے اسنے سنا نافع سے اسنے سنا ابن عمر سے اوسنے کہا کہ بنوائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتما من ذهب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی سونے کی

فکان یلبسه فی یمینه فاتخذ الناس خواتیم من

پھر تھے پہنتے اوسکو اپنی داہنے ہاتھ میں تب بنوائیں لوگوں نے اپنی انگوٹھیاں

ذهب فطرحه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سونے کی پھر پھینکدیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

اور فرمایا کہ نہ پہنونگا میں اسکو کبھی پھر پھینکدیں لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں ۱۲

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ سَيْفِ رَسُولِ

اس باب میں وہ حدیثیں ہیں جو آئی ہیں بیان میں تلوار رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی ہمسے ابو محمد ابن

بَشَّارٍ أَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

بشار نے کہا خبر دی ہمکو وہب ابن جریر نے کہا خبر دی مجکو میرے باپ نے اسنے سنا قتادہ سے اسنے سنا

قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انس سے انس نے کہا کہ تھا قبیعہ تلوار رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

علیہ وسلم کا چاندی سے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ

کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے اسنے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے اسنے سنا قتادہ سے اسنے سنا

حاشیہ ۱؎ جب سونا پہننا مردوں پر حرام نہ تھا تب کا یہ قصہ ہے کہ حضرت نے سونیکی انگوٹھی بنوائی صحابہ نے بھی حضرت کی پیروی کی واسطے بنوالیا جب حضرت نے پھینکدیا صحابہ نے بھی پھینکدیا اس حدیث سے سونا پہننا مردوں پر حرام ہوا اور مردوں پر سونا حرام ہونیکا بیان دوسری حدیثوں میں صاف آیا ہی یہانتک کہ حضرت نے فرمایا کہ جو کوئی میری امت میں مریگا اور وہ سونا پہنتا ہوگا تو اسپر اللہ تعالی جنت کا سونا حرام کریگا اور یہ حکم مردوں کیواسطے ہی جو اسی حال میں بغیر توبہ کے جاویں ۱۲

۲؎ قبیعہ سفینہ کے وزن پر ہے شرح شمائل میں لکھا ہی وہ کیا ہی جو مقبض کے کنارہ پر ہے اور صحاح میں لکھا ہے جو چیز مقبض کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کی ہو اور مقبض کی معنی ہاتھ پکڑنے کی جگہ تو اگر کوئی اسی لفظ موٹھ سے کٹوری اور بتاسا اور ریلچا جسکو کوئی بھی کہتے ہیں قبیعہ ہو اور اگر ساری قبضہ کو بولے تو بتنی اور دستکی قبیعہ ہو اور نہایہ میں لکھا ہے کہ جو چیز تلوار کے قائم کے سر پر ہو وہ قبیعہ ہے اور قائم کے معنی ستون یا اگر قائم کو موٹھ سمجھو تو کٹوری وغیرہ قبیعہ ہی اور صراح میں لکھا ہی کہ قبیعہ شمشیر کا نہ ہی ان سب کے لکھنے سے قبیعہ کٹوری یا بتاسا [illegible]

بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ

ابن ابی الحسن سے فـ۱ کہا کہ تہا قبیعہ تلوار رسول الله

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ ٭ حَدَّثَنَا

صلے الله علیہ وسلم کا چاندی سے بنا حدیث کی ہمسے

أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ الْبَصْرِيُّ أَنَا طَالِبُ

ابو جعفر محمد ابن صدران نے بصری نے کہا خبر دی ہمکو طالب

بْنُ حُجَيْرٍ عَنْ هُودٍ وَهُوَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ

ابن حجیر نے اُسنے سنا ہود سے اور وہ بیٹا عبد الله بن سعید کا ہے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول الله صلے الله علیہ

وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

وسلم مکہ میں دن فتح کے اور اونکی تلوار پر تہا سونا اور چاندی

قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفِضَّةِ فَقَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ

کہا طالب نے پس پوچھا میں نے ہود سے چاندی کا حال فـ۲ تب کہا کہ تہا قبیعہ

السَّيْفِ فِضَّةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ

تلوار کا چاندی کا حدیث کی ہمسے محمد ابن شجاع بغدادی نے

أَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

کہا خبر دی مجکو ابو عبیدہ حداد نے اُسنے سنا عثمان ابن سعد کی اُسنے

حاشیہ فـ۱ جو حضرت حسن بصری کے بہائی تھے اور تابعین تھے اُنہوں سے ۱۲

فـ۲ یعنی چاندی کہاں لگی تھی ۱۲

ابن سيرين قال صنعت سيفي على سيف سمرة

ابن سيرين سے کہا بنوائی میں نے تلوار اپنی اوپر تلوار سمرہ

بن جندب وزعم سمرة انه صنع سيفه على سيف

بن جندب کے اور کہا سمرہ نے کہ بنوائی تلوار اپنی اوپر تلوار

رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان حنفيا

رسول الله صلے الله علیہ وسلم کے اور تھی حنفی ف

حدثنا عقبة بن مكرم البصري ثنا محمد بن

حدیث کی ہمسے عقبہ بن ابن مکرم بصری نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن

بكر عن عثمان ابن سعد بهذا الاسناد نحوه

بکر نے اوسنے سنا عثمان ابن سعد نے اوسی اسناد پر کی سند کا سا مضمون

باب ما جاء في صفة درع رسول الله

یہ باب ہے کون حدیثوں میں جو آئی ہیں بیچ بیان زرہ رسول الله

صلى الله عليه وآله وسلم حدثنا ابو سعيد

صلے الله علیہ واله وسلم میں حدیث کی ہمسے ابو سعید

عبد الله بن سعيد الاشج انا يونس بن بكير عن محمد

عبد الله ابن سعید اشج نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو یونس ابن بکیر نے اوسنے

بن اسحق عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير

محمد ابن اسحاق سے اسنے سنا یحیی ابن عباد ابن عبد الله ابن زبیر کے

حاشیہ ۱ حنیفہ کی قوم کی بنائی ہوئی تھی اور وہ لوگ تلوار بنانے میں مشہور تھے ۱۲

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ

اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا اپنے دادا عبد اللہ ابن زبیر سے اوسنے سنا زبیر

بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عوام سے اوسنے کہا کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ اِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ

پر دن احد کے دو زرہیں پہر کہڑی ہوئے بڑی پتھر کی طرف ١ پہر چڑہ نسکے

فَاَقْعَدَ طَلْحَةَ تَحْتَهٗ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صلعم حَتّٰى اسْتَوٰى عَلَى

تب بٹہلایا طلحہ کو اپنے قدم کے تلے اور اونکی پیٹہہ پر پاؤن رکہہ کر چڑہ گئے نبی صلعم یہانتک کہ

الصَّخْرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

جا کے کہڑی ہوی پتہر پر زبیر ابن عوام نے کہا کہ تب سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو

يَقُوْلُ اَوْجَبَ طَلْحَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ ثَنَا

فرماتے تہے واجب کیا اپنی اوپر طلحہ نے حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے

سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ

سفیان ابن عیینہ نے اوسنے سنا یزید ابن خصیفہ سے اوسنے سنا سائب سے

بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن یزید سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہین پہنے

حاشیہ ١ یعنی قصد کیا کہ بڑے اونچے پتہر پر چڑہجاوین تاکہ صحابہ اونکو دیکہین اور حضرت کی آواز سنتین اور حضرت کی پاس اکر جمع ہوین اور شیطان نے جو پکارا تہا کہ حضرت شہید ہوئی وہ شبہہ جاتا رہے ١٢

٢ یعنی دو زرہ کے بہار کے سبب پتہر پر چڑہ نہ سکے ١٢

٣ یعنی جنت گویا میری شفاعت کو اپنے اوپر واجب کر لیا یعنی ضرور اوسکی نصیب ہوگی اس سبب سے کہ خدمت کی حضرت کی مدد کیا پتہر پر چڑہنے میں اور دوسرا سبب یہ تہا کہ حضرت کو اپنی آڑ مین چہپا لی اور آپ سپر کی طرح سامنے کہڑے رہتے تہے یہانتک کہ اسی اور کئی زخم طلحہ کو لگے ایسے جان نثار نبی بہشت خود امیدوار ہے شیعہ لوگ اونسے بہی ناراض ہین

عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

تھین اون پر دو زرہین بیشک تلے اوپر پہنے تھے

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِغْفَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان خود رسول اللہ صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا

اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث

مَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ

کی ہمسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا ابن شہاب سے اوسنے سنا انس ابن

مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

مالک سے تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے

مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ هَذَا ابْنُ خَطَلٍ

مکہ مین اور اونکے سر پر خود تہا پہر لوگون نے عرض کیا کہ یہ دیکہو ابن خطل

مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ حَدَّثَنَا

پکڑے کہڑا ہے پردہ کعبہ کا تب حضرت نے فرمایا اوسکو قتل کرو حدیث کی ہمسے

عِيسَى ابْنُ أَحْمَدَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنِي

عیسی ابن احمد نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن وہب نے کہا حدیث

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ

کی مجھسے مالک ابن انس نے اوسنے سنا ابن شہاب سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے

حاشیہ ۱؎ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ دشمن اور موذی سے بچاؤ کی تدبیر کرنے سے توکل نہین جاتا ۱۲

۲؎ ابن خطل مسلمان ہونیکے بعد مرتد ہو گیا تہا اور ایک مسلمان کو جو آنحضرت کا خادم تہا قتل کیا تہا اور حضرت اور مسلمانون کی ہجو کرتا تہا

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ میں

عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ

مکہ کے فتح کے سال اور انکے سر پر تھا خود کہا انس نے لیکن جب اتارا خود کو آیا اونکے پاس ایک مرد

فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

پھر عرض کیا ابن خطل پکڑے کھڑا ہے پردہ کعبہ کا تب فرمایا اوسکو قتل کرو

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہا ابن شہاب نے اور خبر پہنچی مجکو کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا بَابُ مَا جَاءَ

علیہ وسلم نہیں تھے اوس دن احرام باندھے یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیچ بیان عمامہ کے

فِي عِمَامَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے اوسنے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن بن مہدی نے

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ح وَثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ

اوسنے سنا حماد ابن سلمہ سے اوسنے حدیث کہی محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے وکیع

حاشیہ ۱؎ ابن خطل نے کعبہ کا پردہ پکڑا تھا کہ شاید حضرت اوسکے گناہ معاف کریں مگر چونکہ وہ اپنے مرتد ہونے پر ہٹ کرتا تھا اور ایک مسلمان کا خون ناحق کیا تھا اور مسلمانوں کی ہجو کرتا تھا حضرت نے حکم شرع سے اوسکو قتل کیا

عن حماد بن سلمة عن ابي الزبير عن جابر قال دخل النبي

اوسنے سنا حماد ابن سلمہ سے اسنے سنا ابی الزبیر سے اوسنے سنا جابر سے کہا جابر نے داخل ہوئے

صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح عليه عمامة

نبی صلے اللہ علیہ مکہ میں فتح کے دن اور اونکے سر مبارک پر پگڑی تھی

سوداء حدثنا ابن ابي عمر ثنا سفين عن مساور

سیاہ ۔ حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسی سنا ساور

الوراق عن جعفر بن عمرو بن حريث عن ابيه قال رأيت

وراق سے اسنے سنا جعفر بن عمرو ابن حریث سے اسنے سنا اپنے باپ سے کہا دیکھا میں نے

على رسول الله صلى الله عليه وسلم عمامة سوداء

سر پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عمامہ سیاہ

حدثنا محمود بن غيلان ويوسف بن عيسى

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان اور یوسف ابن عیسی نے

قالا ثنا وكيع عن مساور الوراق عن جعفر بن عمرو

کہا دونوں نے حدیث کی ہمسے وکیع نے اوسنے سنا ساور وراق سے اسنے سنا جعفر ابن عمرو

بن حريث عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن حریث سے اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

خطب الناس وعليه عمامة سوداء حدثنا

خطبہ فرمایا لوگوں کیواسطے اور انکے سر پر عمامہ سیاہ تھا حدیث کی ہمسے

هرون بن اسحق الهمداني ثنا يحيى بن محمد المدني

ہارون بن اسحاق ہمدانی نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے یحیی بن محمد مدنی نے

عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر عن

اوسنی سنا عبد العزیز ابن محمد سے اسنے عبید اللہ بن عمر سے اوسنے سنا

نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

نافع سے اسنے سنا ابن عمر سے اوسنی کہا کہتے تھے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه قال نافع و

جب عمامہ باندہتے لٹکاتے اپنے عمامہ کو دونو مونڈہوں کے بیچمیں [1] کہا نافع نے اور

كان ابن عمر يفعل ذلك قال عبيد الله ورأيت

تھے ابن عمر کرتے ایسا ہی کہا عبید اللہ نے اور دیکھا میں نے

القاسم بن محمد وسالما يفعلان ذلك حدثنا

قاسم ابن محمد کو اور سالم کو دونو کرتے تھے ایسا حدیث کی ہمسے

يوسف بن عيسى ثنا وكيع ثنا ابو سليمان و

یوسف ابن عیسے نے اوسنی کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے اوسنی کہا حدیث کی ہمسے سلیمان نے

هو ابن عبد الرحمن ابن الغسيل عن عكرمة عن ابن عباس

اور وہ بیٹا عبد الرحمن ابن غسیل کے ہیں اوسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس

رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حاشیہ [1] یعنی جب پگڑی باندہتے تب شملہ لٹکاتے دونو مونڈہوں کے بیچمیں

سے پگڑیمیں شملہ لٹکانا سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور تابعین کی ہے

مسلمان کو مناسب ہے کہ ترک نکرے

خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ دَسْمَاءُ

خطبہ پڑہا لوگون کیواسطے اور اوسکے سر پر پگڑی چکنی میلی تہی فا حدیث کی ہمسے

بَابُ مَا جَاءَ فِي إِزَارِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

یہ باب ہے اون حدیث کا جو آئی ہین بیچ بیان تہبند رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

علیہ وآلہ وسلم کے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي

ابن ابراہیم نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اوسنے سنا حمید بن ہلال سے اوسنے ابی

بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

بردہ سے اوسنے کہا کہ نکالی ہمارے دکہانیکو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ

ایک چادر پیوند لگی اور ایک تہبند موٹا اور کہا کہ قبض کی گئی روح پاک

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَيْنِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑون مین

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَا دَاوُدُ عَنْ شُعْبَةَ

حدیث کی ہمسے محمود بن غیلان نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو داود نے اوسنے سنا شعبہ سے

حاشیہ ۱؎ مصابہ کہتے ہین سندکپڑ کی پٹی کو اور پگڑی کو بہی کہتے مین یہان پگڑی مراد ہے
اور دسماء کہتے ہین میلی کپڑے کو جو تیل سے میلا ہو جاوے مینہ ہین اوسکو چلنا بولتے ہین حضرت
سر مبارک مین تیل بہت لگاتے تہے اس سے عمامہ میلا ہو جاتا تہا ۱۲
۲؎ یعنی حضرت نے باوجود اپنے غالب ہونیکے تمام کافرون اور مشہور ہونیکے دنیا کے مال و اسباب اور زیب و زینت
پر خیال نکیا اور دنیاء فانی پر عاقبت باقی کو اختیار کیا اسمین تعلیم ہے اپنی امت کی کامل لوگون
کے واسطے کہ اپنی عمر بہی اسی طرح آخر کرین ۱۲

عن الاشعث بن سليم قال سمعت عمتي تحدث

اور سے اشعث ابن سلیم کے اور سے کہا کہ سنا میں نے اپنی پھوپھی سے وہ حدیث

عن عمها قال بينما انا امشي بالمدينة اذ انسان خلفي

کرتی تھی اپنے چچا سے کہا اوس نے کہا کہ میں وقت میں چلا جاتا تھا مدینہ میں یکایک ایک آدمی میرے پیچھے

يقول ارفع ازارك فانه اتقى وابقى فالتفت

سے کہنے لگا اونچا اپنا تہبند فـ۱ پس بیشک اونچا کرنی میں بہت تقوی ہے اور بہت باقی رہتا ہے

فاذا هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت

پھر آنکھ جو پھیرا دیکھتا کیا ہوں کہ وہ تو رسول الله صلے الله علیه وسلم ہیں تب کہا میں نے

يا رسول الله انما هي بردة ملحاء قال اما لك

یارسول الله یہ اور تو کچھ نہیں ہے مگر یہی ایک چادر ہے سفید سیاہ فـ۲ فرمایا کیا نہیں تجکو

في اسوة فنظرت فاذا ازاره الى نصف ساقيه

میری پیروی کرنی فـ۳ پھر جو نظر کیا میں نے تو دیکھتا ہوں کہ تہبند اونکا آدھی پنڈلیوں تک ہے

حدثنا سويد بن نصر نا عبد الله بن مبارك

حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله بن مبارک نے

عن موسى بن عبيدة عن اياس بن سلمة بن الاكوع

اوسنے سنا موسی سے ابن عبیدہ سے اوسنے سنا ایاس بن سلمہ ابن اکوع سے

حاشیه فـ۱ یعنی اونچا کرے اپنا تہبند کہ ٹخنے تک رہے ۱۲
یعنی اونچا کرنے سے تکبر نہیں رہتا اور کپڑا بہت اٹکتا ہے نیچا کپڑا کا ہی دریزمین لگکر پھٹ جاتا ہے
بعضی روایت میں القى کی جگہ انقى نون کی جگہ آیا ہے یعنی اونچا کپڑا بہت پاک رہتا ہے ۱۲
یعنی اس کپڑے میں کیا تکبر ہوگا یہ تو گانوں والوں کا لباس ہے انہوں نے سمجھا جب تکبر کے ارادہ پر
نیچا پہنے تو منع ہے تب حضرت نے ۱۲
یعنی فخر کی نیت ہو خواہ نہو اس میں میری سنت تو ترک ہوگی ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلاف شرع

عن ابیہ قال کان عثمان یتزر الی انصاف ساقیہ

اوسنے اپنے باپ سی اوسنے کہا کہ تھے عثمان تہبند باندہتے اپنی آدہی پنڈلیوں تک

وقال ھکذا کانت ازرۃ صاحبی یعنی النبی صلی

اور کہتے تے ایساہی تہبند میری صاحب کا یعنی نبی صلے

اللہ علیہ وسلم حدثنا قتیبۃ انا ابو الاحوص

اللہ علیہ وسلم کا تہا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا خبر دی ہمکو ابو احوص نے

عن ابی اسحق عن مسلم بن نذیر عن حذیفۃ بن الیمان

اوسنے سنا ابی اسحق سے اوسنے سنا مسلم ابن نذیر سے اسنے سنا حذیفہ ابن یمان سی

قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعضلۃ

کہا کہ پکڑا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گوشت

ساقی او ساقہ فقال ھذا موضع الازار فان ابیت فاسفل

میری پنڈلی کا یا کہا کہ گوشت اپنی پنڈلی کا اور فرمایا یہ جگہہ ہے ازار کی پہر اگر قبول نکری تو

فان ابیت فلا حق للازار فی الکعبین باب ما جاء فی مشیۃ

پہر اگر یہ بہی قبول نکری تو نہین درست ہی تہبند ٹخنون پر لٹکانا یہ باب ہی اون حدیثوں کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا

جو آئی ہین بیچ بیان راہ چلنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

قتیبۃ بن سعید انا ابن لھیعۃ عن ابی یونس عن

قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے اوسنے سنا اپنی باپ یونس سی اسنے سنا

حاشیہ ۱؎ یعنی یہانتک تہبند چاہیے ۱۲ ۲؎ یعنی ٹخنون تک بچانے یا دے ۱۲

۳؎ پائجامہ تہبند آدمی کی پنڈلی تک افضل ہی کچہ اوسکے نیچے ٹخنون سے اونچا بہی درست ہے مگر ٹخنون کے

نیچے رکہنا حرام ہی دوسری حدیثون مین اوسکی برائی بہت مذکور ہے یہانتک فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنی ازار

نیچے کریگا تو قیامت کو اللہ تعالیٰ اوسکو رحمت کی نگاہ سے نہ دیکہیگا ۱۲ ش

قولہ عن ابیہ ... الناس ... اسناد ... رسول اللہ ... [illegible]

۸۱

[illegible marginal notes]

اِبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ مَارَاَیْتُ شَیْئًا اَحْسَنَ مِنْ

ابی ہریرہ سے کہا اونسنے کہ نہیں دیکھا مینے کسی چیز کو پیاری زیادہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کَاَنَّ الشَّمْسَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری

تَجْرِیْ فِیْ وَجْهِهٖ وَمَارَاَیْتُ اَحَدًا اَسْرَعَ فِیْ مِشْیَتِهٖ مِنْ

ہوتا تہا اونکے چہرے مین[1] اور نہین دیکھا مینے کسی کو زیادہ جلدی کرنیوالا اپنی چلنے مین

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَاَنَّمَا الْاَرْضُ تُطْوٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تہی

لَهٗ اِنَّا لَنُجْهِدُ اَنْفُسَنَا وَاِنَّهٗ لَغَیْرُ مُکْتَرِثٍ ؏

اونکیواسطے[2] بیشک ہم لوگ محنت مین ڈالتی تہے اپنی جان کو اور حضرت بے پرواجاتی تہی[3]

حَدَّثَنَا عَلِیُّ ابْنُ حُجْرٍ وَغَیْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا اَنْبَاَنَا عِیْسٰی

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر سے اور بہت لوگون نے سبھون نے کہا حدیث کی ہمسے عیسی

ابْنُ یُوْنُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی غُفْرَةَ ثَنِیْ

ابن یونس نے اونسنے سنا عمر ابن عبد اللہ غلام آزاد کئی ہوی غفرہ سے کہا حدیث کی ہمسے

اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ

ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ کَانَ عَلِیٌّ اِذَا وَصَفَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

عنہ سے ہین کہا کہ تہی حضرت علی جب تعریف کرتی نبی صلے اللہ علیہ

حاشیہ[1] یعنی چہرہ مبارک بہت روشن تہا اور تر و تازہ تہا ۱۲
[2] یعنی اونکی چال مین راہ کم ہوجاتی تہی گویا کہ ایک کوس تہی زمین لپیٹ کی پاؤ کوس لگتی اور باوجود تیز چال سے نرمی اور بہلای تہی حضرت کی چال مین ۱۲ [3] یعنی حضرت بی تکلف راہ چلی جاتے اور ہم

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ فِىْ صَبَبٍ

وسلم کی فرماتے کہ حضرت راہ چلنے کے وقت قوت سے چلتے گویا کہ بلند پستی میں اوترتے ہیں

حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ وَكِيْعٍ قَالَ اَنَا اَبِىْ عَنِ الْمَسْعُوْدِىِّ

حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا کہ خبر دی ہمکو میری باپ نے اوسنے سنا مسعودی سے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ

اوسنے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہرمز سے اوسنے سنا نافع ابن جبیر ابن

مُطْعِمٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

مطعم سے اوسنے سنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا کہ تھی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰى تَكَفَّا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت چلتے تو آگے کو جھکتے

تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ بَابُ مَا جَاءَ فِىْ

لگتے بہلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اوترتے تھے یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو ہیں

تَقَنُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ بیان سر پر قناع رکہنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى اَنَا وَكِيْعٌ اَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ

حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے کہا خبر دی مجکو ربیع ابن

صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

صبیح نے اوسنے سنا یزید ابن ابان سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے کہا کہ تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الْقِنَاعَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت رکہتے سر پر قناع کو

حاشیہ قناع کا جوذکر اوپر گذرچکا وہ ایک رومال ہی جو عمامہ کے تلے میل اور تیل سے بچاؤ کو اسطرح رکہتے ہیں ۱۲

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ [illegible]

۸۳

تَوْبَةُ تَوْبُ زَيَّاتٍ بَاتُ مَا جَاءَ فِي جِلْسَةِ

روجاں دکھتا مثل کہنے جسمیں گوٹی ہے یہ باب ہے بیان میں کہ جو بیان اوس کا ہے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

یعنی بیٹھنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَنْبَأَ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عبد ابن حمید نے کہا خبردی ہمکو عفان ابن مسلم نے کہا خبردی ہمکو عبد اللہ بن

حَسَّانٍ عَنْ جَدَّتَيْهِ عَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ أَنَّهَا

حسان نے اور سنے سنا اپنی دو نو دادیوں سے اونسی سنا قیلہ بنت مخرمہ سے بیشک اونہوں

رَأَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ

دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں

وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

جس حال میں کہ وہ بیٹھنے والے تھے[1] اکڑوں سر جھکائے کہا قیلہ نے جب دیکھا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ أُرْعِدْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم جیسے عاجزی کرنیوالے اپنے بیٹھنے میں کنپائی میں

مِنَ الْفَرَقِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ

خوف اور بیقراری سے[2] حدیث کی ہمسے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی سے

حاشیہ [1] قرفصا کے معنی دونو سرین پر بیٹھنا ران کو پیٹ میں ملاکے اور دونون

کیرا باندہ کے لوگ بیٹھتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں دونون زانو پر بیٹھنا سر کو

نیچے ہاتون کو دونو پنڈلیون کے ڈال کے اور پیٹ کو ران سے ملانا اور دونو ہتھیلی کو دونو

بغل کے تلے رکہنا [2] جب قیلہ نے یہ حال دیکھا تو بہت ڈری کہ ایسا نہو امت پر عذاب آوے ۱۲

وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَا سُفْيٰنُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ

اور بہت لوگون نے کہا خبر دی ہمکو سفیان نے اونسنے سنا زہری سے اونسنے سنا عباد

بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن تمیم سے اونسنے سنا اپنی چچا سے بیشک اونسنی دیکھا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدٰى رِجْلَيْهِ

وسلم سے جب لیٹ جاتے تھے مسجد مین رکھی تھی ایک پاؤن اپنا

عَلَى الْأُخْرٰى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

دوسری پاؤن پر حدیث کی ہمسے سلمہ ابن شبیب نے اونسنے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ أَنَا إِسْحٰقُ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ

ابن ابراہیم مدنی نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن محمد انصاری نے

عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ربیح ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید نے اونسنے سنا اپنے باپ سے اونسنے

جَدِّهِ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

سنا اپنے دادا ابی سعید خدری سے کہ کہا کہ تھے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ احْتَبٰى بِيَدَيْهِ

اللہ علیہ وسلم سے جب بیٹھتے مسجد مین گوٹ مارتے اپنے دونو ہاتھ سے[1]

بَابُ مَا جَاءَ فِي تُكَأَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین تکیہ لگانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حاشیہ [1] احتبا کہتے ہین اسطرح بیٹھنے کو کہ پیٹ کو دو زانون مین ملا کے بیٹھے اور لپیٹ لیوے پیٹ اور دونو پاؤن کو باندھے اور کبھی کپڑے کی جگہ ہاتھ باندھتے ہین ۱۲

وسلم حدثنا عباس بن محمد الدوري البغدادي

وسلم کے حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری بغدادی نے

انا اسحق بن منصور عن اسرائیل عن سماك بن حرب

کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن منصور نے اوسنے سنا اسرائیل سے اوسنے سنا ابن حرب سے

عن جابر بن سمرة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله

اوسنے سنا ابن سمرہ سے اوسنے کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ

وسلم متكئا على الوسادة على يساره حدثنا حميد بن

وسلم کو تکیہ لگائی ہوئے اوپر ایک تکیہ کے جو لگای تھی بائین طرف اونکی حدیث کی ہمسے حمید بن

مسعدة انا بشر بن المفضل انا الجريري عن عبد الرحمن

مسعدہ نے اوسنے کہا خبر دی ہمکو بشر ابن مفضل نے کہا خبر دی ہمکو جریری نے اوسنی سنا

ابن ابي بكرة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله

عبد الرحمن ابن ابی بکر سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم الا احدثكم باكبر الكبائر قالوا بلى

علیہ وسلم نے کہ بھلا نہ خبر دون تمکو سب سے بڑی گناہ کی صحابہ بولے کہ ہان

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الاشراك

ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماد تجیے فرمایا کہ شریک ٹھہرانا

بالله وعقوق الوالدين قال وجلس رسول الله

اللہ کا اور نافرمانی کرنا ماں باپ کی کہا ابو بکرہ نے اور بیٹھے رسول اللہ

ﷺ یعنی شرک کی جو زہر ہینین بین گناہ کبیرہ تو بہت ہین جیسے زنا اور قتل وغیرہ مگر اوسکی برای سب کو معلوم ہے اور اس محفل کا کچھ ایسا ہی موقع ہو دیکھکے حضرت نے اودن دو گناہ کا ذکر کیا اور ماں باپ کی بی ادبی شرک کا نمونہ ہی اسواسطے شرک کی بعد ذکر کیا کیونکہ ظاہر مین باپ پرورش کرتے ہین کبھلاتی ہین پہنا تی ہین اونکا معینہ جو نہین کرتا تو یہی سبب ہے کہ حقیقی پالنے والی پیدا کرنیوالے کیا دل

کیا کرتا ہی شرک سی بہت بچو اللہ رسول کی شرک کو منع کیا ہے اور مشرک ہرگز نہ بخشا جاویگا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ وَشَهَادَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم اجس حال ہین کہ تکیہ لگائی ہے فرمایا اور گواہی دینا

الزُّوْرِ اَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ قَالَ فَمَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جہوٹی یا پہر فرمایا کہ بولنا جہوٹ کہا ابوبکرہ نے کہ پہر ہمیشہ یہی رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم فرمایا کرتے یہی بات یہانتک کہ کہا ہم لوگون کی خوب ہوتا جو حضرت خاموش ہو

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ

حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید کی او کہا خبر دی ہمکو شریک کی او سنے سنا علی ابن اقمر سے اوسنے سنا

اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی جحیفہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ اَنَا

بس رکہو مین نہین کہاتا کہانا تکیہ لگا کی ف حدیث کی ہمسی محمد بن بشار نے کہا خبر دی ہمکو

سُفْيٰنُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْاَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ

سفیان نے اوسنے سنا علی ابن اقمر سے اوسے کہا سنا مینے ابا جحیفہ سے

يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ کہتے تہے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ والسلم نے

حاشیہ ف تکیہ لگائے ہوئے کہانا کہانا مکروہ ہے کیونکہ اسمین تکبر پایا جاتا ہے خواہ تکیہ پر پہلو یا پیٹھ لگا کر کہانا کہاوے خواہ ہاتھ کو زمین پر ٹیک کے کہانا کہاوے ۱۲

لا آكل متكئا حدثنا يوسف بن عيسى ثنا وكيع

نہین کہاتا کہاتا تکیہ لگاکے حدیث کی ہمسے یوسف ابن عیسی نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے

ثنا اسرائيل عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة قال

کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے اونسے سنا سماک ابن حرب نے اونسے سنا جابر بن سمرہ سے اونسے کہا

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم متكئا على

دیکہا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے ہوے

وسادة قال ابو عيسى لم يذكر وكيع على يساره

ایک تکیہ پر کہا ابو عیسے نے نہ ذکر کیا وکیع نے بائین کروٹ کا

وهكذا روى غير واحد عن اسرائيل نحو رواية وكيع

اور ایسا ہی روایت کیا بہت لوگون نے اسرائیل سے مانند روایت وکیع کی

ولا نعلم احدا روى فيه على يساره الا ما روى

اور نہین جانتے ہم کسی کو کہ روایت کیا ہو اس حدیث مین بائین کروٹ کی مگر جو روایت کیا

اسحق بن منصور عن اسرائيل ۞ باب ما جاء

اسحق ابن منصور نے اسرائیل سے یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین

في اتكاء رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان مین کسی آدمی پر ٹیک دینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حدثنا عبد الله بن عبد الله بن عبد الرحمن انا

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو

عمرو بن عاصم انا حماد بن سلمة عن حميد عن

عمرو ابن عاصم نے کہا خبر دی ہمکو حماد بن سلمہ نے اونسے سنا حمید سے اونسے سنا

عن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم کان شاکیا فخرج یتوکأ علی اسامۃ وعلیہ ثوب

تھے بیمار پھر نکلے ٹیک دیئے ہوئے اسامہ پر اور ان پر تہا ایک کپڑا

قطری قد توشح بہ فصلی بہم حدثنا عبد اللہ بن

قطری بیشک توشح کئے تھے اوس کپڑے سے تب نماز پڑہائی سب کو وا حدیث کی ہمسے عبد اللہ

عبد الرحمن انا محمد بن المبارک ثنا عطاء بن مسلم

ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن مبارک نے کہا حدیث کی ہمسے عطا ابن مسلم نے

الخفاف الحلبی انا جعفر بن برقان عن عطاء ابن ابی

خفاف حلبی نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن برقان نے اسنے سنا عطاء ابن ابی

رباح عن الفضل بن عباس قال دخلت علی رسول

رباح سے اسنے سنا فضل ابن عباس سے اسنے کہا آیا میں رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضہ الذی توفی فیہ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اونکی بیماری میں کہ جسمیں حضرت کی وفات ہوئی

وعلی راسہ عصابۃ صفراء فسلمت فقال یا فضل

حال یہ کہ اونکے سر پر ہے ایک کپڑا تہا زرد رنگ پس سلام کیا میں نے تب بعد جواب سلام کی فرمایا

قلت لبیک یا رسول اللہ قال اشدد بہذہ العصابۃ

کہ اے فضل میں نے کہا کہ حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا کہ کس لے باندہ دے اس کپڑے سے

حاشیہ سلہ توشح کہتے ہیں اسطرح چادر اوڑہنے کو کہ چادر داہنی بغل سے نکالکر بائیں کندھے پر ڈالے اور قطری ایک قسم کا کپڑا ہوتا ہے اوپر ذکر ہو چکا ۱۲

رَاسِي قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ قَعَدَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى مَنْكِبِي

میرا سر کہا فضل نے پھر باندہ لیا مینے تب حضرت بیٹھے اور رکہا اپنی ہتھیلی کو میری مونڈہے پر

ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

پہر کہڑے ہوے اور تشریف لائے مسجد مین اور اس حدیث مین قصہ ہے طول

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللهِ

یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ بیان کہانا کہانے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

صلے اللہ علیہ و سلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عبدالرحمن ابن مہدی نے آگے سے سنا سفیان سے اسنے سنا سعد ابن ابراہیم سے

عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اسنے ایک بیٹے کعب ابن مالک سے اسنے سنا اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عِيسٰى

اللہ علیہ و سلم تہے چاٹتے اپنی انگلیاں تین مرتبہ کہا ابو عیسے نے

وَرَوٰى غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ

اور روایت کیا گونے سواے محمد ابن بشار کے اس حدیث کو اوسمین کہا کہ تہے

يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

چاٹتے اپنی تینوں اونگلیوں کو حدیث کی ہمسے حسن ابن علی نے

الْخَلَّالُ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

خلال نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی حماد بن سلمہ نے اسنے سنا ثابت سے اوسنے سنا

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس سے کہا کہ بیشک تھے صلے الله علیہ وسلم

اِذَا اَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ اَصَابِعَهُ الثَّلٰثَ حَدَّثَنَا

جب کہاتے کہانا چاٹتے اپنی تینوں انگلیوں کو حدیث کی ہمسے حسن

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ الصَّدَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا

ابن علی ابن یزید صدائی بغدادی نے حدیث کی ہمسے

يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ اَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيٰنَ الثَّوْرِيِّ

یعقوب ابن اسحاق حضرمی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اوسنے سفیان ثوری

عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اوسنے علی ابن اقمر سے اسنے ابی جحیفہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول الله صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَلَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

الله علیہ وسلم نے سن رکھو میں نہیں کہاتا تکیہ لگائی ہوی حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا حد

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ

کی ہمسے عبد الرحمن بن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے سنا علی ابن اقمر سے

نَحْوَهُ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ

حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ ابن سلیمان نے

بْنِ عُرْوَةَ عَنِ ابْنٍ لِكَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ

اوسنے سنا ہشام ابن عروہ سے اوسنے کہا کسی بیٹے سے کعب ابن مالک کے اسنے سنا اپنی باپ سے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلْعَمْ يَاْكُلُ بِاَصَابِعِهِ الثَّلٰثِ وَيَلْعَقُهُنَّ

تھے رسول الله صلعم کہاتے اپنی تینوں انگلیوں سے اور چاٹتے

حاشیہ یعنی انگوٹھی اور کلمہ کی انگلی اور بیچلی انگلی سے کہانا کہاتے تھے اور تینوں انگلیوں کو چاٹتے تھے اور بعض نے کہا ہے کبھی چوتھی انگلی کو بھی لگاتے تھے اور بعضی حدیث میں ہے کہ پانچوں انگلی سے بھی کہاتے تھے تو یہ روایت

حدثنا احمد بن منیع ثنا الفضل ابن دکین ثنا

حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہم سے فضل ابن دکین نے کہا حدیث

مصعب بن سلیم قال سمعت انس ابن مالک یقول

کی ہمسے مصعب بن سلیم نے اور سنا میں نے انس بن مالک سے وہ کہتے تھے

اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتمر فرایتہ

کہ لایا کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ تازی کھجور دیکھا میں نے

یاکل وھو مقع من الجوع بات وعاجر فی صہر

اونکو کہاتے تھے جس حال میں کہ دونو پہلی کھڑی کئے سرین پر بیٹھے تھے بہوکہ سے یہ باب ہی اُن

خبز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روٹی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حدثنا محمد بن المثنی ومحمد بن بشار قالا

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے اور محمد ابن بشار نے کہا دونوں

ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبۃ عن ابی اسحق قال

حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے سنا ابی اسحاق سے کہا

سمعت عبد الرحمن بن یزید یحدث عن الاسود بن یزید

سنا میں نے عبد الرحمن ابن یزید سے وہ حدیث کرتے تھے اسود بن یزید سے سنا

عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت ما شبع آل محمد صلی اللہ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ وہ بولیں کہ پیٹ بھر کے کھایا آل بیت محمد صلی اللہ

حاشیہ ۱ اسطرحکا بیٹھنا نمازمین مکروہ ہی مگر کہاتے وقت نہیں بلکہ ایک عاجزی کی صورت نکلتی ہے ۱۲

عليه وسلم من خبز الشعير يومين متتابعين حتى

قبض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حدثنا

کہ قبض کی گئی روح رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم حدیث کی ہمسے

عباس بن محمد الدوري ثنا يحيى بن أبي بكير

عباس ابن محمد دوری نے حدیث کی ہمسے یحیی ابن بکیر نے

ثنا حريز بن عثمان عن سليم بن عامر قال سمعت

کہا حدیث کی ہمسے حریز ابن عثمان نے اسنے سنا سلیم ابن عامر سے کہا سنا مینے

أبا أمامة الباهلي يقول ما كان يفضل عن أهل

ابا امامہ باہلی سے وہ کہتے تھے کہ نہیں بچ رہتی اہل بیت

بيت رسول الله صلى الله عليه وسلم خبز الشعير

رسول الله صلی الله علیه وسلم سے روٹی جو کی وا

حدثنا عبد الله بن معاوية الجمحي ثنا ثابت

حدیث کی ہمسے عبد الله ابن معاویہ جمحی نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت

بن يزيد عن هلال بن خباب عن عكرمة عن

ابن یزید نے ہلال ابن خباب سے اسنے کہا عکرمہ سے اسنے سنا

حاشیہ لہ اسکا یہ سبب تھا کہ کبھی میسر نہوتا اور کبھی میسر ہوتا تو للہ دیدیتے آپ لوگ بھوکے رہجاتے باقی استمرار میں سوال ہے کہ دوسری حدیث میں جو آیا ہے کہ حضرت اپنے اہلبیت کا خرچ ایکسال کا اٹھا رکھتے تھے تو اہلبیت پھر کیوں بھوکے رہتے تھے۔ جواب یہ ہے کہ حضرت نے اپنی آخری عمر میں ایسا کیا ہی کہ ایکسال کا خرچ اہلبیت کیواسطے رکھتے تھے درمیان ہی میں محتاجوں کو مرد دیکھ کے دیدیتے اس سبب سے آپ لوگ بھوکے رہا کرتے ۱۲

فذلکم الله ربکم الحق فماذا بعد الحق الا الضلال فانی تصرفون

۹۳

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن عباس رضے الله عنہ سے اسنے کہا کہ تھے رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا

صلے الله علیہ وسلم کہ گذارتے تھے راتوں کو پیہم خالی پیٹ

هُوَ وَاَهْلُهٗ لَا يَجِدُوْنَ عَشَاءً وَكَانَ اَكْثَرُ

وہ اور اہلبیت انکے نہ پاتے کہانا اور تھی اکثر

خُبْزِهِمْ خُبْزَ الشَّعِيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

روٹی انکی روٹی جو کے حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے

ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

کہا حدیث کی ہمسے عبید الله ابن عبد المجید حنفی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ

نے اور وہ بیٹے ہین عبد الله ابن دینار کے کہا حدیث کی ہمسے ابو حازم نے اسنے روا

بْنِ سَعْدٍ اَنَّهٗ قِيْلَ لَهٗ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی سہل ابن سعد سے کہ بیشک لوگوں نے کہا اوسکو کہ بہلا کہا یا رسول الله صلے الله علیہ

وَسَلَّمَ النَّقِيَّ يَعْنِي الْحُوَّارَى فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَاٰى

وسلم نے روٹی میدے جو کرکے یعنی سفید میدہ کی تب کہا سہل نے نہ دیکھا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ حَتّٰى لَقِيَ

رسول الله صلے الله علیہ وسلم نے میدہ یہانتک کہ ملاقات کیا

اللّٰهَ تَعَالٰى فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ عَلٰى

الله تعالی کی تب لوگوں نے کہا اوسنے کہ بہلا تھی تم لوگوں کے پاس چلنیاں

عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

زمانہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا

مَا كَانَتْ مَنَاخِلُ فَقِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ

نہ تہیں ہم لوگون کے پاس چلنیان پہر لوگون نے کہا کسطرح جیسے تم لوگ

بِالشَّعِيرِ قَالَ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ ثُمَّ نَعْجِنُهُ حَدَّثَنَا

بناتے جو کا آٹا کہا تہے ہم پہونک دیتے اوسکو پہر اوڑتا اوس سے جو اوڑتا پہر بعد اسکی گوندہتے تہے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ ثَنِي أَبِي عَنْ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی مجھسے میرے باپ نے

يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ

نے اوسنے سنا یونس ابن قتادہ سے اوسنے سنا انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ نہ کہایا نبی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے چوکی کے اوپر اور نہ چہوٹی تشتری مین

وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَالَ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَى مَا كَانُوا

اور نہ پکائی گئی اوسکے لئے چپاتی کہا یونس نے پہر کہا مینے قتادہ سے تب کسپر کہاتے تہے

يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى هٰذِهِ السُّفَرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

وہ لوگ کہا انہی دسترخوانون پہ کہا محمد ابن بشار نے

حاشیہ ۱ یعنی جو کو پیس کے کسی برتن مین رکہہ کے پہونکدیتے بہوسی اوڑ جاتی تب گوندہ کر روٹی پکاتے ۱۲

۲ حضرت نے چوکیون پر کسطرح کہانا نہین کہایا نہ چہوٹے چہوٹے پیالے تشتری مین بلکہ بڑے برتن مین کہ بہت آدمی کہا سکین کہاتے تہے ۱۲

۳ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۱۲

۹۵

يُونُسُ هٰذَا الَّذِي رَوَى عَنْ قَتَادَةَ هُوَ يُونُسُ الْإِسْكَافُ

یونس وہی ہے جسنے روایت کیا قتادہ سے اور وہ یونس کفش دوز ہے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد بن عباد مہلبی نے

عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ

اُسنے سنا مجالد سے اُسنے سنا شعبی سے اوسنے سنا مسروق سے اسنے کہا آیا میں حضرت عائشہ

فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَعُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ

کے پاس پہر منگایا انہوں نے میرے واسطے کہانا اور کہا میں نہیں پیٹ بہر کہاتی کوئی کہانا

أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَتْ أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي

پہر چاہتی ہوں کہ روؤں مگر روتی ہوں نے کہا مسروق نے کہا میں کسواسطے فرمایا یاد کرتی ہوں

فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

اُس حالت کو کہ جدا ہوئے جس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے

وَاللّٰهِ مَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

قسم خدا کی نہ کہائی پیٹ بہر روٹی اور نہ گوشت دو بار ایک دن میں

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے اوسنے سنا ابی اسحق

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ

کہا سنا میں نے عبد الرحمن ابن یزید سے وہ حدیث روایت کرتے تھے اسود

بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابن یزید سے اُسنے سنا عائشہ سے اُسنے کہا کہ پیٹ بھر کہایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے روٹی جو کی دو دن پے در پے

حَتّٰى قُبِضَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہانتک کہ وفات کی گئی حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ

اَبُوْ مَعْمَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

عمرو ابو معمر کہا حدیث کی ہمسے عبد الوارث نے اونہوں نے سنا سعید ابن ابی عروبہ سے اونہوں نے قتادہ سے اوسنے

اَنَسٍ قَالَ مَا اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس سے اوسنے کہا نہیں کہایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلٰى خِوَانٍ وَّلَا اَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتّٰى مَاتَ

خوان پر اور نہ کہایا روٹی پتلی یہانتک کہ وفات پائی

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ صِفَةِ اِدَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں سالن رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ وَ

علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن سہل ابن عسکر نے اور

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا ان دونوں نے حدیث کی ہمسے یحیی ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمسے سلیمان ابن بلال نے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اوسنے سنا ہشام ابن عروہ سے اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ

97

عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عنہا سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِیْ

کیا اچھا سالن ہے سرکہ کہا عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اپنی

حَدِیْثِهٖ نِعْمَ الْاُدُمُ اَوِ الْاِدَامُ الْخَلُّ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ

حدیث میں اچھا سالنون میں یا کہا اچھا لن سرکا ہے حدیث کی ہمسے قتیبہ نے

ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ

کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے سماک ابن حرب سے کہا سنا میںنے نعمان

بْنَ بَشِیْرٍ یَقُوْلُ اَلَسْتُمْ فِیْ طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ

ابن بشیر سے وہ کہتے کیا نہین تم لوگ کہانے اور پینے مین جسقدر چاہا ہو فقط

لَقَدْ رَاَیْتُ نَبِیَّكُمْ وَمَا یَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا یَمْلَاُ

قسم خدا کی بیشک دیکہا میںنے تمہاری نبی کو کہ پاتی تہے نا کاری کہجوروں سے اسقدر کہ

بَطْنَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِیُّ ثَنَا مُعَاوِیَةُ

بہر لین پیٹ اپنا فقط حدیث کی ہمسے عبدہ ابن عبد اللہ خزاعی سے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ

بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْیٰنَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ابن ہشام نے سفیان سے اسنے محارب ابن دثار سے اسنے جابر بن عبد اللہ سے

حاشیہ لہ یعنی ارزان چیز ہے غریب غربا کا سالن چل جاتا ہے اور سب کو میسر ہوتا ہے اور بہت چیزوںکو مفید پڑتا ہے جسطرح پیٹ کو اور سوای اسکی دوسری چیزونکو مفید ہے ۱۲

لہ یعنی جسقدر تم چاہتے ہو کہاتے پیتے ہو اور ہر وقت تمہاری لذیذ کہانا پینا مانگا کرتا ہے ۱۲

لہ یعنی باوجود اسکے حضرت کیسی عبادت اور کیسا شکر ادا کرتے تہے یا اللہ تعالے

لقاے ہم سب کو انکی عادت پر قائم رکہہ

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم نعم الادام

کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے اچہا سالن ہے

الخل حدثنا هناد ثنا وکیع عن سفین عن ایوب عن

سرکہ حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے سفیان سی اسنے ایوب سے اونہوں

ابی قلابة عن زهدم الجرمی قال کنا عند ابی موسی

ابی قلابہ سے اسنے زہدم جرمی سے اسنے کہا تہی ہم نزدیک ابی موسے کے

فاتی بلحم دجاج فتنحی رجل من القوم فقال ما لک

پہر لایا گیا گوشت مرغی کا پہر کنارے ہوا ایکمرد جماعت مین سے وا تب ابو موسی نے کہا

قال انی رایتها تاکل شیئا نتنا فحلفت ان لا اکلها

تجکو کیا ہوا اسنے کہا بیشک مین نے دیکہا اوسکو کہاتی ہے چیزین گندی پہر قسم کہائی مینی کہ نہ کہاؤ

قال ادن فانی رایت رسول الله صلی الله علیه

کہا ابو موسی نے نزدیک آ پہر بیشک مینے دیکہا ہے رسول الله صلی الله علیه

وسلم یاکل لحم دجاج حدثنا الفضل بن

وسلم کو کہاتے ہوی گوشت مرغی کا ۲ حدیث کی ہمسے فضل ابن سہل

سهل الاعرج البغدادی ثنا ابراهیم بن عبد الرحمن

اعرج بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن عبد الرحمن سے

حاشیہ ۱؎ یعنی مرغی کے گوشت کہانے سے نفرت کیا ۱۲

۲؎ ابو موسی رض نے حضرت کا کہانا بیان کر دیا تاکہ یہ شخص بہی حضرت کی پیروی کرکے کہالیوے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے جیسا کہ دوسری حدیث مین اسکا ذکر ہے کہ جو کوئی کسی کام پر قسم کہاوے اور اوس کام کا کرنا بہتر ہو تو وہ کام کرے اور قسم کا کفارہ دیوے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ الله اور رسول کی تابعداری طبیعت چاہی یا نہین کرنا ضرور ہے ۱۲

بْنُ مَهْدِيّ عَنْ اِبْرَاهِيْم بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِيْنَةَ عَنْ اَبِيْهِ

ابن مہدی نے ابراہیم ابن عمر سفینہ سے اسنے اپنے

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اسنے اپنے دادا سے اسنے کہا کہایا مینے ساتھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ

وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارٰى حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ ثَنَا

وسلم کے گوشت چکوا چکوی کا فا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے

اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيْمِيِّ

اسماعیل ابن ابراہیم نے اسنے ایوب سے اسنے قاسم تمیمی سے

عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ فَقُدِّمَ

اوسنے زہدم جرمی سے اسنے کہا کہ تہے ہم نزدیک ابو موسے کے کہا زہدم نے پہر آگے

طَعَامُهٗ وَقُدِّمَ فِيْ طَعَامِهٖ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ

اونکا کہانا اور لایا گیا انکی کہانی مین گوشت مرغی کا اور اس جماعت مین ایک مرد

مِنْ بَنِيْ تَيْمِ اللّٰهِ اَحْمَرُ كَاَنَّهٗ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ

تیم اللہ کے فرزندون مین سے سرخ رنگ کا تہا گویا کہ وہ اپنی قوم کا پیشوا تہا[2] کہا زہدم نے پہر

لَهٗ اَبُوْ مُوْسٰى اُدْنُ فَاِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اونکو ابو موسی نے نزدیک آ بیشک دیکہا مینے رسول اللہ صلی اللہ

حاشیہ [1] حباری ایک جانور پانی کا ہے فارسی مین سرخاب کہتے ہین اور ہندی مین چکوا چکوی [12]

[2] تیم اللہ ایک قوم ہے اور تیم اللہ کے معنی عبد اللہ اور سرخ رنگ روم کے لوگ ہوتے ہین شاید وہ رومی تہا اور مولی کے معنی غلام آزاد کئے ہوئے اوپر لکہہ چکے ہین اور یہان موسے کی معنی سردار یعنی وہ مرد سرخ رنگ سردار تہا [12]

عليه وسلم اكل منه قال انى رايته ياكل

علیہ وسلم کو کچھ کہا یا اور سکو کہا اسنے بیشک دیکھا مینے اسکو کھاتے ہوئے

شيئا فقذرته فحلفت ان لا اطعمه ابدا حدثنا

کچھ چیز پھر گھنیایا مین اسنے تب قسم کھائی کہ نہ کھاؤنگا اوسکو کبھی ف٢ حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان ثنا ابو احمد الزبيري وابو نعيم

محمود بن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری اور ابو نعیم نے

قالا ثنا سفيان عن عبد الله بن عيسى عن رجل من اهل الشام

دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے عبد اللہ ابن عیسے سے اوسنے سنا ایکمرد شام کے رہنے والے سے

يقال له عطاء عن ابى اسيد قال قال رسول الله

اور سکو لوگ کہتے ہین عطا اوسنے سنا ابی اسید سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادهنوا به فانه

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ تم جب زیتون کا تیل اور بدن مین لگاؤ اسکو پھر بیشک

من شجرة مباركة حدثنا يحيى بن موسى ثنا

وہ درخت مبارک سے نکلا حدیث کی ہمسے یحیی ابن موسے نے کہا حدیث کی ہمسے

عبد الرزاق ثنا معمر عن زيد بن اسلم عن ابيه عن

عبد الرزاق نے کہا حدیث کی ہمسے معمر نے زید ابن اسلم سے اسنے اپنے باپ سے اسنے

حاشیہ ١ اور بعضی کتاب مین شیئا کی جگہہ پر نتنا ہی مقصد ایک ہی شیئا
معنی کچھ چیز یعنے گندی چیز اور نتنا معنی گندی چیز ١٢

٢ یعنی زیتون کا تیل سالن مین ڈالو روٹی سے کہاؤ بدن مین لگاؤ کیونکہ وہ برکت والی درخت
سے نکلا ہے یعنی ایسے درخت سے جسمین بہت نفع ہی اسحدیث سے زیتون کا تیل کہانا مستحب نکلا ١٢

١٠١

عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا کھاؤ تم سب زیتون کا تیل اور روغن ملو

فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى وَكَانَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اوسکو کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والے سے نکلا ہے کہا ابو عیسی نے اور تھے عبد الرزاق

يَضْطَرِبُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَرُبَّمَا اَسْنَدَهٗ وَرُبَّمَا اَرْسَلَهٗ

گھبراتے اس حدیث میں پھر کبھی اوسکی سند حضرت تک پہونچاتے اور کبھی چھوڑ

حَدَّثَنَا السِّنْجِيُّ وَهُوَ اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمٰنُ بْنُ مَعْبَدٍ

حدیث کی ہمسے سنجی نے وہی ابو داؤد و سلیمان ابن معبد

الْمَرْوَزِيُّ السِّنْجِيُّ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ

مروزی سنجی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اسنے سنا معمر سے

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے زید ابن اسلم سے اور اسنے اپنے باپ سے اسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

اسی طرح اور نہ ذکر کیا اسمیں حضرت عمر سے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے

نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر اور عبد الرحمن ابن مہدی نے دونونے کہا

نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ

حدیث کی ہمسے شعبہ نے قتادہ سے اسنے انس ابن مالک سے اسنے کہا کہ تھی

النبي صلى الله عليه وآله وسلم تعجبه الدباء فأتي

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خوش آتا تہا اونکو کدو پہر لایا گیا

بطعام أو دعي له فجعلت أتتبعه فأضعه بين يديه

حضرت کیواسطے کہانا یا بلائے گئے حضرت کہانیکو واسطے تب شروع کیا مینے ڈہونڈنا کدو کا اور

لما أعلم أنه يعجبه حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا

رکہا آگے اونکے واسطے اسکے کہ مین جانتا تہا کہ بیشک حضرت دوست رکہتے ہین کدو کو حدیث کی ہمسے قتیبہ بن

حفص بن غياث عن إسمعيل بن أبي خالد عن حكيم

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حفص ابن غیاث نے اسنے اسماعیل ابن خالد سے اسنے حکیم

بن جابر عن أبيه قال دخلت على النبي صلى الله

ابن جابر سے اسنے اپنے باپ سے کہا آیا مین نبی صلی اللہ

عليه وسلم فرأيت عنده دباء يقطع فقلت ما هذا قال

علیہ وسلم کے پاس پس دیکہا مینے پاس اونکے کدو کہ کاٹتے تہے پہر کہا مینے کیا ہے یہ کہا

نكثر به طعامنا قال أبو عيسى وجابر هذا هو جابر

کہ زیادہ کرتے ہین ہم اسسے کہانا اپنا کہا ابو عیسی نے اور جابر یہ وہی جابر ہین

ابن طارق ويقال ابن أبي طارق وهو رجل من

جو طارق کے بیٹے ہین اور اونکو لوگ ابن ابی طارق بہی پکارتے ہین اور وہ ایکمرد ہین

حاشیہ ۱ یعنی پیالہ مین سے کدو ڈہونڈ کے حضرت کی آگے رکہا تہا ۰

۲ یعنی کدو کتلے کسکے واسطے آپ تراش رہے ہین ۱۲

۳ یعنی چہوٹے چہوٹے کتلے کرتے ہین کہ سالن زیادہ ہو یا یہ معنی کہ تہوڑی گوشت مین ترکاری ڈالکے سالن زیادہ کرتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کہانا پکانیکی تدبیر اور اپنے ہاتہ سے ترکاری کاٹنا اور دوسرا کام اس قسم کا کرنا زہد کے خلاف نہین ہے کیونکہ زاہدونکی پیشوا یہ سب کام کرتے ۱۲

مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

اور وہ ایکم وہین اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

وَلَا نَعْرِفُ لَهٗ إِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثَ الْوَاحِدَ وَأَبُوْ خَالِدِ الدَّالَانِيِّ

اور نہین پہچانتے ہم اون سے سواے ایک حدیث کے اور ابو خالد الدالانی اونکا

سَعْدٌ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ

سعد ہے حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ أَنَّهٗ سَمِعَ أَنَسَ

اسنے اسحاق ابن عبد اللہ ابن ابی طلحہ سے کہ بیشک اسنے سنا انس

ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن مالک سے وہ کہتے ہیں کہ بیشک ایک درزی نے بلایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهٗ قَالَ أَنَسٌ

صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے کہانے کے کہ تیار کیا تہا اوسکو کہا انس نے

فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہر گیا مین ساتہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

إِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

طرف اوس کہانیکی پہر لا رکہا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيْرٍ وَمَرَقًا فِيْهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيْدٌ

علیہ وسلم پاس روٹی جو کی اور شوربا کہ اوسمین تہا کدو اور نمک

قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ

کہا انس نے پہر دیکہا مین نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے

الدُّبَّاءَ حَوَالَي الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ

چارطرف بڑی رکابی کے پہر مین ہمیشہ دوست رکہتا ہون کدو کو اوس

يَوْمَئِذٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ

دن سے ف۱ حدیث کی ہمسے احمد ابن ابراہیم دورقی نے

وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالُوا أَنَا أَبُو

اور سلمہ ابن شبیب اور محمود ابن غیلان نے سب نے کہا خبر دی ہمکو ابو

أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اسامہ نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے میٹھی چیز اور شہد کو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيُّ أَنَا حَجَّاجُ بْنُ

حدیث کی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن

مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

محمد نے اوسنے کہا کہ کہا ابن جریج نے خبر دی مجکو محمد ابن یوسف نے

أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا

کہ بیشک عطا ابن یسار نے خبر دیا ہمکو کہ تحقیق ام سلمہ نے خبر دی عطا کو کہ بیشک ام سلمہ

حاشیہ ف۱ اس حدیث مین ہے کہ حضرت رکابی مین چار طرف کدو تلاش کر کرکے کہاتے تھے
اور دوسری حدیث مین ہے کہ جب کہانا کسی کیساتھ کہاوے تو اپنی آگے سے کہاوے تو دونوں کی موافقت اسطرح
کہ یہ حکم وہان ہے کہ جب ساتھی ناراض ہو اور حضرت کیواسطے یہ بات نہتی بلکہ اصحابکو آرزو تہی اس بات کی کہ ہمارے
آگے سے کہا دین کہ ہماری طرف بہی برکت اجاوے بلکہ وہ لوگ تو حضرت کا تہوک اور ناک اپنے موںھ مین ملتے تہے اور بعضے
اصحاب نے مارے محبت کی حضرت کا پیشاب بہی پی لیا ہے اور اس حدیث سے یہ مسئلہ نکلا کہ دعوت کا قبول کرنا سنت
ہی اگرچہ تہوڑا کہانا ہو سے یا سر کو جہوٹا بلاوے اور یہہ نکلا کہ درزی کا پیشہ اچھا ہے اور یہہ نکلا کہ کدو کی محبت
سنت ہی اور اسی طرح جس چیز کو حضرت دوست رکہیں اوسکی محبت مسلمانونکو لازم ہے اور خادم کیساتھ کہانا اور عزیز

ا۔ اا ص ۱۲ م ۔ ۔ ۔ ۹۱ ۔ ۔

بسم ... دین الحق
سمیع ... دوستی ... اسلام ...
جبکہ ... دنیا ... عذاب
... ہمیشہ ...

۱۰۵

سن تو ای ... اسکو ... سر
... ارشاد الست
... تو اسے ...
... اور ... عبادت ...
... حاجت ... محکوف کا
... اور سمجھا ... حاجت روا
... نام ...

أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تب لگئین ام سلمہ پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَمَا

پہلو کا گوشت بھونا ہوا تب کہا یا حضرت نے اوس مین سے بعد اوسکی کھڑے ہوئے طرف نماز کی اور

تَوَضَّأَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ

وضو نکیا ذ۔ حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے لہیعہ نے اوسنے سنا سلیمان

بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ

ابن زیاد سے اوسنے سنا عبداللہ ابن حارث سے کہا اوسنے کہایا ہمنے ساتھ رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءً فِي الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے بھونا ہوا گوشت مسجد مین حدیث کی ہمسے

مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَ وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے ابی صخرہ

جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ

جامع ابن شداد سے اوسنے مغیرہ ابن عبداللہ سے اوسنے مغیرہ

بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن شعبہ سے اسنے کہا مہمان ہوا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأُتِيَ بِجَنْبٍ مَشْوِيٍّ ثُمَّ أَخَذَ

وسلم کے ایکگھر وسکے گھر رات کو تب لایا گیا پہلو کا گوشت بھونا ہوا پھر لیا حضرت نے

حاشیہ ف اس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ آگ کی پکی چیز کہانے کے جو اول اسلام مین وضو کرنیکا حکم تہا سو موقوف ہوا اور آگ کی پکی ہوئی چیز کہا کے وضو کرنیکا حکم تہا سو موقوف ہوا اور آگ کی پکی چیز کہا کے وضو نکرنا حضرت کا آخری فعل ہے ۱۲ ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد مین کہانا منع نہین ۱۲

الشفرة فحز لي بها منه قال فجاء بلال يؤذنه با

بڑی چھری اور کاٹا میری واسطے اوسی چھری سے اوس گوشت میں سے ف۱ کہا مغیرہ نے پھر آئے بلال خبر

الصلوة فالقى الشفرة فقال ماله تربت يداه قال و

دینے حضرت کو نماز کیواسطے تب ڈالدیا چھری کو اور فرمایا کیا ہوا ہے اسکو خاک لگی اوسکے دونو ہاتھ میں ف۲ کہا مغیرہ

كان شاربه قد وفى فقال له اقصه لك على سواك

نے اور تھے لب کی بال بلال کے بیشک دراز ہو گئے تب فرمایا اوسکو کہ کتر دوں لبیں تیری مسواک کی

او قصه على سواك حدثنا واصل بن عبد الاعلى

پر دہر کے یا فرمایا کتر تو اوسکو مسواک پر دہر کے ف۳ حدیث کی ہمسے واصل ابن عبد الاعلے نے

ثنا محمد بن فضيل عن ابي حيان التيمي عن ابي

کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن فضیل نے ابی حیان تیمی سے اور انھوں نے ابی

زرعة عن ابي هريرة رضي الله عنه قال اتي

زرعہ سے اوسنے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کوئی لایا

النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پیر اوٹھایا گیا آپکیطرف

الذراع وكانت تعجبه فنهس منها حدثنا محمد

دست بکری کا اور تھا دست کا گوشت خوش لگتا حضرت کو تب دانت سے نوچ کر کھایا اوسکو حدیث کی ہمسے محمد

حاشیہ ف۱ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہونا ہو گوشت اگر بکرا ہو وے اور کسیکو چھری سے کاٹ کی دی یا آپ کہا وے تو درست ہے اور دانت سے گوشت کا ٹکر کہانا سنت ہے اور کہانے کے لیے چھری کا کانٹا مقرر کرنا نصارٰی کی تشبیہ ہے ۱۲ ف۲ یعنی کیا ہوا ہے بلال کو جانتا نہیں کہ وقت نماز کا باقی ہے اور کہانا کہا رہے ہیں تھوڑا صبر نکر سکا کہ فراغت کر لیتے اور تربت یداہ عرب میں فقط ملامت کیواسطے بولتے ہیں بددعا کے ارادہ پر نہیں جیسے ہند میں بھی ہیں گال چیا ہنے ۱۲ ف۳ یعنی مسواک کو مونچھ کے تلے رکہکر اوپر سے چھری سے کاٹ لی جسطرح قلم پر قط لگاتے ہیں اور حدیث میں آیا ہے کہ حضرت نے ایکمرد کو دیکہا اوسکی لبیں بڑہی ہیں تب مسواک اور چھری منگواکے مسواک کو مونچھ کے تلے رکہکر اوسکی مونچھ چھری سے کاٹ دی اب سنت مونچھ کے کترنے میں یہی ہے کہ اسقدر کترتے ہیں کہ ہونٹ کی سرخی

اور ہونٹ کا کنارہ معلوم ہونے لگے اور منڈا دینے نہیں ۱۲

بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِيْ اِبْنَ مُحَمَّدٍ

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے ابوداود نے زہیر یعنے ابن محمد سے

عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اونسے ابی اسحاق سے اونسے سعد ابن عیاض سے اونسے ابن مسعود سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ

کہا کہ تہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خوش لگتا اونکو دست بکری کا

قَالَ وَسُمَّ فِي الذِّرَاعِ وَكَانَ يُرٰى اَنَّ الْيَهُوْدَ سَمُّوْهُ

کہا ابن مسعود نے اور زہر دیئے گئے حضرت بکری کی دست مین اور تہی ابن مسعود اعتقاد رکہتی کہ بیشک یہود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا

حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے مسلم ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے

اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

ابان ابن یزید نے قتادہ سے اونسے سنا شہر ابن حوشب سے اونسے

اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی عبید سے اونسے کہا کہ پکایا مین نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

قِدْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ الذِّرَاعُ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ

ایک ہانڈی اور تہی حضرت کو خوش لگتا تہا اونکو دست بکری پہر دیا مینے اونکو دست پہر کہا

حاشیہ سلہ خیبر کی فتح جب ہوئی تب بکری کی دست مین یہودیون کے مشورہ سے ایک عورت نے زہر ڈال دیا اسواسطے عورت کا نام نہ لیا یہود کا نام لیا پہر حضرت نے اوس عورت کو بلایا اور فرمایا کسواسطے تو نے یہ کام کیا اوسنے کہا کہ مین نے اپنے دلمین کہا کہ اگر نبی برحق ہونگے تو زہر نہ اثر کریگا اور اگر نبی نہونگے تو زہر اثر کریگا ہم لوگ اونکی طرف سے چہٹے پاوینگے تب معاف کر دیا اور حضرت کے ساتھ دوسرے اصحابون نے جو کہایا تہا اونمین سے بعضے اصحاب جب مرے تب اوس عورت کو قتل کیا ۱۲ منہ

ناولني الذراع فناولته ثم قال ناولني الذراع فقلت يا رسول

دی مجکو دست پھر دیا میں نے اونکو پھر کہا دی مجکو دست تب کہا میں نے اے رسول

الله وكم للشاة من ذراع فقال والذي نفسي بيده لو سكت لناولتني

اللہ اور کتنے ہوتے ہیں بکری کے دست تب فرمایا قسم اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے قبضہ میں

الذراع ما دعوت حدثنا الحسن بن محمد الزعفراني

ہے اگر تو چپ رہتا تو بیشک دیا کرتا مجکو دست جبتک میں مانگتا حدیث کہی ہمسے حسن ابن محمد زعفرانی نے کہا

ثنا يحيى بن عباد عن فليح ابن سليمان حدثني رجل

حدیث کہی ہمسے یحیی ابن عباد نے فلیح ابن سلیمان سے حدیث کہی ہمسے ایک مرد نے

من بني عباد يقال له عبد الوهاب بن يحيى بن عباد عن عبد الله

بنی عباد میں سے لوگ کہتے ہیں اوسکو عبد الوہاب ابن یحیی ابن عباد اوسنے سنا عبید اللہ

بن الزبير عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان الذراع احب اللحم

ابن زبیر سے اوسنے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا عائشہ نے کہ نہتا بکری کا دست پسندیدہ زیادہ گوشت سے

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكنه كان

نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولیکن حضرت تھے

لا يجد اللحم الا غبا وكان يعجل اليها لانها اعجلها

نہ پاتے گوشت مگر ناغہ کر کے اور تھے حضرت جلدی کرتے طرف دست کی کیونکہ یہ جلد پکتا

نضجا حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو احمد ثنا

ہے یعنی جلد پکجاتی ہیں حدیث کہی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کہی ہمسے ابو احمد نے کہا حدیث کہی ہمسے

مسعر قال سمعت شيخا من فهم قال سمعت عبد الله بن

مسعر نے کہا سنا میں نے ایک بڈھے کو کہ جو قوم فہم میں سے تہا اوسنے کہا سنا میں نے عبد اللہ ابن

نهم قال سمعت عبد الله بن جعفر يقول سمعت

کہ تو قوم ہم میں سے سنا کہا سنا میں نے عبد اللہ ابن جعفر سے وہ کہتے تھے سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان اطيب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیشک بہت پاکیزہ

اللحم لحم الظهر حدثنا سفين بن وكيع ثنا

گوشتوں میں گوشت پیٹھ کا ہے حدیث کی ہے سفیان ابن وکیع نے کہا حدیث کی ہے

زيد بن الحباب عن عبد الله بن المؤمل عن ابن ابي

زید بن حباب نے عبد اللہ ابن مومل سے اوسنے ابن ابی

مليكة عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى

ملیکہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلے

الله عليه وسلم قال نعم الادام الخل حدثنا

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا سالن ہی سرکا حدیث کی ہم سے

ابو كريب محمد بن العلاء ثنا ابو بكر بن عياش

ابو کریب سے محمد بن علاء نے کہا حدیث کی ہے ابو بکر بن عیاش نے

عن ثابت ابي حمزة الثمالي عن الشعبي عن ام هاني

ثابت ابی حمزہ ثمالی سے اوسنے شعبی سے اوسنی ام ہانی سے

قالت دخل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال

اوسنے کہا تشریف لائے میرے یہاں نبی صلے اللہ علیہ وسلم تب فرمایا

اعندك شيء فقلت لا الا خبز يابس وخل قال

کہ تیرے نزدیک تیری کوئی چیز ہے میں نے کہا نہیں مگر روٹی سوکھی اور سرکا ہی فرمایا

قَالَ هَاتِي مَا اَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ اُدُمٍ فِيهِ خَلٌّ حَدَّثَنَا

فرمایا لے آ نہیں خالی ہوتا وہ گھر سالن سے جسمیں سرکا ہے حدیث کی ہم سے

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو

محمد بن مثنے نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے عمرو

بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ

ابن مرہ سے اسنے مرہ ہمدانی سے اوسنے ابی موسی سے اسنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بزرگی عائشہ کی عورتوں پر

كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

مانند بزرگی ثرید کی ہے تمام کہانوں پر حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے

ثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن ابن

مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو طُوَالَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

معمر انصاری ابو طوالہ نے بیشک اوسنے سنا انس ابن مالک سے

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ

وہ کہتے سنے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی عائشہ کی

عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ حَدَّثَنَا

عورتوں پر مانند بزرگی ثرید کی ہے سب کہانوں پر حدیث کی ہمسے

حاشیہ ملہ یعنی جسطرح سب کہانوں میں ثرید اچھا کہانا ہے ویسی سب عورتوں میں حضرت عائشہ اچھی ہیں اور روٹی توڑ کے شوربے میں جو بکاتی ہیں اوسکو ثرید کہتے ہیں عرب میں وہ کہانا بہت پسند ہے ۱۲

۱۱۱

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمٰعِيلَ

قتیبہ ابن سعید سے نے کہا خبر دی ہمکو عبد العزیز ابن محمد ابن اسماعیل سے

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ

سہیل ابن ابی صالح سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے ابی ہریرہ سے بیشک

رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِنْ ثَوْرِ

دیکھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا کہا کے بڑا ٹکڑا

أَقِطٍ ثُمَّ رَآهُ أَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اقط کا وا پہر دیکھا حضرت کو کہ کہایا شانہ بکری کا اور نماز پڑہی اور وضو نہ کیا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا سُفْيٰنُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلِ

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے وائل

بْنِ دَاوٗدَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

ابن داود سے اوسنے اپنی باپ سے اور وہ بکر ابن وائل ہے اسنے زہری سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسنے انس بن مالک سے اوسنے کہا کہ ولیمہ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ

وسلم نے اوپر صفیہ کے کہجور اور ستو سے ۲ حدیث کی ہمسے حسین

حاشیہ ۱ اقط کا ٹکڑا کہا کے جو وضو کیا تو یہاں وضو سے مراد دونو ہاتھ اور مونھ دہونے سے ہی تو اسکے بعد کہانے کی ہاتہ دہونا مستحب ٹھیرا اور بکری کا گوشت کہا کے جو وضو نکرنا روایت کیا تو اسی مراد یہ ہی کہ وضو شرعی نکیا یعنی اول اسلام میں آگ کی پکی چیز کہا کے جو وضو کرنا تہا سو حکم موقوف ہوا اور ثور کہتے ہیں اقط کے بڑی ٹکری کو اور اقط کی معنی نہایہ میں لکہا ہے کہ وہ ایک دودہ ہی کہ آگ سے پکاتے ہیں اور برہان قاطع وغیرہ کتابوں میں لکہا ہے کہ دہی کو آگ سے پکا کر خشک کر رکہتے ہیں اوسکو قروت کہتے ہیں ۱۲

۲ یعنی ام المومنین صفیہ سے جب حضرت نے نکاح کیا تب ستو اور کہجور مسلمانوں کو کہلایا اسی حدیث سے معلوم ہوا کہ ولیمہ سنت موکدہ ہی ضرور کرے اگر بہت نہ میسر ہو تو جو کچہ موجود ہو وہی کہلاوے اور دوسری یہ مسئلہ نکلا کہ اپنی پاس جو موجود ہو اوسی سے ولیمہ کرے کسی سے قرض نہ لیوے یہاں جو لوگ نکاح میں سودی قرض لیکر زیربار ہوتے ہیں سو خلاف سنت کرتے ہیں اور زیمہ

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَصْرِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا

ابن محمد بصری نے کہا حدیث کی ہمسے فضل ابن سلیمان نے کہا حدیث کی ہمسے

فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ

فائد نے جو غلام بین ازاد کئی ہوئی عبید اللہ بن علے ابن ابی رافع کے اور وہ غلام رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ

اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے کہا فائد نے حدیث کی مجھسے عبید اللہ

بْنُ عَلِيٍّ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ

ابن علی نے اپنی دادی سلمے سے کہ بیشک امام حسینؓ ابن علیؓ اور ابن عباس

وَابْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَتَوْهَا فَقَالُوا لَهَا اصْنَعِي

اور ابن جعفر رضی اللہ عنہم آئی سلمی کے پاس اور کہا اسلمی سے کہ تیار کر

لَنَا طَعَامًا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

واسطے ہمارے کہانا جیسا خوش کرتا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کو

وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ أَكْلَهُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَا تَشْتَهِيهِ

اور پسند کرتے کہانا اوسکا تب کہا اے میرے بچے نہ خواہش کریگا تو اوس کہانیکی

الْيَوْمَ قَالَ بَلَى اصْنَعِيهِ لَنَا قَالَ فَقَامَتْ وَأَخَذَتْ شَيْئًا

آج کہا کیوں نہ خواہش کرینگے تو تیار کردہ کہانا ہمارے واسطے کہا پہر اوٹھ کہڑی ہوئی سلمی اور لیا تہوڑا

حاشیہ ۱؎ یعنے وہ کہانا اسوقت ہین نہ کہا سکوسگے اب مسلمانون کو اللہ نے فراغت دی اچہے لذیذ کہانے میسر ہین اسکے آگے اوسکو کہان پسند کروگے ۱۲

مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ ثُمَّ جَعَلَتْ فِي قِدْرٍ وَصَبَّتْ عَلَيْهِ

جو سے پیر پیا اوسکو اور ڈال دیا ہانڈی میں اور ڈال دیا اوسپر

شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ الْفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ فَقَرَّبَتْهُ

تہوڑا سا تیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زیرہ وغیرہ مسالا پہر لا رکہا

إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هَذَا مِمَّا كَانَ يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

وہی اونکے پاس اور کہا یہ اوس قسم کا کہانا ہے جو تہا خوش کرتا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْسِنُ أَكْلَهُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ

علیہ وسلم کو اور پیارا لگتا کہانا اوسکا حدیث کی ہم سے محمود بن

غَيْلَانَ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

غیلان نے کہا حدیث کی ہم سے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اسود ابن قیس سے

عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَانَا

نبیح عنزی سے اوسنے جابر ابن عبداللہ سے اسنے کہا تشریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے مکان میں سو ذبح کیا ہمنے اونکے واسطے ایک

فَقَالَ كَأَنَّهُمْ عَلِمُوا أَنَّا نُحِبُّ اللَّحْمَ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

بکری تب فرمایا گویا کہ اون لوگوں نے جان لیا کہ گویا کہ ہم دوست رکہتے ہیں گوشت کو اور اسحدیث میں ایک

حاشیہ: وہ قصہ مشکوۃ میں حضرت کی معجزونکی باب میں مذکور ہی کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق کے لڑائی کے دن خندق کہود رہے تہے پہر بہت سخت زمین نکل آئی تب حضرت سے آکے فرمایا کہ خندق میں سخت زمین نکلی ہے سو ہم اوسمیں اوتر نے نہیں تہ آپ اوسمیں کہڑی ہوئی او رپیٹ پر پتہر باندہا تہا مارے بہوک کے تین دن سے ہم لوگوں نے کچہ نہ کہایا تہا نبی کی مونہہ سی جیسا ہی تہا پہر حضرت نے پتہر توڑنی کا ایک بہاڑ لیا اور مارا او سخت زمین پر پہر وہ سخت زمین ریتلی ہوگئی اور میں اوسکی گیا میں اپنی عورت کی پاس اور کہا کہ تیری پاس کوئی چیز کہانی کی ہے کیونکہ میں نے صاحب کو بہت بہوکا دیکہا ہی ماری بہوک کے بہت دبلی ہوگئے ہیں اور پیٹ لگا سوا ہی تب اوسنی ایک تہیلی نکالی اوسمیں ایک صاع جو تہا اور ہماری گہر میں ایک بکری کا بچہ گہر کا پلا تہا

ای دعا کی پہر تشریف لای ہماری ہانڈیکی پاس اور اوسمیں اپنا تہوک مبارک ڈالا اور برکت کی دعا کی باقی دیکہو ۱۱۵

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے کہا حدیث کی ہم سے عبد اللہ ابن

محمد بن عقيل سمع جابرا قال سفين واخبرنا محمد

محمد ابن عقیل نے اورسنا جابر سے کہا سفیان نے اور خبر دی ہمکو محمد

بن المنكدر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابن منکدر نے اور کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وانا معه فدخل على امرأة من الانصار فذبحت له شاة

اور میں تہا ساتھ انکے پہر تشریف لیگئے ایک عورت کے گہر انصار میں سے تب ذبح کیا اوسکے واسطے

فأكل منها واتته بقناع من رطب فأكل منه ثم

ایک بکری پہر کہایا حضرت نے اوسمیں سے اور لائی حضرت کی پاس ایک رکابی بہری تازی کہجوروں سے پہر کہایا اوسمیں سے

توضأ للظهر فصلى ثم انصرف فأتته بعلالة من علالة الشاة فأكل

اور وضو کیا ظہر کی واسطے اور نماز پڑہا پہر تشریف لائے تب لائی اونکی پاس بچا ہوا گوشت جو باقی رہا بکری میں سے

ثم صلى العصر ولم يتوضأ حدثنا العباس بن محمد الدوري

کہایا اور نماز پڑہی حضرت نے عصر کی اور نہ وضو کیا حدیث کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے کہا

حدثنا يونس بن محمد قال ثنا فليح بن سليمان عن

حدیث کی ہمسے یونس ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے فلیح ابن سلیمان نے

عثمن بن عبد الرحمن عن يعقوب بن ابي يعقوب

عثمان ابن عبد الرحمن سے اسنے یعقوب ابن ابی یعقوب سے

بقیہ حاشیہ صـــ ۱۱۴ اور فرمایا کہ میرے عوض بکری بلا ایک روٹی پکائیو اور کہ تیرہ ستارہ ... بکا دی اور کہا ...

گوشت نکال اور ہانڈی کو چولہے سے مت اوتار جا ... ہزار آدمی تھے پہر اللہ کی قسم کہایا ... اور خندق کے لوگ ...

لوگوں کو استعداد کیا کہ کہایا اور پہر چہوڑ دیا اور وہ لوگ کہا کے چلے گئے اور ہماری ہانڈی جیسی تہی ویسی ہی ...

... اپنی تہی اور ہمارا آٹا گوندہا ہوا ویسا ہی پکرہا تہا جیسا پہلا تہا

۱۱۵

عَنْ اُمِّ مُنْذِرٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

ام منذر سے اونسے کہا کہ تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ

علیہ وسلم اور اونکے ساتھ حضرت علی تہے اور ہماری یہان کہجور کا خوشہ لٹکا تہا کہا

فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ وَ

کہا پہر شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہانا اور حضرت

عَلِيٌّ مَعَهٗ يَاْكُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ

علی اونکے ساتھ کہانے لگے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

مَهْ يَا عَلِيُّ فَاِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَجَلَسَ عَلِيٌّ وَالنَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ

علی کو بازرہ اے علی بیشک تو کمزور ہے واسطے کہا ام منذر نے پہر بیٹہے حضرت علی اور نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَّشَعِيْرًا

علیہ وسلم کہانے تہے کہا ام منذر نے پہر تیار کیا میں نے اونکیواسطے چقندر اور جو کی

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ

روٹی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو اے علی

مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهٗ اَوْفَقُ لَكَ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ

اسمیں سے لی اور کہا پہر بیشک یہ بہت موافق ہے تجکو حدیث کی ہمسے محمود ابن

غَيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيٰنَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن سری نے سفیان سے او سنے طلحہ ابن

يَحْيٰى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

یحیی سے اوسنے عائشہ بنت طلحہ سے اسنے عائشہ ام المومنین سے

حاشیہ صفحہ ۱ یعنی بیمار سے اچہا ہوا ہے طاقت ہنوز الی باقی [illegible]

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ تھے نبی خدا اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَيَقُولُ أَعِنْدَكِ غَدَاءٌ فَأَقُولُ لَا قَالَتْ

وسلم تشریف لاتے میری پاس اور فرماتے کہ ہے تیرے پاس صبح کا کھانا پھر میں کہتی کہ نہیں

فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَأَتَانَا يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

کہا عائشہ نے تو حضرت فرماتے کہ بیشک میں روزہ دار ہوں کہا عائشہ نے پھر تشریف لائے میرے پاس

إِنَّهُ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ أَمَا

ایکروز تب کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک کسی نے بھیجا ہے ہماری لئے ہدیہ فرمایا وہ کیا ہے میں کہا مالیدہ کہا

إِنِّي أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ أَكَلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

سن رکھو بیشک میں صبح کو ہوا تھا روزہ دار کہا عائشہ نے پھر کھایا حضرت نے حدیث کی ہمسے عبداللہ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ثَنَا أَبِي عَنْ

ابن عبدالرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن حفص نے ابن غیاث نے کہا حدیث کی ہمسے میرے

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أُمَيَّةَ الْأَعْوَرِ

باپ نے محمد ابن ابی یحیی اسلمی سے اور سنے یزید ابن امیہ اعور سے

عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

اوسنے یوسف ابن عبد اللہ ابن سلام سے اوسنے کہا دیکھا میں نبی

حاشیہ ۱ یعنی جو صبح کا کھانا گھر میں ہوتا تو حضرت روزہ کی نیت کر لیتے ۱۲

۲ حیس ایک کھانا ہے کہ کھجور اور گھی اور اقط سے بناتے ہیں اور کبھی کھجور اور گھی اور آٹے سے حلوا بناتے ہیں اور کبھی روٹی مل کے مالیدہ بناتے ہیں اوسکو حیس کہتے ہیں ۱۲

۳ یعنی صبح کو روزہ کی نیت حضرت نے کیا تھا پھر کھا لیا تو معلوم ہوا کہ نفل کے روزہ میں اختیار ہے چاہے پورا کرے چاہے افطار کرے مگر یہ دوپہر کے پہلے ہو دوپہر کے بعد نہیں ہے ۱۲

دوست میں سرخ رنگ کی چادر ... [illegible]

۱۱۷

مال الکریم ہو نظم ... سکا بیر عاین مصطفی حضرت ... خلد میں جا بیں سا کین ... بالتو سوال افتقار ... ست ضعیفوں کی لئی قوی ... نصرت ورزق اونکی باعث ہو ... ہو جو تھوڑی رزق ... اوسکی جو تھوڑی عمل ... گر فقر ... اسکا انجام کار [illegible]

صلى الله عليه وسلم اخذ كسرة من خبز الشعير

صلى الله عليه وسلم كو كہ لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا

فوضع عليها تمرة ثم قال هذه ادام هذه فاكل

اور رکھا اوسپر ایک کہجور تب فرمایا یہ سالن ہے اسکا اور کہایا

حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن ثنا سعيد بن سليمان

حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے سعید ابن سلیمان نے

عن عباد بن العوام عن حميد عن انس بن مالك ان

عباد ابن عوام سے اسنے حمید سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعجبه الثفل قال

رسول الله صلی الله علیہ وسلم تہے کہ خوش لگتا اونکو ثفل فاکہا

عبد الله يعني ما بقي من الطعام باب ما جاء في

عبد الله نے یعنی ثفل وہ چیز ہے کہ باقی رہی کہانے سے یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں

صفة وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیان مین وضو کرنے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

عند الطعام حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل

نزدیک کہانے کے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل نے

حاشیہ ۔ ثفل کہتے ہین اوس کہانے کو جو باقی رہے ہانڈی یا رکابی مین اور تہ دیگی بہی ثفل ہے اور ۔ جیسے ثرید کو بہی ثفل کہتے ہین ۱۲

۵۲ یعنی کہانے کے وقت وضو کرتے تہے یا نہین اور وضو کے معنی ہاتہ دہونیکے بہی ہین ۱۲

بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ

ابن ابراہیم نے ایوب سے اوسنے ابن ابی ملیکہ سے اسنے ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ الطَّعَامُ فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِيْكَ

وسلم نکلے پائخانہ سے پہر نزدیک کیا گیا طرف اونکی کہانا تب صحابہ نے عرض کیا ہم لاویں

بِوَضُوْءٍ قَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ حَدَّثَنَا

ہم آپ کو پانی وضو کیواسطے فرمایا مجکو نہیں حکم ہوا وضو کا مگر جب کہڑا ہوؤن نماز کیواسطے حدیث

سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

کی ہمسے سعید بن عبدالرحمن مخزومی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

عمرو ابن دینار سے اوسنے سعید ابن حویرث سے اوسنے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہما سے اسنے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنَ الْغَائِطِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ لَهٗ اَلَا تَوَضَّاُ فَقَالَ اُصَلِّيْ

پائخانہ سے پہر لایا گیا کہانا تب لوگوں نے کہا اونکو بہلا وضو نہ کیجئے گا تب فرمایا نماز پڑہتا ہوں

حاشیہ ۱۔ حضرت کی عادت تہی کہ اکثر کہانا کہانے سے وضو نکیا کرتے تہے اسواسطے صحابہ نے عرض کیا تب حضرت نے فرمایا کہ وضو نماز کے واسطے فرض ہے کہانا کہانیکے واسطے نہیں مگر وضو کہانے کیواسطے مستحب ہے سو حضرت نے ترک کیا کہ لوگ جان لیوین کہ بے وضو کہانا درست ہے الحمد للہ دین میں آسانی ہے ۱۲

بَابُ الْوُضُوْءِ بَعْدَ الطَّعَامِ
جو وضو کرو ان

حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ مُوْسَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ
حدیث کی ہمسی یحییٰ ابن موسیٰ نے کہا حدیث کی ہم سے عبداللہ بن نمیر نے

ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ الْجُرْجَانِيُّ
کہا حدیث کی ہمسے قیس بن ربیع نے اور حدیث کی ہمسی قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالکریم

عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ
قیس ابن ربیع نے اونسے ابی ہاشم سے امسنے زاذان سے اونسنے سلمان سے

قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرٰىةِ اَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ
کہا پڑہا مینے توریت مین کہ بیشک برکت کہانیکی ہاتھ دہونا بعد کہانیکے ہے

فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرْتُهٗ
پہر ذکر کیا مینے اوسکا روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دیا مینے

بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرٰىةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اونکو جو کچھہ پڑہا تہا توریت مین تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهٗ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهٗ [1]
برکت کہانیکی ہے ہاتھہ دہونا پہلے کہانیکے اور ہاتہہ دہونا بعد کہانیکے ف

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
یہ باب ہی اون حدیثون کا جو آئی ہین قول مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْهُ
وسلم کے پہلے کہانے کے اور بعد فراغت ہونے کہانے سے [2]

حاشیہ [1] کہانے کے پہلے ہاتھہ دہوتے ہین کہانا زیادہ ہوجاتاہے اور بعد کہانیکے دہونیمین قوت مین برکت ہوتی ہے اور بندگی کے لئے قوت ہوتی ہے ۱۲
[2] یعنی کہانیکے پہلے کیا کہتے تہے اور بعد کہانا کہانے کے کیا کہتے تہے

حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن

حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن ابی سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابن لہیعہ نے اسنے یزید ابن

أبي حبيب عن راشد بن جندل اليافعي عن حبيب بن أوس

ابی حبیب سے اسنے راشد ابن جندل یافعی سے اوسنے حبیب ابن اوس سے

عن أبي أيوب الأنصاري قال كنا عند رسول الله صلى الله

اوسنے ابی ایوب انصاری سے کہا تھے ہم نزدیک رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم يوما فقرب إليه طعام فلم أر طعاما كان أعظم

علیہ وسلم کے ایکدن پہر نزدیک لایا گیا طرف اونکی کہانا سو نہ دیکہا ہمنے کوئی کہانا کہ بہت ہو

بركة منه أول ما أكلنا ولا أقل بركة في آخره قلنا يا رسول

برکت میں اوس کہانیسے جو ہمارے شروع کہانیمیں تہی اور نہ بہت کم برکت میں جو آخر کہانیمیں تہی

الله كيف هذا قال إنا ذكرنا اسم الله حين أكلنا ثم قعد من

کہا ہمنے یا رسول اللہ کیونکر ہی یہ فرمایا انہوں نے ہمنے ذکر کیا نام اللہ کا جب کہانیلگے پہر بیٹہا وہ شخص جو

أكل ولم يسم الله تعالى فأكل معه الشيطان حدثنا

کہ کہایا اور نہ نام لیا اللہ تعالی کا سو کہایا اوسکے ساتھ شیطان نے حدیث کی ہمسے

يحيى بن موسى أنبا داود أنبا هشام الدستوائي عن بديل

یحیی ابن موسی نے کہا خبر دی ہمکو داؤد نے کہا خبر دی ہمکو ہشام دستوائی نے بدیل

العقيلي عن عبد الله بن عبيد الله بن عمير عن أم كلثوم عن

عقیلی سے اسنے عبداللہ بن عبید اللہ ابن عمیر سے اسنے ام کلثوم سے

حاشیہ (۱) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کہانیکے پہلے بسم اللہ کہنا سنت ہے اور کہانے میں برکت ہوتی ہے اور بسم اللہ ترک کرنیسے شیطان ساتھ کہا لیتا ہے اور کہانا کم ہوجاتا ہے ۱۲

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَّذْكُرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى طَعَامِهٖ

وسلم نے جب کہاوی تم مین کوئی پہر بہول جاوی نام لینا اللہ تعالے کا اپنے کہانی پر تو

فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ

پہر چاہیے کہ کہی بسم اللہ اول و آخرہ حدیث کی ہم سے عبداللہ بن صباح ہاشمی

الْبَصْرِيُّ اَنْبَأَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ

بصری نے کہا خبر دی ہمکو عبدالاعلی نے معمر سے اوسنے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

اسنے اپنے باپ سے اسنے عمر ابن ابی سلمہ سے کہ بتحقیق وہ آیا پاس رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ طَعَامٌ فَقَالَ اُدْنُ يَا بُنَيَّ فَسَمِّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حال یہ کہ پاس حضرت کے کہانا تہا تب فرمایا نزدیک ہوا ای بچی

اللّٰهَ تَعَالٰى وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ

اللہ تعالی کا اور کہا اپنی داہنی ہاتہ سے اور کہا اوس طرف سے جو پاس ہی تیری حدیث کی ہمسے محمد ابن غیلان نے

اَنْبَأَ اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ

کہا خبر دی ہمکو ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ثوری نے اوسنے ابی ہاشم سے اسنے

اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيْدَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

اسماعیل ابن رباح سے اوسنے ریاح ابن عبیدہ سے اسنے ابی سعید خدری سے

حاشیہ ۱؎ اسکی یہ معنی کہ بسم اللہ کہتا ہوں پہلی جو بہول گیا اوسکی بدلی اور آخر مین جو یاد آیا اس وقت
۲؎ اس حدیث سے مستحب ہوا کہانا پر بسم اللہ کہنا اور داہنی ہاتھ سے کہانا اور اپنے آگے سے کہانا دوسرے کی
آگے سے نہ کہانا مگر میوہ جسطرح کہجور وغیرہ ہو سب طرف سے کہانا درست ہی اسکا ذکر دوسری حدیث

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ

کہا کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کھانے سے

قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

کہتے سب تعریف اللہ کو ہے جس نے کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان حدیث کی ہمسے محمد

بْنُ بَشَّارٍ اَنْبَاَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ اَنْبَاَنَا ثَوْرُ بْنُ یَزِیْدَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ

ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ثور ابن یزید نے کہا حدیث کی ہمسے خالد ابن معدان

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا

ابی امامہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

رُفِعَتِ الْمَائِدَةُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ یَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا

اوٹھایا جاتا دسترخوان سامنے سے اونکے کہتے سب شکر اور تعریف واسطے اللہ کے ایسا شکر

طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ

بہت پاکیزہ اور برکت کی گئے اوسمین اور نہ بے پروائی کیے گئی اوسکی اے پالنے والے ہمارے حدیث کی

مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ ہِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ بُدَیْلِ بْنِ

ہمسے ابن ابان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے ہشام دستوائی سے اوسنے بدیل بن

مَیْسَرَةَ الْعُقَیْلِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اُمِّ کُلْثُوْمٍ

بن میسرہ عقیلی سے اوسنے عبد اللہ بن عبید بن عمیر سے اسنے ام کلثوم

تشریح قولہ یعنی شکر بہت کرون کبھی شکر سے جدا نہو جیسے سے اور نہ مین شکر کر نیسی بے پروائی کرون بلکہ ہمیشہ کیا کرون باقی اس مقام مین سوال ہو کہ مائدہ کے معنی چوکی سمجھے تو انس کی روایت سے جو اوپر گذر چکی کہ حضرت نے چوکی پر نہین کہا یا اختلاف ہوتا ہے سو اسکا جواب یہ ہے کہ انس نے اپنے علم موافق علم بیان کیا اور دوسری یہ کہ چوکی پر حضرت کا کھانا بہت دقت مین تھا کبھی کبھی تک یا ہوگا کہ چوکی پر کہانا درست ہوجاوے یا مائدہ کے معنی دسترخوان سمجھو جیسا کہ شرح شمائل میں ہے کہ مائدہ نرم کپڑے کا دسترخوان اور قاموس مین مائدہ کے معنی کہانا لکھا ہے اب تو روایت کیموافق

۱۲۳

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اوسنے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ

علیہ وسلم کہاتے تھے چھہ آدمی سے ساتھہ اپنے یاروں میں سے پھر آیا ایک گنوار

فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس کہایا وہ کہانا ساتہ دو لقمے کے تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ سَمَّى لَكَفَاكُمْ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا

اگر بسم اللہ کہتا تو بیشک کفایت کرتا یہ کہانا تم سب کو حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا دونوں نے

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ

ابو اسامہ سے زکریا ابن ابی زائدہ سے اوسنے سعید ابن ابی بردہ سے اوسنے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى

انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ راضی

عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا

ہوتا ہے بندی سے کہ کہاوے ایک لقمہ یا پیوی ایک گہونٹ پہر شکر کرے اوسکا اوسپر

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَدَحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں پیالے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى

حدیث کی ہمسے حسین ابن اسود بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن محمد نے کہا حدیث کی ہمسے عیسی

بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَدَحَ

ابن طہمان نے اوسنے ثابت سے اوسنے کہا نکالا ہماری دکہانیکو انس ابن مالک نے پیالہ

عليها مضببا بحديد فقال يا ثابت هذا قدح رسول الله

ٹوٹا تہا پس باندھا ہوا لوہے کی تپ کہا ای ثابت یہ پیالہ ہے رسول الله

صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا

صلے الله علیہ وسلم کا حدیث کی ہمسے عبد الله بن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو

عمرو بن عاصم ثنا حماد بن سلمة انبا حميد وثابت عن انس قال

عمر بن عاصم نے حدیث کی ہمسے حماد بن سلمہ نے خبر دی ہمکو حمید اور ثابت نے انس سے کہا

لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا القدح

بیشک پلایا مین نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو اس پیالہ مین

الشراب كله الماء والنبيذ والعسل واللبن باب ما جاء

سب پانی اور نبیذ اور شہد اور دودھ یہ باب ہی اون حدیثونکا

في صفة فاكهة رسول الله صلى الله عليه وسلم

جو ای ہین بیان مین میوہ کہانے رسول الله صلے الله علیہ وسلم کے

حدثنا اسمعيل بن موسى الفزاري انبا ابراهيم بن سعد عن

حدیث کی ہمسے اسمعیل بن موسی فزاری نے کہا خبر دی ہمکو ابراہیم بن سعد نے اوس نے

ابيه عن عبد الله بن جعفر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

اپنے باپ سے اوسنے عبد الله بن جعفر سے کہا کہ تہے نبی صلے الله علیہ وسلم

يأكل القثاء بالرطب ثنا عبدة بن عبد الله الخزاعي

کہاتے ککڑی کہجور کیساتہ حدیث کی ہمسے عبدہ بن عبد الله خزاعی

البصري ثنا معاوية بن هشام عن سفيان عن هشام بن عروة عن

بصری نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ بن ہشام نے سفیان سے اوسنے ہشام ابن عروہ سے اوسنے

حاشیہ نبیذ کہتے ہین جو خرما یا انگور پانی مین بہگا دیتے ہین اور ادمی کا شربت بناتے پیتے ہین ۱۲

۱۲۵

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باپ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَنَا

تھے کھاتے خربزہ تازے چھوارو نسے حدیث کی ہمسے ابراہیم ابن یعقوب نے کہا خبر دی

وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يَقُولُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي

ہمکو وہب ابن جریر نے کہا حدیث کی مجھسے میری باپ نے اوسنے کہا سنا میں حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا خبر دی

حُمَيْدٌ قَالَ وَهْبٌ وَكَانَ صَدِيقًا لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ

حمید نے کہا مجھسے حمید نے کہا وہب نے اور تھے سچے دوست وہب کی انہوں نے سنا انس ابن مالک سے کہا دیکھا

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْخِرْبِزِ وَالرُّطَبِ

میںنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکھٹے یان کہاتے تھے خربزہ اور تازی کھجورین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ

حدیث کی ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن عبد العزیز رملی نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ

بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ

ابن یزید بن صلت نے محمد ابن اسحاق سے اوسنے یزید ابن رومان سے اوسنے عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ

اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا

الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَثَنَا

خربزہ تازی کھجوروں کے ساتھ حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے اوسنے مالک ابن انس سے اور حدیث کی

إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى ثَنَا مَعْنٌ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ

ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے سہیل ابن ابی صالح سے

عن ابيه عن ابي هريرة قال كان الناس اذا راوا اول الثمر

اور انہنے اپنے باپ سے اونہنے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھی لوگ جب دیکھتے پہلا پہل میوے کا

جاؤا به الى النبي صلى الله عليه وسلم فاذا اخذه رسول

لاتے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وے پھر جب لیتے اوسکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في ثمارنا وبارك

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی برکت دے ہمکو ہماری میووں میں اور برکت دے

لنا في مدينتنا وبارك لنا في صاعنا وفي مدنا اللهم ان ابراهيم

ہمکو ہماری شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور ہماری مدمیں یا الٰہی بیشک ابراہیم

عبدك وخليلك ونبيك واني عبدك ونبيك وانه دعاك لمكة واني ادعوك

بندہ اور تیرا جانی دوست اور تیرا نبی ہی اور بیشک میں بندہ تیرا اور نبی تیرا ہوں اور بیشک اسنے دعا کی تجھسے

للمدينة بمثل ما دعاك به لمكة ومثله معه قال ثم يدعو اصغر

واسطے مدینہ کے مثل اوسکی جو اسنے دعا کی تجھسے ساتھ اوسکی اور مثل اسکی اسکی ساتھ کہا ابو ہریرہ نے پھر بلاتے

وليد يراه فيعطيه ذلك الثمر حدثنا محمد بن حميد الرازي

چھوٹی لڑکوں میں سے جسکو دیکھتے پہر دیتے اوسکو وہ میوہ حدیث کی ہمسے محمد بن حمید رازی نے

انبانا ابراهيم بن المختار عن محمد بن اسحق عن ابي عبيدة عن محمد بن

خبر دی ہمکو ابراہیم ابن مختار نے محمد ابن اسحاق سے اونہنے ابی عبیدہ سے اونہنے محمد ابن

عمار بن ياسر عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت بعثني معاذ

عمار بن یاسر سے اسنے ربیع بنت معوذ بن عفراء سے اونہنے کہا کہ بھیجا مجکو معاذ

بن عفراء بقناع من رطب وعليه اجر من قثاء زغب وكان

ابن عفراء نے ساتھ ایک طباق کے اوسمیں تازی کھجورین تھیں اور اسکی اوپر بتیاں ککڑی کی روئیں والی

حاشیہ ... اللہ ... تمام مخلوقات سے افضل پیدا کیا ہی ... اللہ ...

النبي صلى الله عليه وسلم يحب القثاء فاتيته به وعنده

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے تہے ککڑی کو پہر لایا مین حضرت کی پاس اوسکو اور انکی

حلية قد قدمت عليه من البحرين فملاء يده منها فاعطانيه

حضرت کی زیور رہا کہ بیشک آیا تہا حضرت کے پاس بحرین سے پہر بہر لیا حضرت نے ہاتہ اوسمین سے اور دیا مجہکو

حدثنا علي بن حجر انبانا شريك عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نی اوسنی سنا عبد اللہ بن محمد ابن عقیل سے اوسنے سنا

بنت معوذ بن عفراء قالت اتيت النبي صلى الله عليه وسلم

بنت معوذ ابن عفرا سے اوسنے کہا کہ لائی مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بقناع من رطب واجر زغب فاعطاني ملا كفه حليا او قال

ایک طباق تازی کہجورین اور ککڑیان کی بتیا روئوالی تب دیا مجہکو اپنے بہر مٹہ زیور یا کہا

ذهبا

باب ما جاء في صفة شراب رسول الله صلعم

دسونا یہ باب ہی اون حدیثون کا جو ای ہین بیان مین پینے کی چیزین رسول اللہ صلعم کے

حدثنا ابن ابي عمر انبانا سفين عن معمر عن الزهري عن عروة

حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نی کہا خبر دی ہمکو سفیان نے معمر سے اوسنے زہری سے اوسنے عروہ سے

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان احب الشراب الى

اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تہی بہت پیاری پینی کی چیزون مین نزدیک

رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلو البارد حدثنا احمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میٹہی ٹہنڈی چیز حدیث کی ہمسے احمد

حاشیہ ف۱ اجری ہمزہ مفتوح وجیم ساکن رای مکسور یای ساکن جمع جرو کی ہی جیم مکسور را سے ساکن اور اخر مین واو اوسکی معنی چہوٹی چیزین اور یہان معنی ہین چہوٹی ککڑیونکی ہند مین اوسکو ککڑی کی بتیا کہتے ہین ۱۲

بن منيع أنا إسمعيل بن إبراهيم ثنا علي بن زيد عن عمر هو ابن

ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو اسماعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن زید نے عمر سے وہ بیٹے

أبي حرملة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال دخلت مع رسول

ابی حرملہ کے اسنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا آیا ساتہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم أنا وخالد بن الوليد على ميمونة فجاءتنا

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مین اور خالد ابن ولید پاس میمونہ کے پہر لای ہمارے پاس

بإناء من لبن فشرب رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا على

ایک برتن مین دودہ پہر پیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور مین تہا

يمينه وخالد على شماله فقال لي الشربة لك فإن شئت آثرت بها

داہنی طرف اونکی اور خالد تہا بائین طرف انکی پہر فرمایا مجکو حق پینے کا تیرا ہی پہر اگر چاہی تو دی تو اوسکو

خالدا فقلت ما كنت لأوثر على سؤرك أحدا ثم قال رسول الله

خالد کو تب کہا مین نے کہ نہین اختیار کرتا دینا تمہارے جہوٹے کا کسیکو تب فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من أطعمه الله طعاما فليقل اللهم بارك

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہلاوے اوسکو اللہ کوی کہانا تو چاہیے کہ کہے یا الہی برکت دے

لنا فيه وأطعمنا خيرا منه ومن سقاه الله لبنا فليقل اللهم بارك لنا

ہمکو اسکے بیچ مین اور کہلا تو ہمکو بہتر اس سے اور جو شخص کہ پلاوے اللہ اوسکو دودہ پہر چاہیے کہے کہ یا الہی

فيه وزدنا منه قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس

برکت دے ہمکو اسکے بیچ اور زیادہ کر ہمکو اس دودہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین

شيء يجزي مكان الطعام والشراب غير اللبن قال أبو عيسى هذا

ہے کوی چیز کہ کفایت کرے بجاے کہانے اور پینے کے سوای دودہ کے کہا ابو عیسی نے اسطرح

سلہ شاید کہ اپنے پاس برکت کیواسطے رکہتا کہ ہو اور اسی مرض کی دوا کرے کہ لب مبارک حضرت کا اوسمین لگا تہا

روى سفيان بن عيينة هذا الحديث عن معمر عن الزهري عن

روایت کی ہے سفیان ابن عیینہ نے اسحدیث کو معمر سے اسنے زہری سے اسنے

عروة عن عائشة رضي الله عنها ورواه عبد الله بن المبارك و

عروہ سے اسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور روایت کیا اسحدیث کو عبد اللہ بن مبارک نے اور

عبد الرزاق وغير واحد عن معمر عن الزهري عن النبي صلى الله عليه

عبد الرزاق نے اور بہت لوگون نے معمر سے اونسے زہری سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم مرسلا ولم يذكروا فيه عن عروة عن عائشة وهكذا روى يونس

وسلم سے مرسل وا اور سبھون نے ذکر نکیا اسمین عروہ سے اسنے عائشہ سے اور اسیطرح روایت کی یونس

وغير واحد عن الزهري عن النبي مرسلا قال ابو عيسى وانما اسنده

نے اور بہت لوگون نے زہری سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عیسی نے اور بیشک پیغمبر تک سند لایا

ابن عيينة من بين الناس وميمونة بنت الحارث زوج النبي

اسحدیث کی مگر ابن عیینہ تمام آدمیون سے اور میمونہ بیٹی حارث کی جو بی بی تہین نبی

صلى الله عليه وسلم هي خالة خالد بن الوليد وخالة ابن عباس

صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ خالہ تہین خالد ابن ولید کی اور خالہ ہین ابن عباس

رضي الله عنهم وخالة يزيد بن الاصم واختلف الناس في

رضی اللہ عنہم کی اور خالہ ہین یزید ابن اصم کی اور اختلاف کیا ہے لوگون نے بیچ

رواية هذا الحديث عن علي بن زيد بن جدعان فروى بعضهم

روایت اسحدیث کے علی ابن زید ابن جدعان سے پہر روایت کیا انہین سے بعضے نے

عن علي بن زيد عن عمر بن ابي حرملة وروى بعضهم عن علي

علی ابن زید سے اونسے عمر ابن ابی حرملہ سے اور روایت کی اونہین سے بعضے نے علی سے

عن علي بن زيد عن عمر بن حرملة وروى شعبة

اور سفیان نے علی ابن زید سے اوسنے عمر ابن حرملہ سے اور روایت کی شعبہ نے

عن علي ابن زيد فقال عن عمر بن حرملة و

علی ابن زید سے اور کہا عمرو ابن حرملہ سے اور

الصحيح عمر بن ابي حرملة باب ما جاء في شرب رسول

صحیح ہے عمر ابن ابی حرملہ یہ باب ہے ان حدیثوں کا جو آئی ہیں بابت پینے میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم حدثنا احمد بن منيع ثنا هشيم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے ہشیم

انا عاصم الاحول ومغيرة عن الشعبي عن ابن عباس ان النبي

نے کہا خبر دی ہمکو عاصم احول نے اور مغیرہ نے شعبی سے اوسنے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم شرب من زمزم وهو قائم حدثنا قتيبة

صلے اللہ علیہ وسلم نے پیا پانی زمزم کا اور حال یہ کہ کھڑے تھے حدیث کی ہمسے قتیبہ

بن سعيد ثنا محمد بن جعفر عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب

ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے اوسنے حسین معلم سے اوسنے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده قال رايت النبي صلعم يشرب قائما وقاعدا

اور سنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے نبی صلعم کو پانی پیتے کھڑے ہوئے اور بیٹھے ہوئے

حدثنا علي بن حجر ثنا ابن المبارك عن عاصم الاحول عن

حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے ابن مبارک نے عاصم احول سے اوسنے

الشعبي عن ابن عباس قال سقيت النبي صلى الله عليه وسلم

شعبی سے اوسنے ابن عباس سے کہا پلایا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَ

آب زمزم پھر پیا اور حال یہ کہ کھڑے تھے حدیث کہی ہمسے ابو کریب محمد ابن علاء نے اور

مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

محمد ابن طریف کوفی نے دونوں نے کہا خبر دی ہمکو ابن فضیل نے اونسے اعمش نے اونسے

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِكُوزٍ

عبد الملک ابن میسرہ سے اونسے نزال ابن سبرہ سے کہا لایا گیا روبرو حضرت علی کے ایک

مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ

پانی کا اور حال یہ کہ وہ بیٹھے تھے رحبہ میں پھر لیا کوزہ میں سے ایک چلو اور دھویا دونو ہاتھ اپنے اور کلی کیا

وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ

اور ناک میں پانی دیا اور مسح کیا اپنے مونہ کو اور دونو ہاتھونکو اپنی اور اپنی سر کو پھر پیا اوسمیں سے

وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ

اور حال یہ کہ کھڑے تھے بعد اسکی فرمایا یہ وضو ہی اوس شخص کہ نہ ٹوٹا ہو وضو اسکا اسیطرح دیکھا میں نے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ

الله صلے الله علیہ وسلم کو کرتے حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید اور

يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ

یوسف ابن حماد نے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الوارث ابن سعید نے اونسے ابی عصام سے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ

اونسے انس ابن مالک سے کہ بیشک نبی صلے الله علیہ وسلم جب دم لیتے برتن

فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا إِذَا شَرِبَ وَيَقُولُ هُوَ أَمْرَأُ وَأَرْوَى حَدَّثَنَا

تین بار جب پانی پیتے تھے اور فرماتے کہ اسطرح پینا بہت اچھا ہی اور پیاس خوب جاتی ہی حدیث کہی

حاشیہ ۱ یہ ایک چبوترہ تھا کوفہ کی مسجد میں تہا حضرت امیر المومنین علی رضی الله عنہ وہاں بیٹھکر لوگونکو وعظ فرماتے تھے

عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ رِشْدِيْنَ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ

علی ابن خشرم نے کہا خبر دی ہمکو عیسی ابن یونس نے رشدین ابن کریب سے اوسنے

اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا

اپنے باپ سے اسنے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب

شَرِبَ يَتَنَفَّسُ مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ نَا سُفْيٰنُ عَنْ يَزِيْدَ

دم لیتے دو بار حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے یزید

بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهٖ كَبْشَةَ

ابن یزید ابن جابر ابن عبد الرحمن ابن ابی عمرہ سے اسنے اپنی دادی کبشہ سے

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ

اوسنے کہا تشریف لائے میرے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پھر پیا

مِنْ فِيْ قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ اِلٰى فِيْهَا فَقَطَعْتُهٗ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

مونہہ سے مشک کے جو لٹکی تھی اور حال یہ کہ کھڑے تھے پھر کھڑی ہوئی میں مشک کے مونہہ کے پاس اور کاٹ لیا اسکو[1]

بْنُ بَشَّارٍ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ اَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ ابن ثابت انصاری نے

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ

ثمامہ بن عبد اللہ سے کہا کہ تھے انس بن مالک دم لیتے نزدیک برتن کے

ثَلٰثًا وَزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي

تین بار اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے دم لیتے نزدیک

حاشیہ [1] دوسری حدیثوں میں ہے حضرت نے مونہہ سے مشک کا پانی پینا منع کیا ہے کہ کوئی چیز مونہہ میں جا بیٹھے اور درمیان پی لیا تو اسی واسطے کہ لوگ جانیں۔

گو درست ہی مگر مونہ سے نہ پینا فرض ہے مستحب سنتیں ہی ۱۲

الآنَاءِ ثَلٰثاً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ

برتن کے تین بار حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو عاصم نے

ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ابْنَةِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ

جریج سے اُسنے عبد الکریم سے اوسنے براء بن زید سے نانی انس بن مالک سے اوسنے انس

بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ وَقِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ

بن مالک سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ام سلیم کے پاس اور مشک لٹکی تھی

فَشَرِبَ مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَامَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلٰى رَاْسِ الْقِرْبَةِ

پس پیا حضرت نے مونھ سے مشک کی اور حال یہ کہ حضرت کھڑے تھے تب کھڑی ہوئی ام سلیم انس کی ماں مشک کے سر کی

فَقَطَعَتْهَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ

اور کاٹ لیا اوسکو حدیث کی ہمسے احمد بن نصر نیشاپوری نے کہا خبر دی ہمکو اسحاق ابن

مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بِنْتُ نَائِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ

محمد فروی نے کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ بنت نائل نے عایشہ بنت سعد

بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ

بن ابی وقاص سے اوسنے اپنے باپ سے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پیتے تھے پانی

قَائِمًا وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبِيْدَةُ بِنْتُ نَائِلٍ بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعَطُّ

کھڑے ہوئے اور بعضوں نے کہا کہ عبیدہ بنت نائل یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ

خوشبو لگانے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے محمد ابن رافع نے اور

غَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا اَنْبَاَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بہت لوگوں نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی ہمسے شیبان نے عبد اللہ

بن المختار عن موسى بن انس بن مالك عن ابيه قال كان لرسول

ابن مختار سے اوسنے موسی ابن انس بن مالک سے اوسنے اپنی باپ سے اوسنے کہا تھی واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها حدثنا محمد بن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکہ کہ خوشبو لگاتے تھے اوس سے حدیث کی ہمسے محمد ابن

بشار انبانا عزرة بن ثابت عن ثمامة بن عبد الله قال كان انس بن

بشار نے کہا خبر دی ہمکو عزرہ بن ثابت نے ثمامہ ابن عبد اللہ سے اوسنے کہا کہ تھے انس ابن

مالك لا يرد الطيب وقال انس ان النبي صلى الله عليه وسلم

مالک نہیں پھیرتے خوشبو کو اور کہا انس نے کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

كان لا يرد الطيب حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابن ابي فديك عن

نہیں پھیرتے خوشبو کو حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے ابن ابی فدیک سے

عن عبد الله ابن مسلم بن جندب عن ابيه عن ابن عمر رض قال قال رسول

اوسنے عبد اللہ ابن مسلم ابن جندب سے اوسنے اپنی باپ سے اوسنے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد الوسائد والدهن واللبن

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں پھیری جاتیں ایک تکیہ دوسرے تیل خوشبو اور تیسرے دودہ

حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو داود الحفري عن سفين عن

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد حفری نے اوسنے سفیان سے

الجريري عن ابي نضرة عن رجل عن ابي هريرة قال قال رسول الله

اوسنے جریری سے اسنے ابی نضرہ سے اسنے ایک مرد سے اسنے ابی ہریرہ سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه و

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشبو مردونکی وہ ہے جو ظاہر ہو بو اوسکی اور چھپا ہو رنگ اوسکا اور

[illegible]

طِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنبَأَنَا

اور اچھی عورتونکی وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور چھپی ہو بو اسکی وا حدیث کہی ہمسے علی ابن حجر نے کہا

إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ

اسماعیل ابن ابراہیم نے جریری سے اوسنے ابی نضرہ سے اوسنے طفاوی سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا

اسنے ابی ہریرہ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیث کے اور معنی بہی ویسی ہی

مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا حَجَّاجٌ

حدیث کہی ہمسے محمد ابن خلیفہ اور عمرو بن علی نے دو نو بولے حدیث کہی ہمسے یزید ابن زریع نے کہا حدیث کہی ہمسے

الصَّوَّافُ عَنْ حَنَّانٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حجاج صواف نے حنان سے اسنے ابی عثمان نہدی سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی تم مین کا پہول خوشبودار تو نہ پہیری اوسکو پہیر کہ

خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عِيسٰى لَا نَعْرِفُ لِحَنَّانٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ وَ

نکلا ہے جنت سے کہا ابو عیسی نے ہم نہین پہچانتے حنان کیواسطے سوای اسحدیث کے اور

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ فِي كِتَابِ الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيلِ حَنَّانٌ الْأَسَدِيُّ

کہا عبد الرحمن ابن ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل مین حنان اسدی فرزند و نمین مین

حاشیہ وا کیونکہ رنگ کو ظاہر کرینمین سنگار اور زینت کا ارادہ ہوتا ہی اور مردونکو سنگار سے کیا کام اور عورتونکو رنگین کپڑا زینت کیواسطے قباحت نہین مگر خوشبو لگا کے نہ نکلی کیونکہ رنگین کپڑا چادر سے چہپا سکتی ہے اور رات کیوقت نہ بہی چہپاوی تو کون دیکہہ سکتا ہی مگر خوشبو دور تک کو لوگون کو خبر کرتی ہی اور موجب فتنہ کا ہوتا ہے حدیث مین آیا ہی کہ عورت جب خوشبو لگاوی اور مردونکی مجلس مین ہو کر چلے تو وہ ایسی ویسی ہی یعنی زانیہ ہے تو عورت خوشبو لگا کے باہر کبہی نہ نکلے لیکن اپنی مرد کی پاس جب ہووی تو جتنی ۲ ریحان کہتے ہین خوشبودار پہول کو اور گہاس کو جو زمین سے اوگتی ہین اور سب خوشبو کو بہی ۱۲

مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ شَرِيكٍ وَهُوَ صَاحِبُ الرَّقْنِ عَمُّ وَالِدِ مُسَدَّدٍ

فرزندوں میں سے اسد ابن شریک کے اور وہ صاحب ہیں بار مسدد کی باپ کے چچا ہیں اور

وَرَوَى عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ وَرَوَى عَنْهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافُ

روایت کی ہے ابی عثمان نہدی سے اور روایت کی اوس سے حجاج ابن ابی عثمان صواف نے

سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ ذَلِكَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ

میں نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے ایسا ہی ہے حدیث کی ہم سے عمر ابن اسمعیل نے ابن مجالد ابن سعید

الْهَمْدَانِيُّ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ہمدانی نے کہا خبر دی مجھکو میرے باپ نے اوس نے سنا بیان سے اس نے سنا قیس ابن حازم سے اوس نے جریر بن عبد اللہ

قَالَ عُرِضْتُ بَيْنَ يَدَيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَلْقَى جَرِيرٌ رِدَاءَهُ وَمَشَى فِي

سے کہا حاضر کیا گیا میں روبرو حضرت عمر ابن خطاب کے پھر ڈالدیا جریر نے اپنی چادر اور چلا

إِزَارٍ فَقَالَ لَهُ خُذْ رِدَاءَكَ فَقَالَ عُمَرُ لِلْقَوْمِ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ

فقط تہبند باندھے تب کہا اسکو یعنی مجھکو لے اپنی چادر اور کہا عمر نے لوگوں سے کہ میں نے نہ دیکھا کسی مرد کو اچھا

صُورَةً مِنْ جَرِيرٍ إِلَّا مَا بَلَغَنَا مِنْ صُورَةِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝

زیادہ صورت میں جریر سے مگر جو خبر کہ پہنچی ہے صورت یوسف علیہ السلام میں

بَابُ كَيْفَ كَانَ كَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں کلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أُسَامَةَ

حدیث کی ہمسے حمید ابن مسعدہ بصری نے کہا حدیث کی ہمسے حمید ابن اسود نے اوس نے سنا اسامہ

حاشیہ سلہ یعنی میں نے ۱۲ سلہ حضرت عمر کی مراد یہ تھی کہ پیغمبر صلعم کے سوا کیونکہ پیغمبر صلعم کا کچھ حسن ہی دوسرا تھا اوسکو کسی کے حسن کے مقابلہ میں کیوں ذکر کریں اور خوشبو کی باب میں خوبصورتی کی حدیث کو اسواسطے ذکر کیا کہ خوبصورتی کو خوشبو لازم ہے ۱۲

ابن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت ما كان

ابن زید سے اونے زہری سے اونے عروہ سے اونے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نتھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يسرد سردكم هذا ولكنه كان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی بات کرتے مثل جاری بات کرنے تم لوگوں کی

يتكلم بكلام بين فصل يحفظه من جلس اليه حدثنا محمد بن يحيى

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیتا اوسکو جو شخص کہ بیٹھا ہوتا انکے پاس حدیث کی

حدثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة عن عبد الله المثنى عن ثمامة عن انس

کہا حدیث کی ہمسے ابو قتیبہ سلم ابن قتیبہ نے عبد اللہ ابن مثنی سے اونے ثمامہ سے اونے انس

بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعيد الكلمة

بن مالک سے اونے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہرا دہرا کی بات کہتے

ثلثا لتعقل عنه حدثنا سفين بن وكيع انبانا جميع بن عمر بن عبد

تین مرتبہ تاکہ سمجھا جاوے وہ کلام اونسے حدیث کی ہمسے سفیان بن وکیع نے کہا خبر دی مجکو جمیع ابن عمر بن

الرحمن العجلي حدثني رجل من بني تميم من ولد ابي هالة زوج خديجة

عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی مجھسے ایک مرد نے بنی تمیم سے اولادوں میں سے ابی ہالہ کی جو زوج تھے خدیجہ کے

يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي هالة عن الحسن بن علي قال سألت خالي

پکارے جاتے ابو عبد اللہ اونسے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے اونسے حضرت امام حسن ابن علی سے انہوں نے فرمایا کہ

هند بن ابي هالة وكان وصافا فقلت صف لي منطق رسول الله

ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تھے صفت کرنیوالے حضرت کی کہا میں نے کہ بیان کرو مجھسے احوال بات کرنے کی رسول

صلى الله عليه وسلم متواصل الاحزان دائم الفكرة

صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ غم میں رہتے تھے ہمیشہ فکر کرنیوالے تھے ۲

۱ یعنی امت کیواسطے کہ سب ایمان نہیں لائی آخرت میں انکا کیا حال ہوگا ۱۲ ۲ اللہ کی جناب میں کہ کیا کیا شان

لَيْسَتْ لَهُ رَاحَةٌ طَوِيْلُ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِيْ غَيْرِ حَاجَةٍ يَفْتَتِحُ

نہ تھی اونکو دنیا میں راحت ہمیشہ چپ رہتے نہ بات کرتے بغیر حاجت کے شروع کرتے

الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِاَشْدَاقِهٖ وَيَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ كَلَامُهٗ فَصْلٌ

بات اور تمام کرتے اسکو اپنے کلہپڑوں سے اور بات کرتے اسطرح کہ لفظ تہوڑے اور معنی بہت بات اونکی

لَا فُضُوْلَ وَلَا تَقْصِيْرَ لَيْسَ بِالْجَافِيْ وَلَا الْمُهِيْنِ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ وَاِنْ دَقَّتْ

کرنیوالی یعنی فیصلہ نہ زیادہ نہ کم نہ تہے ظلم کرنیوالے اور نہ حقیر کرنیوالے بڑی جانتے نعمت کو اگرچہ تہوڑی

لَا يَذُمُّ مِنْهَا شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ يَذُمُّ ذَوَاقًا وَلَا يَمْدَحُهٗ وَلَا تُغْضِبُهُ

ہوتی نہ مذمت کرتے اس نعمت میں سے کسی چیز کو سوای اسکے کہ آنحضرت نہ تہے مذمت کرتے کہانے پینے کی کسی چیز کو اور نہ تعریف کرتے

الدُّنْيَا وَلَا مَا كَانَ لَهَا فَاِذَا تُعُدِّيَ الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ لِغَضَبِهٖ شَيْءٌ حَتّٰى

اور نہ غصہ میں لاتی اونکو دنیا اور نہ وہ چیز کہ ہو واسطے دنیا کے پہر جب عداوت کیا جاتا حق نہ تہما تہا اونکے غصہ کو کوئی چیز جبتک کہ بدلا نہ لیتے

يَنْتَصِرَ لَهٗ لَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَلَا يَنْتَصِرُ لَهَا اِذَا اَشَارَ اَشَارَ بِكَفِّهٖ كُلِّهَا وَ

اوسکا غصہ نہ ہوتا اپنی جان کے واسطے اور بدلا نہ لیتے اپنی جان کے واسطے جب اشارہ کرتے کسی چیز کیطرف اشارہ کرتے اپنی ساری ہتہیلی سے

اِذَا تَعَجَّبَ قَلَبَهَا وَاِذَا تَحَدَّثَ اتَّصَلَ بِهَا وَضَرَبَ بِرَاحَتِهِ الْيُمْنٰى

اور جب تعجب کرتے الٹ دیتے اوسکو اور جب بات کرتے نزدیک کرتے ہتہیلی اپنی اور مارتے اپنی ہتہیلی داہنی سے پیٹ کو اپنی بائیں انگوٹہی کے

بَطْنَ اِبْهَامِهِ الْيُسْرٰى وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَاَشَاحَ وَاِذَا فَرِحَ غَضَّ

اور جب غصہ ہوتے تو طرح دیجاتے اور زیادتی کرتے اور جب خوش ہوتے تو نیچی کرتے

حاشیہ ۱ اشداق جمع شدق کی ہے شین مکسور کے ساتھ اسکو فارسی میں کنج دہان کہتے ہیں اور ہندی میں کلہپڑا کو حضرت بات کہتے تو اشداق کہا جاتا یعنی صاف صاف باتیں باواز بلند کرتے غور تون کی اور متکبرون کی سی نہیں ۱۲

۲ یعنی کسیکو اپنے سامنے حقیر نہ سمجہتے اور نہ کسیکی اہانت کو روا رکہتے ۱۲

۳ یعنی نعمت تہوڑی بہی ملتی تو اوسکو بہت بڑی جانتے اور کوئی چیز بدمزہ بہی ہوتی تب بہی اسکو مذمت نکرتے اونکا مذمت کرنا یہی تہا کہ اوسکی تعریف بہی نکرتے جسکی سمجہاتی ۱۲

۴ یعنی دنیا کے واسطے کبہی غصہ نہ ہوتے مگر جب کوئی حق بات سے منکر ہوتا یا خلاف شرع کا کام کرتا تب حضرت کو غصہ ہوتا تو پہر حکم شرع کا جاری کرلینے بغیر غصہ نجاتا ۱۲

۱۳۹

طرف فجعل ضحكه التبسم يفتر عن مثل حب الغمام باب ما

لو سیحی کرتے اپنی انکہ کو تو بہت سا انکا مسکرانا تہا یاری ہنسی سے کہولدیتے جیسے اولے کی دانے ایسے دانتون سے باب

جاء في ضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا أحمد

ہے ان حدیثون کا جو آئی ہین ہنسی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مین حدیث کی ہمسے احمد

بن منيع ثنا عباد بن العوام أنا الحجاج وهو ابن أرطاة عن سماك

بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے عباد بن عوام نے کہا خبر دی ہمکو حجاج نے اور وہی ارطاۃ ہی سماک ابن حرب

بن حرب عن جابر بن سمرة قال كان في ساقي رسول الله صلى الله

سے اسنے جابر بن سمرہ سے کہا کہتے ہے دونون پنڈلیے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم حموشة وكان لا يضحك إلا تبسما فكنت إذا نظرت

علیہ وسلم کے باریک اور تہے نہ ہنستے مگر مسکرانا اور تہا مین جب دیکھتا

إليه قلت أكحل العينين وليس بأكحل حدثنا قتيبة بن سعيد

اونکی طرف تو کہتا سرمہ دی ہوئی ہین انکہین اور حال یہ کہ نہین سرمہ دی ہوئی ۲ حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے

أنا ابن لهيعة عن عبيد الله ابن المغيرة عن عبد الله بن الحارث بن

کہا خبر دی ہمکو ابن لہیعہ نے عبید اللہ ابن مغیرہ سے اوسنے عبد اللہ ابن حارث ابن

جزء قال ما رأيت أحدا أكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه

جزء سے کہا نہ دیکھا مینے کسیکو زیادہ مسکرانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم حدثنا أحمد بن خالد الخلال ثنا يحيى بن إسحق

وسلم سے ۳ حدیث کی ہمسے احمد ابن خالد خلال نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن اسحاق نے

حاشیہ یعنی ہنسی مین دانت مبارک نکل آتے تو اولے کے دانے کیطرح بہت پیارے تھے ۱۲

ف ۲ یہ نکتہ سمجھے کہ حضرت سرمہ دیتے تہے سرمہ تو دیتے ہی تہے مگر انکہ کی پلک حضرت کی بغیر سرمہ کے سرمہ دی ہوی

ف ۳ یعنی حضرت ہنستے بہت تہے مگر ہنسنا انکا مسکرانا تہا ۱۲

السيلحاني ثنا ليث ابن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن عبد الله

سيلحاني نے اسنے كہا حديث كي ہمسے ليث ابن سعد نے اسنے يزيد ابن ابي حبيب لي اوسنے عبد الله

بن الحارث قال ما كان ضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم

بن حارث سے كہا كہ نہہا ہنسنا رسول الله صلے الله عليه وسلم كا

الا تبسما قال ابو عيسى هذا حديث غريب من حديث ليث بن سعد

مگر مسكرانا كہا ابو عيسے نے يہ حديث غريب حديث ليث ابن سعد سے

حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث انبا وكيع ثنا الاعمش

حديث كي ہمسے ابو عمار حسين ابن حريث نے خبر دي ہمكو وكيع نے كہا حديث كي ہمسے اعمش نے

عن المعرور بن سويد عن ابي ذر رضي الله عنه قال قال رسول

اسنے معرور بن سويد سے اوسنے ابي ذر رضي الله عنه سے كہا فرمايا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم اول رجل يدخل الجنة واخر

الله صلے الله عليه وسلم نے بيشك ميں خوب جانتا ہوں پہلي مرد كو جو داخل ہوگا بہشت

رجل يخرج من النار يؤتى بالرجل يوم القيمة فيقال اعرضوا

ميں اور پچھلے مرد كو جو نكلے گا آگ سے لايا جاويگا ايك مرد دن قيامت كے پہر كہا جاويگا فرشتوں كو

عليه صغار ذنوبه وتخبأ عنه كبارها فيقال له عملت يوم

كہ بيان كرو اوپر اسكي چھوٹي گناہ اوسكے اور حال يہ كہ چھپاي جاوينگي اوسكے بڑے گناہ تب كہا جاويگا

كذا كذا وكذا وهو مقر لا ينكر وهو مشفق من كبارها فيقال

ديا ايسا اور وہ اقرار كرنيوالا ہوگا اور انكار كريگا اور وہ ڈرنيوالا ہوگا بڑي گناہوں سے پہر

اعطوه مكان كل سيئة عملها حسنة فيقول ان لي ذنوبا

كہا جاويگا دو اسكو بجاي ہر بدي كے جو اسنے كيا ہو ايك نيكي تب كہيگا بيشك ميري اور گناہ ہيں ميں نہ ديكھا

ما أراها هٰهنا قال أبو ذر فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه

کو نہیں دیکھتا میں انکو اس جگہہ کہا ابو ذر نے پھر بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ضحك حتى بدت نواجذه حدثنا أحمد بن منيع ثنا معاوية

وسلم کو ہنسی یہانتک کہ ظاہر ہوی دانت ہنسی کے اونکی وے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ

بن عمرو ثنا زائدة عن بيان عن قيس بن أبي حازم عن جرير بن عبد الله

ابن عمرو نے کہا حدیث کی ہمسے زائدہ نے اسنے بیان سے اسنے قیس ابن ابی حازم سے اسنے جریر بن عبد اللہ سے

قال ما حجبني رسول الله صلى الله عليه وسلم منذ أسلمت ولا

اسنے کہا کہ نہ منع کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ

رآني إلا ضحك حدثنا أحمد بن منيع ثنا معاوية بن عمرو ثنا

دیکھا مجھکو مگر ہنسے وے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن عمرو نے کہا حدیث کی

زائدة عن إسمعيل بن أبي خالد عن قيس عن جرير قال ما حجبني

ہمسے زائدہ نے اسماعیل ابن ابی خالد سے اسنے قیس سے اسنے جریر سے کہا نہ منع کیا مجھکو

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم منذ أسلمت ولا رآني إلا تبسم

پاس آنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو

حدثنا هناد بن السري ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن إبراهيم

حدیث کی ہمسے ہناد ابن السری نے کہا حدیث کی ہمسے ابو معاویہ نے اسنے اعمش سے اسنے ابراہیم سے

عن عبيدة السلماني عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال

اسنے عبیدہ سلمانی سے اور اسنے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعرف آخر أهل النار

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک میں پہچانتا ہوں اخری سب دوزخیوں

بھولا زمین شعر میں آب گلستان نعت
کیوں عندلیب جان نہ شیریں ہو داستان نعت

کیوں منگتی ہو نہ صلی وسلم کا غلغلہ
ایک روز تو سخن سے ہو جبا ...

خروجا رجل يخرج منها زحفا فيقال له انطلق فادخل الجنة قال

نکلنے میں وہ ایک مرد ہو گا کہ نکلے گا آگ سے گھسٹتا ہوا پس کہا جاویگا اوسکو چل اور داخل ہو جنت میں

فيذهب ليدخل الجنة فيجد الناس قد اخذوا المنازل فيرجع

فرمایا حضرت نے پھر جاویگا تاکہ داخل ہو جنت میں تب پاویگا لوگوں کو لے لیا اپنے اپنی جگہ تب پھر آویگا

فيقول يا رب قد اخذ الناس المنازل فيقال له اتذكر الزمان

اور کہیگا کہ اے رب بیشک لے لیا لوگوں نے اپنا اپنا ٹھکانا تب کہا جاویگا اوسکو کیا یاد کرتا ہے تو وہ زمانہ

الذي كنت فيه فيقول نعم قال فيقال له تمن قال فيتمنى فيقال

کہ تھا تو اوس میں وہ تب کہیگا کہ ہاں یاد کرتا ہوں تب کہا جاویگا اسکو کہ آرزو کر پھر آرزو کریگا تب

له فان لك الذي تمنيت وعشرة اضعاف الدنيا قال فيقول

کہا جاویگا اسکو کہ بیشک تیرے واسطے ہے جو تو نے آرزو کیا اور دس گونا دنیا کا فرمایا حضرت نے پھر وہ کہیگا

اتسخر بي وانت الملك قال فلقد رايت رسول الله صلعم

کیا ہنسی کرتا ہے تو مجھسے اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہے کہا عبد اللہ نے پھر بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ صلعم

ضحك حتى بدت نواجذه حدثنا قتيبة بن سعيد انبا ابو

کو کہ ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئی ہنسی دانت انکے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو ابو

الاحوص عن ابي اسحاق عن علي بن ربيعة قال شهدت عليا

الاحوص نے ابی اسحاق سے انہنے علی ابن ربیعہ سے کہا حاضر ہوا میں حضرت علی

رضي الله عنه اتي بدابة ليركبها فلما وضع رجله في الركاب قال

رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئی وہ ایک جانور تاکہ سوار ہوں پھر جب رکھا پاؤں اپنا رکاب میں

بسم الله فلما استوى على ظهرها قال الحمد لله الذي سخر لنا

کہا بسم اللہ پھر جب سوار ہو چکے اوسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ بعد اوسکی کہا پاکی کی یاد کرتا ہوں اوس

هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد لله
اور سکو اور نہ تھے ہم واسطے تابع کرنی اوسکے طاقت رکھنی والے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کیطرف جانے
ثلثا والله اكبر ثلثا سبحانك اني ظلمت نفسي فاغفر لي فانه
تین بار اور اللہ اکبر تین بار پاک ہے تو بیشک میںنے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش تو مجھکو پس بیشک حال یہ ہے
لا يغفر الذنوب الا انت ثم ضحك فقلت من اي شيء ضحكت
کہ کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوائ تیرے پھر ہنسے تب کہا میںنے کس چیز سے ہنسے آپ
يا امير المؤمنين قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم
یا امیر المومنین فرمایا دیکھا میںنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
صنع كما صنعت ثم ضحك فقلت من اي شيء ضحكت يا
کیا جیسا کہ میںنے کیا بعد اسکے ہنسی تب کہا میںنے کس چیز سے ہنسے آپ ای
رسول الله قال ان ربك ليعجب من عبده اذا قال رب اغفر لي
رسول اللہ فرمایا بیشک رب تیرا خوش ہوتا ہے اپنے بندی سے جب کہتا ہے ای رب
ذنوبي يعلم انه لا يغفر الذنوب احد غيري حدثنا محمد بن بشار
گناہ میرے جانتا ہے وہ کہ بیشک حال یہ ہے کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا میری حدیث کی ہمسے محمد بن
انا محمد بن عبد الله الانصاري ثنا ابن عون عن محمد بن محمد بن
خبر دی ہمکو محمد ابن عبد اللہ انصاری نے کہا حدیث کی ہمسے ابن عون نے محمد ابن محمد ابن
الاسود عن عامر بن سعد قال سعد لقد رأيت رسول الله صلى
سے اسنے عامر ابن سعد سے کہا سعد نے کہ بیشک دیکھا میںنے رسول اللہ صلی
الله عليه وآله وسلم ضحك يوم الخندق حتى بدت نواجذه
اللہ علیہ والہ وسلم کو ہنسی دن خندق کے یہانتک کہ ظاہر ہوئی ڈاڑھیں

قال قلت كيف كان قال رجل معه ترس وكان سعد راميا و

کہا عامر نے کہا میں نے سعد سے کیونکر تھا ہنسنا کہا ایک آدمی تھا کہ اوسکے ساتھ تھی ڈھال اور تھے سعد تیر انداز اور

كان يقول كذا وكذا بالترس يغطي جبهته فنزع له سعد بسهم فلما

تھا وہ کافر اشارا کرتا ایسے ایسے ڈھال سے چھپاتا تھا پیشانی اپنی پس نکالا واسطے اوسکے سعد نے ایک تیر پس جب

رفع رأسه رماه فلم يخطئ هذه منه يعني جبهته وانقلب وشال

اوٹھایا اوسنے سر اپنا تیر مارا سعد نے اوسکو پس چوکا یہ تیر یعنی اوسکی پیشانی میں جا بیٹھا اور الٹ گیا وہ کافر اور اٹھایا

برجله فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى بدت

اپنا پاؤں تب ہنسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ کھلے ہنسنے سے

نواجذه قلت من أي شيء ضحك قال من فعله بالرجل باب ما

دانت اونکے کہا میں نے کس چیز سے ہنسے کہا اوسکے اوٹھانے سے پاؤں کے بیان میں باب ہے اوس حدیثوں کا

جاء في مزاح رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا

جو آئی ہیں بیچ بیان میں خوش طبعی کرنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہمسے

محمود بن غيلان انبأنا أبو أسامة عن شريك عن عاصم الأحول

محمود ابن غیلان نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے شریک سے اونے عاصم احول سے

عن انس بن مالك قال ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له

اوسنے انس ابن مالک سے اوسنے کہا کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونکو

يا ذا الأذنين يعني يمازحه حدثنا هناد بن السري انبأنا وكيع عن

اے دو کان والے یعنی حضرت خوش طبعی کرتے تھے اوس سے حدیث کی ہمسے ہناد ابن سری نے کہا خبر دی ہمکو وکیع نے

حاشیہ: جسطرح روکتا تھا تیر کو اسطرح سعد نے بتادیا کہ ایسے روکتا تھا ۱۲

۱ احتمال ہے کہ حضرت نے یہ لفظ اونکی عجائب بطریق خوش طبعی کے فرمایا ... حضرت کی عادت تھی کہ صحابہ سے خوش طبعی کرتے تھے ... اونکو الفت زیادہ ہو ...

۱۴۵

عُمَيْرُ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ أَبُو عِيسَى وَفِقْهُ هٰذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

عمیر کے گیا کیا لال نے وہ کہا ابو عیسی نے کہ فقہ اس سے یہ نکلی کہ بیشک نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَازِحُ وَفِيهِ أَنَّهُ كَنَّى غُلَامًا صَغِيرًا فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا

اللہ علیہ وسلم تھے خوشطبعی کرتے اور اوسمین یہ نکلا کہ بیشک حضرت نے کنیت رکھی چھوٹے لڑکے کی اور کہا

عُمَيْرٍ وَفِيهِ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يُعْطَى الصَّبِيُّ الطَّيْرَ لِيَلْعَبَ بِهِ وَإِنَّمَا قَالَ

عمیر کے ف ۲ اور اوسمین یہ نکلا کہ مضائقہ نہین کہ دیا جاوے لڑکا چڑیا تاکہ کھیلے اوسکو اور فرمایا اسکو

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ لِأَنَّهُ كَانَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ای باپ عمیر کے ۳ گیا کیا لال نے مگر اسواسطے کہ تھا

لَهُ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَاتَ فَحَزِنَ الْغُلَامُ عَلَيْهِ فَمَازَحَهُ النَّبِيُّ

اوسکی ایک لال اور کھیلتا تھا اوسکو سو وہ مرگیا تب غم مین ہوا لڑکا اسپر تب خوشطبعی کیا اوسسے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا ای باپ عمیر کے گیا کیا لال نے ف حدیث کی ہمسے عباس

بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ ثَنَا عَلِيُّ ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے علی ابن حسین ابن شقیق نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن

الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

مبارک نے اسامہ ابن زید سے اوسنے سعید مقبری سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے کہا

حاشیہ ۱؎ یعنی تیرا لال کہان چلا گیا اور نغیر ایک چھوٹی چڑیا سرخ نول کی ہی اوسپر سفید سفید نقطے ہوتی ہین اسکو ہندی مین لال اور پیا کہتے ہین ۱۲

۲؎ کنیت کے معنی یہ ہین کہ کسی شخص کو پکاری کہ ای فلانی کے بیٹے اور کنیت کیواسطے یہ کچھ شرط نہین کہ جسکی بیٹا ہو اوسی کی کنیت ہے کبھی کبھی لڑکیکا نام ابو عبد اللہ رکھتے ہین تو یہ چھوٹا نھا بھی بنوا ۱۲

۳؎ حضرت نے ایک کلام مقفی اور رنگین فرمادیا کہ اوسکا غم جاتا رہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چڑیا اور اوسکی اور رنگ کھیلنے کیواسطے بچے کو دین پالنا درست ہے بشرطیکہ اوسکی دانہ پانی کی خبر بخوبی لے سکے مگر چڑیا لڑانا منع ہے ۱۲

ہے وہی زندہ جاوید جہاں میں بیشک
جان دیتا ہے جو بان پر مولا کی حدیث

شوق ہے دشت نو کھلوا دل
تو ہو مجنون کیطرح بادیہ پیمای حدیث

قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال اني لا اقول الا حقا تداعبنا

کہ کہا لوگون نے یا رسول اللہ بیشک آپ خوشطبعی کرتے ہین ہم لوگون سے فرمایا کہ مین نہین کہتا مگر سچ

يعني تمازحنا حدثنا قتيبة بن سعيد نا خالد بن عبد الله عن

یعنی خوشطبعی کرتی ہو تم ہے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے خالد بن عبد اللہ نے اوسنے

حميد عن انس بن مالك ان رجلا استحمل رسول الله صلى الله

حمید سے اوسنے انس بن مالک سے کہ بیشک ایکمرد نی سواری مانگی رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم فقال اني حاملك على ولد ناقة فقال يا رسول الله

علیہ وسلم سے تب فرمایا کہ مین تجکو سوار کرونگا بچے پر اونٹنی کی تب کہا یا رسول اللہ

ما اصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کیا کرونگا بچہ اونٹنی کا پس کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور

هل تلد الابل الا النوق حدثنا اسحق بن منصور انا عبد

نہین جنتے اونٹ کو مگر اونٹنی وا حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ہمکو عبد

الرزاق انا معمر عن ثابت عن انس بن مالك ان رجلا من اهل البادية

الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو معمر نے ثابت سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک مرد لوگون کا رہنے والا

كان اسمه زاهرا وكان يهدي الى النبي صلى الله عليه وسلم

تہا نام اوسکا زاہر اور تہا وہ ہدیہ بہیجتا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پاس

هدية من البادية فيجهزه النبي صلى الله عليه وسلم اذا

تحفہ گنوئون کی چیز ونمین سے پہر سامان درست کر دیتی تہی اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

حاشیہ لہ یعنی سب اونٹ اونٹنی کے بچے ہین اوس مرد نے سمجہا تہا کہ مجکو بچہ دینگے تو مین اوسپر کسطرح سوار ہونگا تب آپ نے فرمادیا کہ اونٹ بہی تو اونٹنی کا بچہ ہے یہ بات سچ تہی خوشطبعی کیواسطے فرمایا ۱۲

أراد أن يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن زاهراً

ارادہ کیا یہ کہ نکلے پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سنے کہ بیشک زاہر

باديتنا ونحن حاضروه وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

گویں کا رہنے والا ہمارا اور ہم دوست شہر کے رہنے والے اوسکی ہیں اور تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

يحبه وكان رجلاً دميماً فأتاه النبي صلعم يوماً وهو يبيع متاعه

دوست رکھتے اوسکو اور تہا وہ شخص بد شکل پہر تشریف لائی اوسکی پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایکروز وہ بیچ رہا

واحتضنه من خلفه ولا يبصره فقال من هذا أرسلني فالتفت

اور گودمیں لے لیا اوسکو پیچھے سی اور وہ نہ دیکہتا تہا حضرت کو تب کہا کون ہی یہ چھوڑ دی مجکو تب پہر کے

فعرف النبي صلعم فجعل لا يألو ما ألصق ظهره بصدر النبي صلعم حين عرفه

پہیر کے دیکہا تو پہچانا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو پہر شروع کیا کہ قصور نکرتا تہا ملانے میں اپنی پیٹھ سینے

صلعم فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشتري هذا

پہر شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون خریدتا ہے اس

العبد فقال الرجل يا رسول الله إذاً والله تجدني كاسداً

غلام کو پس کہا اس مرد نے یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی پاؤگے تم مجکو ناکارا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد

تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہی ناکارا

أو قال أنت عند الله غال حدثنا عبد بن حميد حدثنا مصعب

یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہی گران قیمت حدیث کی ہمسی عبد اللہ ابن حمید نے کہا حدیث کی ہمسی مصعب

المقدام ثنا المبارك بن فضالة عن الحسن قال أتت عجوز النبي

ابن مقدام نے کہا حدیث کی ہمسے مبارک ابن فضالہ نے حسن بصری کی اونکی کہا کہ آئی ایک بڑہیا نبی

حاشیہ سلا یہ بھی سچ تہا وہ غلام اللہ کا تہا جیسے سب آدمی غلام اللہ کے ہیں ۱۲

زخم وسواس کو ہو مرہم زنگار حدیث
لاؤ دن رات سنا و مجھے ہر بار حدیث

صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ادع الله ان يدخلني

صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ داخل کرے مجھکو

الجنة فقال يا ام فلان ان الجنة لا تدخلها عجوز قال فولت تبكي فقال

بہشت میں تب فرمایا ای ماں فلانے کی بیشک بہشت نہیں داخل ہوتی اوسمیں بڑھیا کہا حسن نے تب پھر گئی روتی

اخبروها انها لا تدخلها وهي عجوز ان الله تعالى يقول انا انشانهن

ہوئی تب فرمایا کہ خبر دو اسکو بیشک وہ نجاویگی اس حالت سی کہ بڑھیا ہو بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے تحقیق ہم پیدا

انشاء فجعلنهن ابكارا باب ما جاء في صفة كلام رسول الله صلى

کرینگے ایک پیدا کرنا اور کرینگے ہم اونکو کنواریاں یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں کلام رسول اللہ

الله عليه وسلم في الشعر حدثنا علي ابن حجر انبانا شريك عن المقدام بن شريح

صلعم کے شعر میں حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے خبر دی ہمکو شریک نے مقدام ابن شریح سے

عن ابيه عن عائشة قالت قيل لها هل كان النبي صلى الله عليه وسلم يتمثل

اوسنی عائشہ سے کہا اوسنے کہا کہ لوگوں نے کہا اوسکو کہ کیا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل دیتے کو

بشيء من الشعر قالت كان يتمثل بشعر ابن رواحة ويتمثل ويقول و

پڑھنے کوئی شعر کہا تھے مثل دیتے کو پڑھتے شعر ابن رواحہ کے اور بطریق تمثیل کے پڑھتے اور فرماتے

يأتيك بالاخبار من لم تزود حدثنا محمد بن بشار انبانا عبد الرحمن

اور لاویگا تیرے پاس خبریں وہ شخص کہ نہ دیا ہوگا تو نے توشہ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن

بن مهدي قال ثنا سفين عن عبد الملك بن عمير ثنا ابو سلمة عن

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے عبد الملک ابن عمیر سے کہا حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے

حاشیہ ۱ ابن رواحہ نے انجیل توریت میں جو خاتم النبی صلی اللہ کے آنیکی بشارت دیکھا تھا اوسی کا بیان کیا کہ ان خاتم النبی پیدا ہونگے نہ مزدوری سب خبریں سنائینگی ۱۲

۱۴۹

ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصدق

ابوہریرہ سے اونسی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک سچی

كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد الا كل شيء ما خلا الله باطل وكاد امية

زیادہ بات کہ کہا اوسکو شاعر نے بات لبید کی ہے سن رکھو جو چیز ہے سوائے اللہ کے فنا ہونیوالی ہے اور

بن ابی الصلت ان يسلم حدثنا محمد بن المثنى قال انبانا محمد بن

ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن

المثنى قال انبانا محمد بن جعفر انبانا شعبة عن الاسود بن قيس عن جندب

مثنی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود بن قیس سے جندب

بن سفيان البجلي قال اصاب حجر اصبع رسول الله صلى الله عليه

بن سفیان بجلی نے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اونگلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم فدميت فقال هل انت الا اصبع دميت وفي سبيل الله

وآلہ وسلم کو پھر لہو لہان ہوگئی تب فرمایا نہیں ہے تو مگر اونگلی کہ خون میں بھر گئی ہے اور بیچ راہ اللہ

ما لقيت حدثنا ابن ابی عمر ثنا سفين بن عيينة عن الاسود بن

کے ہے جو کچھ کہ دیکھا تو نے حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان ابن عیینہ نے اسود

قيس عن جندب بن عبد الله البجلي نحوه حدثنا محمد بن بشار

قیس سے اونسی جندب ابن عبد اللہ بجلی سے مثل اوپر کی حدیث کے حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا

يحيى بن سعيد انبانا سفين الثوري ثنا ابو اسحق عن البراء قال

یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ثوری نے کہا حدیث کی ہمسے اسحق اونسی براء ابن

قال قال له رجل افررتم عن رسول الله صلى الله عليه

کہا فرمایا اوسکو ایک مرد نے بھلا بھاگے تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

حاشیہ ؎ یعنی جو رنج تجکو پہونچا سو اللہ کی راہ میں اوسمیں کچھ ضرر نہیں اس مقام میں ایک سوال ہے کہ اسمیں شبہہ تہا اللہ تعالی نے اوسکو دفع فرمایا اور فرمایا کہ یہ پیغمبر شاعر نہیں ہیں تو اب اسقدر کلام رنگین نکلا کیونکر

ہے کیا دہن بخدا اور زبان وصل علی
کہ جس دہان و زبان مین رہے مدام حدیث
کلام پاک سی تشنہ لبو نکے ای مسلم
پیو تم بھائیو کے کوثر کا بن کی جام احادیث

يَا أَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ای ابو عمارہ ف۱ تب کہا نہین ف۲ قسم ہی اللہ کی نہ پیٹھ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَلٰكِنْ وَلّٰى سَرَعَانُ النَّاسِ تَلَقَّتْهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَرَسُولُ اللّٰهِ

ولیکن پیٹھ دی جلد باز لوگون نے سامنی ہوئی اونکی کافرین ہوازن قوم کے تیرون کیساتہ اور رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ

صلے اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے اور ابو سفیان بن حارث ابن عبد

الْمُطَّلِبِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

المطلب پکڑی ہوئے لگام اوسکی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی تھے

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ

مین نبی ہون نہین جھوٹ اسمین ف۳ مین ہون فرزند عبد المطلب کا حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے

أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ

کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن سلیمان نے کہا خبر دی ہمکو ثابت نے انس سے کہ بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مکہ مین عمرۃ القضا کے سال ف۴ اور ابن رواحہ

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلٰى

چلتے تھے آگے آگے حضرت کی اور ابن رواحہ کہتے تھے چھوڑ دو ای کافر بچو حضرت کی راہ سے آج کی دن ہم مارینگے تمکو

حاشیہ ف۱ یعنی تیر مارنیلگے اور ہوازن کی قوم تیر اندازی خوب جانتی تھی اور انکا تیر خطا کم کرتا تھا ۱۲
ف۲ یعنی بیشک مین نبی ہون مین کافرون مین کب بھاگنے والا ہون ۱۲
ف۳ عبد المطلب نے خواب مین دیکھا تھا کہ خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم سب پر غالب ہونگے اور یہ خواب انکا ہوا انکی قوم مین بھی مشہور تھا اسیواسطے حضرت نے فرمایا کہ عبد المطلب نے جسکی خبر دیا تھا سو وہ شخص مین ہون تاکہ وہ سب ڈرین ۱۲
ف۴ عمرہ جو قضا ہوا تھا اور جسکے ادا کرنیکو حدیبیہ کی صلح کے بعد مکہ مین تشریف فرما ئے تھی اسکا یہ ذکر ہے ۱۲
ف۵ یعنی حضرت او ترین تب تمکو سبک کرین ۱۲

أتنزيله ضربا يزيل الهام عن مقيله ويذهل الخليل عن خليله

حضرت کی اوترنیکے لیے ۵۲ ایسا مارنا مارینگی کہ دور کریگا کھوپری کو اوسکے سونیکی جگہ سے اور غافل کریگا دوست

فقال له عمر يا ابن رواحة بين يدي رسول الله صلى الله عليه

تب کہا اوسکو عمر نے ای بیٹے رواحہ کے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وفي حرم الله تقول شعرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم

وسلم کے اور حرم میں اللہ تعالے کے پڑھتا ہے تو شعر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

خل عنه يا عمر فلهي أسرع فيهم من نضح النبل حدثنا علي بن حجر

چھوڑدے اسکو ای عمر پس بیشک شعر کہنا زیادہ تاثیر کرتا ہی کافروں میں تیر برسانی سی ۵۳ حدیث کی ہمسے علی

أنبأنا شريك عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة قال جالست

کہا خبر دی ہمکو شریک نے سماک ابن حرب سے اوسنے جابر بن سمرہ سے اوسنے کہا پاس بیٹھا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر من مائة مرة وكان أصحابه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زیادہ سو بار سے اور تھی اصحاب اونکی

يتناشدون الشعر ويتذاكرون أشياء من أمر الجاهلية وهو

آپسمیں پڑھتے شعر اور مذکور کرتے تھے بہت چیزوں کا جاہلیت کے کام میں سی اور وہ

ساكت وربما يتبسم معهم حدثنا علي بن حجر أنبأنا شريك عن

حضرت چپ رہتے اور کبھی مسکراتے ۵۴ حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو شریک نے

حاشیہ ۵۲ یعنی حضرت اوتریں تب ہمکو ٹھیک کریں ۱۲

۵۳ یعنی کافر تیر کے زخم سے اتنا ایذا نہیں پاتے جتنا شعر میں ہجو کہنے سی ایذا پاتی ہیں اس حدیث سی معلوم ہوا کہ اسلام کی مدح میں شعر کہنا اور سننا درست ہی ۱۲

۵۴ معلوم ہوا کہ شعر کا پڑھنا اور سننا درست ہی جبتک کہ اسمیں فحش اور خلاف شرع اور شہوت انگیز بات اور مسلمانوں کے ہجو نہو اور جو کوئی آپسمیں کچھ قصہ کہانی مذکور کرے بشرطیکہ خلاف شرع نہو تو اوسکو بزرگ لوگ اپنی محفل سی کہدیں تو وہ بزرگی اخلاق محمدی میں ہی اپنے بنانے سی کوئی بزرگ نہیں ہوتا جو ہوتا ہی سو

عبد الملك ابن عمير عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله

عبد الملک ابن عمیر سے اسنے ابی سلمہ سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال اشعر كلمة تكلمت بها العرب كلمة لبيد الا

علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ بہت بھلی بات ان میں کہ بولے اوسکو عرب شعر لبید کی ہے سن رکھو

كل شيء ما خلا الله باطل حدثنا احمد بن منيع انبانا مروان

سب چیز سوای اللہ کی فنا ہونیوالی ہے حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے کہا خبر دی ہمکو مروان

بن معوية عن عبد الله بن عبد الرحمن الطائفي عن عمرو بن

ابن معاویہ نے اوسنے عبد اللہ ابن عبد الرحمن طائفی سے اوسنے عمرو ابن

الشريد عن ابيه قال كنت ردف رسول الله صلى الله عليه وسلم

شرید سے اوسنے اپنے باپ سے کہا تہا میں سواری پر پیچھے بیٹھا ہوا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

فانشدته مائة قافية من قول امية بن ابي الصلت كلما انشدته

پس پڑہیں میںنے اونکو سنائیں سو بیتیں کہی ہوئیں امیہ ابن ابی الصلت کی جب پڑہتا تہا میں اونکو سناتا اونکو

بيتا قال لي النبي صلى الله عليه وسلم هيه حتى انشدته مائة

کوئی بیت فرماتے مجہکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم ہان اور بہی پڑہ یہانتک کہ پڑہیں میں نے سو

يعني بيتا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان كاد ليسلم

یعنی بیتیں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک حال یہ ہی کہ قریب تہا امیہ مسلمان ہو

حدثنا اسمعيل بن موسى الفزاري وعلي بن حجر والمعنى

حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن موسی فزاری نے اور علی ابن حجر نے اور معنی

واحد قالا انبانا عبد الرحمن بن ابي الزناد عن هشام بن عروة

ایک ہیں دونو بولے خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ

صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے واسطے حسان ابن ثابت کے منبر بیچ مسجد کے

يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھڑا ہوتا حسان اوسپر اچھا کھڑا ہوتا فخر کرتا تھا کافروں کے مقابلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَوْ قَالَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم اِنَّ اللّٰهَ

وا یا کہا راوی نے کہ دور کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے [2] اور فرماتے تھے رسول اللہ

يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا يُنَافِحُ اَوْ يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

مدد کرتا ہے حسان کی جبرئیل کی سبب [3] جب تک دور کرتا ہے یا فخر کرتا ہے کافروں کی مقابلہ میں اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن موسیٰ اور علی ابن حجر نے

قَالَا اَنْبَأَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

کہا دونوں نے خبر دی ہمکو ابن ابی زناد نے اپنے باپ سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بَابُ مَا جَاءَ

عنہا سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مثل اوپر کی حدیث کی یہ باب ہے اون چیزونکا

فِي كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۱۱

جو آئی ہیں بیان میں کلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے رات کی وقت بات چیت میں

حاشیہ [1] یعنی الحمد للہ کہ ہم لوگ رسول مقبول کی پیروی کرتی ہیں اور تم سب شیطان مردود کی پیروی کرتی ہو ۱۲
[2] یعنی جو ہجو حضرت کی کفار کرتے اوسکو حسان دور کرتے یعنی اوسکی جواب میں ایسی شعر کہتے کہ وہ بات کافروں پر جا کے پڑتی تھی ۱۲
[3] یعنی جبرئیل مدد کو آتے ہیں اور مضمون اچھے اچھے سوجھاتی ہیں ۱۲

۱۵۵

حدثنا الحسن ابن صباح البزار انبا ابو النضر انبا

حدیث کہی ہمسے حسن ابن صباح بزار نے کہا خبر دی ہمکو ابو النضر نے کہا خبر دی ہمکو

ابو عقیل الثقفی عبد اللہ بن عقیل عن مجالد عن الشعبی

ابو عقیل ثقفی عبد اللہ ابن عقیل نے مجالد سے اوسنے شعبی سے

عن مسروق عن عائشۃ قالت حدث رسول اللہ صلی اللہ

اوسنے مسروق سے اسنے عائشہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ذات لیلۃ نسائہ حدیثا فقالت امرأۃ منہن

علیہ وسلم نے ایکرات اپنی عورتوں سے ایکبات تب کہا ایکعورت نے اونمیں سے

کان الحدیث حدیث خرافۃ فقال اتدرون ما خرافۃ ان خرافۃ

گویا کہ یہ بات بات خرافہ کی ہے تب فرمایا بہلا جانتی ہو تم کہ کیا ہے خرافہ وہ بیشک خرافہ

کان رجلا من عذرۃ اسرتہ الجن فی ایام الجاہلیۃ فمکث

تہا ایک مرد قوم عذرہ سے قید کر لے گئے تھے اوسکو جن ایام جاہلیت میں وہ رہا

فیہم دہرا ثم ردوہ الی الانس فکان یحدث الناس

جنوں میں بہت دنوں بعد اوسکی پہر پہونچا گئے اوسکو آدمیوں پاس اور تہا وہ شخص بات کرتا لوگوں سے

بما رأی فیہم من الاعاجیب فقال الناس حدیث

جو کچھ دیکھا تہا جنوں میں عجائبات سے پہر کہتے تھے لوگ بات خرافہ کی

حاشیہ ف العجوب کی بات کو لوگ بات خرافہ کی کہتے تھے ۱۲

لہ تدرون صیغہ مذکر حاضر کا ہے ان عورتوں کی عقل مثل مردوں کی تھی اسواسطے فرمایا عرب کے محاورہ میں السابیت آتا ہے حضرت نے کہا کہ تمکو معلوم ہے کہ خرافہ کون تہا ۱۲

لہ حضرت کے قبل کے زمانہ کو ایام جاہلیت کہتے ہیں ۱۲

خُرَافَةٍ حَدِيثُ أُمِّ زَرْعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَ

خرافہ کی یعنی بات تعجب کی بات ام زرع کی ہے[1] حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو

عِيسَى ابْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ

عیسی ابن یونس نے اوسنے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے بہائی عبد اللہ

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ

بن عروہ سے اوسنے عائشہ سے اوسنے کہا کہ بیٹہیں گیارہ عورتیں[2] قسمیں کہائیں سبہوں نے اور عہد

وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا فَقَالَتْ قَالَتِ

و پیمان مضبوط کیا کہ نہ چہپاویں احوال اپنے خاوندوں کا کچہہ پہر کہا عائشہ نے بولی

الْأُولَى زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ وَعْرٍ لَا سَهْلٍ فَيُرْتَقَى

پہلی عورت کہ خاوند میرا گوشت ہے دبلے اونٹ کا[3] چوٹی پر سخت پہاڑ کے نہ برابر ہے کہ چڑہا

وَلَا سَمِينٍ فَيُنْتَقَلُ قَالَتِ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ إِنِّي

جاوے اور نہ گوشت موٹا ہے کہ اوٹہایا جاوے بولی دوسری کہ خاوند میرا نہیں ظاہر کر سکتی میں خبر اوسکی

أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتِ الثَّالِثَةُ

میں ڈرتی ہوں کہ کہیں چہوڑ نہ دوں اوسکو[4] اگر بیان کرونگی اوسکا تو بیان کرونگی عیب ظاہری اوسکا اور عیب باطنی اوسکا

زَوْجِيَ الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ قَالَتِ

کہ خاوند میرا لمبا قد ہے اگر بولوں میں کچہ تو طلاق دی جاتی ہوں اگر چپ رہوں تو ادہر میں چہوڑ رکہی جاتی ہوں[5] بولی

حاشیہ[1] ام زرع کی کہانی ہی بہت عجیب تہی اسواسطے لوگ اسکو ہی بات خرافہ کی ہنسی تہے ۱۲

[2] وہ سب یمن کے ملک کی گویئں تہیں ۱۲

[3] یعنی اونٹ کا گوشت سب گوشتوں سے ناکارہ ہے با وجود اسکے دبلا کہ کسی دل اوسکے کہانیکو نہیں چاہتا کہ اوسے لیجاوے سو بہی یعنی سخت مکان میں دہرا ہوا ہے کہ اوسکا ملنا مشکل ہے اس تشبیہ میں یہ اشارا ہے کہ اسنے کسیکو فائدہ نہیں پہونچتا یعنی بخیل ہے اور با وجود بخل کے بدخلق بہی ہے ۱۲

[4] اسمیں ڈر ہے کہ کہیں سنے تو طلاق نہ دے ۱۲

[5] یعنی احمق ہے اگر اوسکا حال بیان کروں تو طلاق دی اگر چپ رہوں تو حال یہ ہے کہ نہ طلاق دیتا ہے نہ خبر لیتا ہے

الرابعة زوجي كليل تهامة لا حر ولا قر ولا مخافة

چوتھی کہ خاوند میرا مانند رات تہامہ کے ہے نہ گرمی اور نہ جاڑا معتدل اور نہ خوف کسی کا

ولا سآمة قالت الخامسة زوجي إن دخل فهد وإن خرج

اور نہ رنج ہے بولی پانچوین ف۵ کہ خاوند میرا اگر گھر مین آوے تو چیتا ہوتا ہی اور اگر باہر نکلے

أسد ولا يسأل عما عهد قالت السادسة زوجي إن أكل

تو شیر ہوتا ہی اور نہین پوچھتا اوس چیز سی کہ دیا ہی ف۶ بولی چھٹی کہ خاوند میرا اگر کھاتا ہی تو کھاتا ہی

لف وإن شرب اشتف وإن اضطجع التف ولا يولج الكف

بہت اور اگر پیتا ہی تو پیتا ہے بہت اور اگر لیٹتا ہی تو اپنی تئین لپیٹتا ہی اور نہین داخل کرتا ہی

ليعلم البث قالت السابعة زوجي غياياء أو عياياء طباقاء

کپڑے مین تاکہ جانی دکھہ رنج کو ف۷ بولی ساتوین کہ خاوند میرا عاجز ہی جماع کرنیسے یا گمراہی کے اندھیرے مین ہی

كل داء له داء شجك أو فلك أو جمع كلا لك قالت الثامنة

احمق ہی ف۸ جتنی بیماری ہے سب اوسکی بیماری ہین سر توڑی تیرا یا عضو توڑے تیرا یا دونو کام کرے تیری ساتہ ف۹

زوجي المس مس أرنب والريح ريح زرنب قالت التاسعة

بولی اٹھوین خاوند میرا چھونا اوسکا مثل چھونے خرگوش کی اور بو اوسکی مثل بو ی زرنب کی ف۱۰ بولی نوین کہ خاوند میرا

زوجي رفيع العماد عظيم الرماد طويل النجاد قريب البيت

بڑے بڑے ستون والا ہی بڑی راکھہ رکھنے والا دراز ہے پرتلہ تلوار کا نزدیک ہی گھر اسکا

حاشیہ ف۴ یعنی بہت اچھا ہی ملک کی رات کیطرح اندازیکی ساتہ اوسمین کوی برائی ہی نہ اوسکی صحبت مین رنج ہی

ف۵ یعنی گھر آتا ہے تو سورہتا ہی کوی رنج نہین دیتا اور باہر نکلتا ہی تو شیر کیطرح لڑنمین شجاع ہی اور جو کچھ دیتا ہی

اسکا حساب نہین مانگتا ۱۲ ف۶ اور لیٹ کر سورہتا ہی نہ احوال گھر بار لڑکے بالے کا پوچھتا ہی اور نہ احوال میری

بدنکا دریافت کرتا ۱۲ ف۷ طباقا احمق کو بھی بولتے ہین اور جو شخص کہ جماع سی عاجز ہو اور عورت پہ

پڑہ جاوے سوای تکلیف کے عورت کو اوس سی کچھ فائدہ نہین ۱۲

ف۸ یعنی دنیا بہر کی بیماری سب اوسیکی واسطے ہین اور باوجود اسقدر عیب کے غصہ اتنا ہی کہ سر توڑ دے یا ہاتہ یا دون

توڑ دے یا سر بھی توڑ دے ہاتہ پاون بھی توڑے

ف۹ یعنی اوسکا بدن چھونے مین بہت نرم ہی مثل روئین خرگوش کی اور اوسکی پسینے مین خوشبو مثل زرنب کی ہی زرنب ایک

مِنَ النَّارِ قَالَتِ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ

منہ اجو سنے ف بولی دسوین خاوند میرا مالک ہے اور کیا ہی مالک بہتر ہے

مِنْ ذٰلِكَ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ

جو تو میں کی بیان کیا اوسکے اونٹ ہیں اسنے کہ بہت ہیں اونٹونکی بیٹہنے کی جگہ تہوری ہی چرنیکی جگہیں جب سنتی ہیں

صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي

اونٹ آواز ملکر باجیکی گانے وقت یقین کرتی ہیں کہ بیشک اب وہ ذبح ہونیوالے بولی گیارہوین خاوند میرا

أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ

ابوذرع ہے اور کیا ہی ابوذرع ہے اور کیا ہی ابوذرع کہ بہردیئے زیور سے میری کان اور بہر دیا چربی سے

عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ

میری بازو ہیں ۱۲ اور خوش کیا مجکو پہر خوش ہوی مجہسے میری جان اور پایا مجکو تہوڑی سی بکریوالوں میں

بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ

ایک کونے میں جسکا نام شق ہی پہر مجکو لایا اون لوگوں میں جہان گہوڑونکی آواز ہی اور اونٹونکی آواز ہی اور

أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي

پہر اس اوسکے بات کرتی ہوں اور نہیں برا کہی جاتی اور سوتی ہوں تو خوب آسودہ ہوکے ماں ابو

زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ

زرع کی پہر کیسی ہی ماں ابوزرع کی کوٹہی کوٹہری اوسکی بڑے بڑے ہیں اور گہر اوسکا کشادہ ہی بیٹا

حاشیہ ۱ یعنی مکان اوسکا اونچا ہے کہانا بہت پکتا ہے پرتلہ تلوار کا لنبا رکہتا ہے کیونکہ بڑا قد آور ہے اوسکے گہر مہمان بہرے رہتے ہیں یعنی سخی ہے کہانیکو لوگ جمع رہتے ہیں ۱۲

۲ یعنی اونٹ بہت ہیں کہ اونکی بیٹہنے کو بڑی جگہہ چاہئی اور اتنی ہی کہ چرنیکی جگہہ نہیں ملتی اور جب مجلس جمع ہوی اور رکہہ باجا بجا تو جان لیتے ہیں یعنی ہمیا دشکہ اب ذبح کریگا کیونکہ اوسکی عادت تہی کہ جب مہمان

۳ یعنی ہیں ایسی فربہ اور تیار ہوگئی کہ بازوں پر چربی چڑہ گئی ۱۲

ابی زرع

فما ابن ابی زرع مضجعه

کمسل شطبة وتشبعه ذراع الجفرة بنت ابی زرع فما

بنت ابی زرع طوع ابیها وطوع امها وملأ کسائها وغیظ

جارتها جاریة ابی زرع فما جاریة ابی زرع لا تبث حدیثنا

تبثیثا ولا تنقث میرتنا تنقیثا ولا تملأ بیتنا تعشیشا قالت

خرج ابو زرع والاوطاب تمخض فلقی امرأة معها ولدان

لها کالفهدین یلعبان من تحت خصرها برمانتین فطلقنی

ونکحها فنکحت بعده رجلا سریا رکب شریا واخذ خطیا

حاشیہ ۵۱ یعنی بدن خوب تیار ہے عرب مین عورت کی تعریف ہی بدن کا خوب تیار ہونا ۱۲

۵۲ یعنے اسکا حسن وجمال دیکہہ کے سوت حسد کرتی ہے غصہ اوسکو آتا ہے ۱۲

۵۳ یعنی دو لڑکے خوبصورت تہی اسکی گود مین دو لوکیل رہے تہے اپنی ماکی چہاتی سے ۱۲

۵۴ یعنی گائے بکری اونٹ بہت تہے شام کو چرکے گہر آتے تھے ۱۲

ہوکے تو ہین لیکن بایت کر روا دار نہین اور حقیقت مین خوشی کیو تب طلاق کا ذکر سی کیا علاقہ اگرچہ شبہ محض بوہم ہی مگر اسقدر جواب

وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَ

اور لے آیا تھا ہمارے پاس خرگاہ مین چوپائے بہت اور دیا مجکو ہر قسم کے جانورون سے ایک ایک جوڑ

قَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ

کہا کہ کہا تو اے ام زرع اور کہا بھیج تو اپنے لوگون پاس پہر اگر جمع کرتی مین سب چیز کو جو دیا مجکو

مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ رَسُولُ

دوسری خاوند نے تو نہین پہونچتا چہوٹی سے چہوٹے باسن ابی زرع کو فقط کہا عائشہ نے کہ پہر فرمایا مجکو رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہون مین تیری واسطے الفت و محبت مین ابو زرع کی طرح

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نَوْمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین سونے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے خبر دی ہمکو عبد الرحمن ابن مہدی نے

أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ

خبر دی ہمکو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اونسے عبد اللہ ابن یزید سے اونسے براء

بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

ابن عازب سے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب لیٹتے

حاشیہ ۴ یعنی گای بکری اونٹ بہت سے شام کو چر کے آتے تھے ۱۲

ھ یعنی دوسری خاوند نے بھی بڑا آرام دیا اور بہت کچھ مال دیا مگر اوسکا دیا ہوا سب مال ایک جگہہ کرون تو

ھ یعنی الفت اور محبت اور آرام دینے مین مثل ابو زرع کی ہون تیری حق مین بعض فرقون نے سمجھا ہے کہ طلاق دینے مین بھی مثل ابو زرع کی ہون سو یہ محض گمراہی ہے اور رسول اللہ صلعم کے کلام سے محض ناواقفی اب اس شبہ کا جواب اگرچہ بہت سے ہین مگر مختصر بیان کفایت کرتا ہے ایک جواب یہ کہ دوسری روایت مین اسی حدیث مین یون ہے کہ ہون الفت اور محبت مین تیری حق مین ابو زرع کی طرح ہون دوسرا جواب یہ کہ اگر طلاق بھی دینی مین ابو زرع کی طرح سمجھین تو تکذیب آنحضرت کی لازم ہوتی ہے چونکہ آنحضرت کا طلاق دینا کسی تہذیب مین ثابت نہین ہے تیسری یہ کہ بالکل مشابہت ابو زرع اور ام زرع کی کہان ہو سکتی کیونکہ ام زرع نے بعد طلاق دوسرا نکاح کیا تو معلوم ہوا کہ ام زرع اور ابو زرع کی قصہ مین سے حضرت عائشہ

اخذ مضجعه وضع كفه اليمنى تحت خده الايمن وقال رب قني عذابك

اپنے سونیکی جگہہ رکہتے داہنی ہتیلی اپنی تلے اپنے داہنے رخسار کے اور کہتے ای رب میرے بچا مجہکو

يوم تبعث عبادك حدثنا محمد بن المثنى انا عبد الرحمن انا

اپنی عذاب سے جسدن اوٹہاویگا تو اپنی بندونکو حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا خبر دی ہمکو عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو

اسرائيل عن ابي اسحق عن ابي عبيدة عن عبد الله مثله وقال تجمع

اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے ابی عبیدہ سے اوسنے عبد اللہ سے مثل اوپرکی حدیثکی اور کہا یہ لفظ

عبادك حدثنا محمود بن غيلان انا عبد الرزاق انا سفين عن

جسدن اکہٹا کریگا تو اپنی بندونکو حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق کہا خبر دی ہمکو

عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش عن حذيفة قال كان النبي صلعم

سفیان نے عبد الملک بیٹے عمیر سے اوسنے ربعی ابن حراش سے اوسنے حذیفہ سے اوسنے کہا کہ تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اذا اوى الى فراشه قال اللهم باسمك اموت واحيا واذا استيقظ قال

جب جگہہ لیتے اپنی بچہونیکی طرف کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتہ مرتا ہون اور جیتا ہون اور جب جاگتے کہتے

الحمد لله الذي احيانا بعد ما اماتنا واليه النشور حدثنا قتيبة بن

ہر تعریف اللہ کیواسطے ہی جسنے زندہ کیا ہمکو بعد ہماری مرنیکی اور طرف اوسکی پہرجانا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے ابن

سعيد انا المفضل بن فضالة عن عقيل اراه عن الزهري عن عروة

سعید نے کہا حدیث مفضل ابن فضالہ نے عقیل سے خیال کرتا ہون میں حدیثکی اوسنے زہری سے اوسنے

عن عائشة قالت كان رسول الله صلعم اذا اوى الى فراشه كل ليلة

عروہ سے اوسنے عائشہ سے کہا کہ تہے رسول صلعم جب جگہہ لیتے اپنے بچہونے پر رات کو

جمع كفيه ثم نفث فيهما فقرا فيهما قل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق

اکہٹا کرتے دونو ہتیلی اپنی پہر پہونکتے دونونمین اور پڑہتے دونونمین قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق

وَقُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ يَبْدَءُ

اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونوں ہاتھ کو جہانتک سکتے اپنے بدن سے شروع کرتے

بِهِمَا رَأْسَهٗ وَوَجْهَهٗ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ يَصْنَعُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ حَدَّثَنَا

پھیرنا اپنے سر اور مونہہ سے اور جو کچھ سامنے تھا انکی بدن سے کرتے اسی طرح تین بار حدیث کی ہمسے

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ

محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سلمہ ابن کہیل سے انہوں نے

كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ

کریب سے اونہوں نے ابن عباس سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم سوئے یہانتک کہ خراٹے لیا اور تھے جب سوتے

نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَهٗ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَفِي الْحَدِيْثِ

خراٹے لیتے پھر آیا اونکے پاس بلال اور خبر دیا اونکو نماز کی تب کھڑے ہوے اور نماز پڑہی اور وضو نکیا اور حدیث

قِصَّةٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

مین قصہ ہے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے عفان نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے

ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلْعَمْ كَانَ إِذَا أَوٰى إِلٰى فِرَاشِهٖ

اونہوں نے ثابت سے اونہوں نے انس بن مالک سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم تھے جب جگہ لیتے اپنے بچھونے کی طرف

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَ

کہتے تھے سب تعریف اللہ کیواسطے ہے جسنے کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور ہماری کاموں کو پورا کیا اور ہمکو جگہ دی بہت

لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَيْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ

بہت ایسے شخص ہیں کہ اونکے کاموں کو پورا کرنیوالا نہیں حدیث کی ہمسے حسین بن محمد جریری نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

حاشیہ لہ یعنی پہلی ان سورتوں کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے تب ہاتھوں کو تمام بدن پر جہانتک ہاتھ پہنچتا پھیرتے اور ہاتھ پھیرنا سر اور مونہہ اور سامنے کے بدن سے شروع کرتے ۱۲ سلہ حضرت کا وضو سونے سے نہیں جاتا تھا کیونکہ حضرت کا

ابن حرب ثنا حماد بن سلمة عن حميد عن بكر بن عبد الله المزني عن

ابن حرب نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن سلمہ نے اوسنے حمید سے اوسنے بکر ابن عبد اللہ مزنی سے اوسنے

عبد الله بن رباح عن ابي قتادة ان النبي صلعم كان اذا عرس بليل

عبد اللہ بن رباح سے اوسنے ابی قتادہ سے تحقیق نبی صلعم تھے جب سفر مین اخری رات کو

اضطجع على شقه الايمن واذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع

اترتے لیٹتے اپنی کروٹ داہنی پر اور جب اوترتے اخری رات کو تھوڑا سا پہلی صبح کے کھڑا کر

راسه على كفه باب ما جاء في عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم

لیتا ہاتھ اپنا اور رکھتے اپنی ہتھیلی پر یہ باب ہے اون حدیثون کا جو آئی ہین بیچ عبادت رسول اللہ صلعم کے

حدثنا قتيبة بن سعيد وبشر بن معاذ قالا انا ابو عوانة عن زياد

حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اور بشر ابن معاذ نے کہا دونو نے خبر دی ہمکو ابو عوانہ نے زیاد

بن علاقة عن المغيرة بن شعبة قال صلى صلعم حتى انتفخت قدماه فقيل له

ابن علاقہ سے اوسنے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا نماز پڑہی صلعم نے یہانتک کہ سوج گئے قدم اونکے تب لوگون نے

اتتكلف هذا وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر قال افلا

عرض کیا اونسے کہ [illegible] اللہ نے آپکے واسطے جو پہلی ہوئی گناہ

اكون عبدا شكورا حدثنا ابو عمار الحسين بن حريث انا الفضل

تھا اور جو پیچھے ہوئے فرمایا بھلا نہ ہوؤن مین بندہ شکر کرنیوالا حدیث کی ہمسے ابو عمار حسین ابن حریث نے

بن موسى عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كان رسول الله

کہا خبر دی ہمکو فضل ابن موسی نے اوسنے محمد ابن عمرو سے اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

حاشیہ: حضرت کے گناہ کہاں تھے مگر اللہ نے فرمایا کہ تیرے اگلے پچھلے گناہ ہمنے بخشے تو اسکی دو معنی ہین ایک تو یہ کہ تیری شفاعت سے تیری امت کے گناہ بخشے گا دوسرے یہ کہ حضرت اللہ کی یاد سے ذرا بھی غفلت کو گناہ سمجھتے مثلا پاخانہ کو جانا تو وہ اس سے بھی گناہ سمجھتے ...

صلى الله عليه وسلم يصلي حتى ترم قدماه قال فقيل له تفعل هذا و
صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے یہانتک کہ ورم کرجاتے قدم انکے کہا کہ پھر کوئی نے کہا اسنے کرتے ہو
قد جاءك أن الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال أفلا أكون
آپ اسقدر مشقت اور آیا ہے آپکی شان میں کہ اللہ نے تحقیق بخشا تیرے واسطے جو پہلے ہوئے گناہ تیرے اور جو پیچھے ہوئے فرمایا
عبدا شكورا حدثنا عيسى ابن عثمان بن عيسى بن عبد الرحمن الرملي ثنا
بندہ شکر کرنیوالا حدیث کی ہمسے عیسی ابن عثمان ابن عیسی بن عبد الرحمن رملی نے کہا حدیث کی
عمي يحيى بن عيسى الرملي عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال كان
مجھسے میرے چچا یحیی ابن عیسی رملی نے الاعمش سے ابی صالح سے اسنے ابی ہریرہ سے کہ تھے
رسول الله صلعم يقوم يصلي حتى تنتفخ قدماه فيقال له يا رسول الله
رسول اللہ صلعم رات کو اوٹھتے نماز پڑھتے یہانتک کہ سوج جاتے قدمین انکے پھر لوگ عرض کرتے کہ یا رسول اللہ
أتفعل هذا وقد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال أفلا
کیا آپ کرتے ہیں اسقدر عبادت اور حال یہ ہے کہ بخشا اللہ نے آپکو جو پہلے ہوئے آپکے گناہ اور جو پیچھے ہونگے فرمایا کیا نہ
أكون عبدا شكورا حدثنا محمد بن بشار أنا محمد بن جعفر ثنا شعبة
ہوؤں میں بندہ شکر کرنیوالا حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ
عن أبي إسحق عن الأسود بن يزيد قال سألت عائشة عن صلوة رسول
نے اوسنے ابی اسحق سے اوسنے اسود بن یزید سے کہا سوال کیا میں نے عائشہ سے نماز رسول
الله صلعم بالليل فقالت كان ينام أول الليل ثم يقوم فإذا
اللہ صلعم سے احوال میں رات کو سب کہا کہ تھے سوتے شروع رات کو بعد اوسکے اٹھتے تھے پھر جب
كان من السحر أوتر ثم أتى فراشه فإن كانت له حاجة بأهله فإذا
ہوتی قریب سحر کے پھر پڑھتے وتر پڑھتے تھے بعد اوسکے آتے اپنے بچھونے پر پھر اگر ہوتی حاجت نزدیک ہوتے اپنی بی بی کے پھر

حاشیہ ۱۵ یعنی اللہ تعالی نے جو مجھکو بخشش یا ثواب شکر کیواسطے میں عبادت کیوں نہ کروں کیا مغفرت پر پھر دسا کرنے اوسکی

سَمِعَ الْاَذَانَ وَثَبَ فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ وَاِلَّا تَوَضَّاَ

جب سنتے اذان اٹھ کھڑے ہو جاتے اور اگر ہوتی جنب تو جاری کرتے اپنے اوپر پانی اور اگر جنب نہ ہوتی تو وضو کرتے

وَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَثَنَا

اور نکلتے نماز کے واسطے حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے کہا حدیث کی ہم سے

اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ

اسحاق ابن موسی انصاری نے کہا حدیث کی ہم سے معن نے مالک سے اوس نے مخرمہ ابن سلیمان سے

عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ

اوسنے کریب سے اوسنے ابن عباس سے کہ بیشک ابن عباس نے خبر دیا اوسکو کہ ابن عباس سوئے نزدیک

قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فِي

ام المومنین میمونہ کے اور وہ خالہ تھی اونکی کہا پھر لیٹا میں چوڑائی میں مسند کی اور لیٹے رسول اللہ صلعم

طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ

طول میں اوسکے پھر سوئے رسول اللہ صلعم یہاں تک کہ آدھی رات ہوئی یا کچھ پہلے آدھی رات کے یا

اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ

کچھ بعد آدھی رات کے پھر جاگے رسول اللہ صلعم پھر شروع کیا ملنا نیند کا اپنے منہ سے

ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ

پھر پڑھیں دس آیتیں تمامی سورہ آل عمران کی پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کی جو لٹکی تھی

فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ

اور وضو کیا اوس سے اور اچھی طرح کیا وضو بعد اوسکے کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے کہا عبد اللہ ابن عباس نے پھر

اِلٰى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِي ثُمَّ اَخَذَ

ہوا میں برابر پہلو میں تب کہا رسول اللہ صلعم نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر بعد اوسکے پکڑا میرا

بأذني اليمنى على رأسي ثم أخذ بأذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين

وا ان کا کان پہر پڑھا ... پہر نماز پڑھی دو رکعت

ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين

پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت پہر دو رکعت

قال معن ست مرات ثم أوتر ثم اضطجع ثم جاءه المؤذن فقام

کہا معن نے چھ بار پڑھا پہر وتر پڑھی پہر لیٹ رہے پہر آیا انکے پاس موذن تب اٹھے

فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح حدثنا أبو كريب محمد

اور نماز پڑھی دو رکعت ہلکی پہر باہر نکلے اور نماز پڑھی صبح کی حدیث کی ہمسے ابو کریب محمد

بن العلاء ثنا وكيع عن شعبة عن أبي جمرة عن ابن عباس قال كان النبي

ابن علا نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے شعبہ سے اونے ابی جمرہ سے اونے ابن عباس سے کہا کہ تھے

صلعم يصلي من الليل ثلث عشرة ركعة حدثنا قتيبة بن سعيد

نبی صلعم نماز پڑھتے رات کو تیرہ رکعت حدیث کی ہمسے قتیبہ نے ابن سعید نے

ثنا أبو عوانة عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام عن عائشة

کہا حدیث کی ہمسے ابو عوانہ نے اسنے قتادہ سے اسنے زرارہ ابن اوفی سے اسنے سعد ابن ہشام سے اونے عائشہ

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا لم يصل بالليل منعه من ذلك

سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز نہ پڑھتے تہجد کی رات کو اس سبب سے کہ منع کیا

النوم أو غلبته عيناه صلى من النهار ثنتي عشرة ركعة حدثنا محمد

انکو نیند یا غلبہ کری انکی آنکہیں تو نماز پڑھتے دن کو بارہ رکعت حدیث کی ہمسے محمد

ابن العلاء أنا أبو أسامة عن هشام يعني ابن حسان عن

ابن علا نے کہا خبر دی ہمکو ابو اسامہ نے ہشام سے یعنی ابن حسان سے اونے محمد

ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا

ابن سیرین سے اونہون نے ابی ہریرہ سے انہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب

قام احدكم من الليل فليفتتح صلوته بركعتين خفيفتين حدثنا

کہ اوٹھے کوئی تم مین سے رات کو تو چاہیے کہ شروع کرے نماز اپنی ساتھ ہلکی دو رکعت کے حدیث بیان کی ہمسے

قتيبة بن سعيد عن مالك ابن انس ح وثنا اسحق بن موسى قال انا

قتیبہ ابن سعید نے مالک ابن انس سے اور حدیث بیان کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا خبر دی ہمکو

معن انا مالك عن عبد الله ابن ابي بكر عن ابيه ان عبد الله بن

معن نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے عبد اللہ ابن ابی بکر سے انہون نے اپنے باپ سے کہ عبد اللہ ابن

قيس بن مخرمة اخبره عن زيد بن خالد الجهني انه قال لارمقن

قیس ابن مخرمہ نے خبر دی اونکو زید ابن خالد جہنی سے کہ بیشک اونہون نے کہا البتہ دل مین

صلوة رسول الله قال فتوسدت عتبته او فسطاطه فصلى

دیکھونگا مین نماز رسول اللہ کی کہا پھر تکیہ بنایا مین نے چوکہٹ کو حضرت کی یا کہا کہ خیمہ کو اونکے واسطے پھر نماز

رسول الله صلعم ركعتين خفيفتين ثم صلى ركعتين

پڑھی رسول اللہ صلعم نے دو رکعت ہلکی بعد اوسکے نماز پڑھی دو رکعت

طويلتين طويلتين ثم صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم

لمبی لمبی بعد اوسکے نماز پڑھی اور وہ دونون چھوٹی تھین اون دونون سے جو پہلی تھین پھر

صلى ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم صلى ركعتين فهما دون

پھر نماز پڑھی اور وہ دونو چھوٹی تھین اون دونون سے جو پہلی تھین پھر نماز پڑھی دو رکعت اور وہ دونون

حاشیہ ۱ یعنی چوکہٹ پر سو رہا کہ جب رات کو نماز پڑھین گے تب دیکھونگا ۱۲

اللتین قبلھما ثم صلے رکعتین وھما دون اللتین قبلھما ثم

دونوں سی جو پہلے ہیں انکے پہر نماز پڑہی دو رکعت اور وہ دو نوں چہوٹی ہیں اون دونوں سی پہر

اوتر فذلک ثلث عشرۃ رکعۃ حدثنا اسحٰق بن موسیٰ ثنا معن انا

بعد اوسکی وتر پڑہی پہر یہ تیرہ رکعت ہوئی حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسیٰ نے کہا حدیث کی ہمسے معن

مالک عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن

نے کہا خبر دی ہمکو مالک نے سعید ابن ابی سعید مقبری سے اونسے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے

انہ اخبرہ انہ سال عائشۃ کیف صلوٰۃ رسول اللہ صلعم

بیشک اونسے خبر دی ابوسعید کو کہ اونسے پوچھا عائشہ سے کہ کسطرح ہتی نماز رسول اللہ صلعم کی

فی رمضان فقالت ما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیزید فی

رمضان میں پس کہا کہ نہ تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ بیشک زیادہ

رمضان ولا فی غیرہ علی احدی عشرۃ رکعۃ یصلی اربعا لا تسال عن

کرتے رمضان میں اور نہ دوسرے ایام میں گیارہ رکعت پر نماز پڑہتے ہتی چار رکعت مت پوچہ

حسنھن وطولھن ثم یصلی اربعا لا تسال عن حسنھن وطولھن ثم

خوبی اون چاروں سی اور درازی اونکی پہر نماز پڑہتی چار رکعت مت پوچہ خوبی اون کی اور درازی

یصلی ثلثا قالت عائشۃ فقلت یا رسول اللہ اتنام قبل ان توتر قال

بعد اوسکی پڑہتی تین رکعت کہا عائشہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا سو رہتے ہیں آپ قبل وتر پڑہنے کے

یا عائشۃ ان عینی تنامان ولا ینام قلبی حدثنا اسحٰق بن موسیٰ ثنا

اے عائشہ بیشک میری آنکھوں سوتی ہیں اور نہیں سوتا دل میرا حدیث کی ہمسے اسحٰق ابن موسیٰ نے کہا

معن ثنا مالک عن ابن شھاب عن عروۃ عن عائشۃ ان رسول اللہ

کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے ابن شہاب نے اونسے عروہ سے اونسے عائشہ سے بیشک رسول اللہ

یہ دو رکعت تحیۃ الوضو جو دو رکعت حضرت پڑہتے تہے اوسکو صبح کی حضرت عائشہ نے بیان کیا ۱۲

صلى الله عليه واله وسلم كان يصلي من الليل احدى عشرة ركعة

صلے اللہ علیہ والہ وسلم تھے نماز پڑھتے رات کو گیارہ رکعت

يوتر منها بواحدة فاذا فرغ منها اضطجع على شقه الايمن حدثنا

وتر ادا کرتے اوس میں سے ایک رکعت پھر جب فارغ ہوتے نماز سے لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر حدیث کہی ہمسے

ابن ابي عمر انا معن عن مالك عن ابن شهاب نحوه وحدثنا قتيبة عن

ابن ابی عمر نے کہا خبر دی ہمکو معن نے مالک سے اور سنے ابن شہاب سے مثل اسکی حدیث کی قتیبہ

مالك عن ابن شهاب نحوه حدثنا هناد ثنا ابو الاحوص عن الاعمش

مالک نے ابن شہاب سے مثل اسی کی حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے ابو الاحوص نے اعمش سے

عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله صلعم يصلي

اسنے ابراہیم سے اوسنے اسود سے اوسنے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

من الليل تسع ركعات حدثنا محمود بن غيلان ثنا يحيى بن ادم

رات کو نو رکعتیں حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن آدم نے

ثنا سفيان الثوري عن الاعمش نحوه حدثنا محمد بن المثنى ثنا

کہا حدیث کی ہمسے سفیان ثوری نے مثل اوسی کی حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے

محمد بن جعفر انا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابي حمزة رجل من الانصار

محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے عمرو ابن مرہ سے اوسنے ابی حمزہ سے جو ایک مرد تھے انصار سے

عن رجل من بني عبس عن حذيفة بن اليمان انه صلى مع رسول الله

اوسنے ایک مرد بنی عبس سے اسنے حذیفہ ابن یمان سے کہ تحقیق اوسنے نماز پڑھی ساتھ رسول اللہ

صلعم من الليل قال فلما دخل في الصلوة قال الله اكبر ذو الملكوت و

صلعم کے رات کو کہا جسوقت داخل ہوئے حضرت نماز میں کہا اللہ بڑا ہے صاحب ملک کا اور

وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهُ

اور غلبی کا اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا کہا پہر پڑہی سورہ بقرہ پہر رکوع کیا اور تہا رکوع اوسکا

نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

قریب اونکی قیام کے اور تہے کہتے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ رُكُوْعِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ

پہر اوٹھایا سر اپنا اور تہا قومہ اوسکا قریب اونکی رکوع کے اور تہے کہتے میری رب کیواسطے ہے

لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُوْدُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّيَ

میری رب کیواسطے ہی سب تعریف پہر سجدہ کیا اور تہا سجدہ اوسکا قریب اونکی قیام کے اور تہے کہتے پاک ہے میرا رب

الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنَ

سب سے بڑا پاک ہے میرا رب سب سے بڑا پہر اٹہایا اپنا سر پہر بیٹہنا دونوں سجدوں کے بیچ میں قریب ہے دونوں سجدوں کے

السُّجُوْدِ وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ حَتّٰى قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَاٰلَ عِمْرَانَ

اور تہے کہتے ای رب میری بخش مجکو ای رب میری بخش مجکو یہانتک کہ پڑہی سورہ بقرہ اور آل عمران

وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْأَنْعَامَ شُعْبَةُ الَّذِيْ شَكَّ فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ وَ

اور سورہ نسا اور سورہ مائدہ یا سورہ انعام شعبہ نے شک کیا سورہ مایدہ یا سورہ انعام میں

اَبُوْ حَمْزَةَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ وَاَبُوْ حَمْزَةَ هُوَ الضُّبَعِيُّ اسْمُهُ نَصْرُ بْنُ

اور ابو حمزہ نام اوسکا طلحہ ابن زید ہی اور ابو حمزہ وہی ضبعی ہے جسکا نام نصر ابن

عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

عمران ہے حدیث کی ہمسے ابو بکر محمد ابن نافع بصری نے کہا حدیث کی عبد الصمد ابن الوارث نے

عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَامَ

اسمعیل ابن مسلم عبدی سے اسنے ابی المتوکل سے اوسنے عائشہ رض سے کہا کہ رات کو

حاشیہ ۱؎ یعنی سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران اور سورہ نسا اور سورہ مائدہ پڑہا یا چہ رکعتین مائدہ کی جگہہ سورہ انعام

رسول الله صلعم بآية من القرآن ليلة حدثنا محمود بن غيلان

نماز پڑھی رسول اللہ صلعم نے ایک ہی آیت سے قرآن میں سے ایک رات کو حدیث کی ہم سے محمود ابن غیلان نے

ثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله

کہا حدیث کی ہم سے سلیمان ابن حرب نے کہا حدیث کی ہم سے شعبہ نے کہا اعمش سے اوس نے ابی وائل سے اوس نے عبد اللہ

قال صليت ليلة مع رسول الله صلعم فلم يزل قائما حتى هممت بامر

کہا کہ نماز پڑھی میں نے ایک رات ساتھ رسول اللہ صلعم کے پس برابر کھڑے نماز پڑھتے رہے یہانتک کہ قصد کیا

سوء قيل له وما هممت به قال هممت ان اقعد وادع النبي صلعم حدثنا

میں نے ایک بری بات کا لوگوں نے کہا اوسنے اور قصد کیا تو نے بری چیز کا کہا کہ بیٹھ جاؤں اور چھوڑ دوں نبی کو حدیث

سفيان بن وكيع ثنا جرير عن الاعمش نحوه حدثنا اسحق بن موسى

کی ہم سے سفیان بن وکیع نے کہا حدیث کی ہم سے جریر نے اعمش سے مثل اسکے حدیث کی ہم سے اسحاق ابن موسی نے

الانصاري ثنا معن ثنا مالك عن ابي النضر عن ابي سلمة عن عائشة ان

انصاری نے کہا حدیث کی ہم سے مالک نے ابی نضر سے اوسنے ابی سلمہ سے اوسنے عائشہ سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرأ وهو جالس فاذا بقي

نبی صلعم تھے نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر قرآن پڑھتے تھے اور بیٹھے ہوتے تھے جب باقی

من قراءته قدر ما يكون ثلثين او اربعين اية قام فقرأ وهو قائم ثم ركع

قرأت اونکی اس اندازے پر کہ تیس آیت ہوگی یا چالیس آیت کھڑے ہوجاتے اور پڑھتے کھڑے کھڑے پھر رکوع

ثم سجد ثم صنع في الركعة الثانية مثل ذلك حدثنا احمد بن منيع

کرتے اور سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں مثل اسی کے حدیث کی ہم سے احمد ابن منیع نے

ثنا هشيم انا خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق قال سألت عائشة

کہا حدیث کی ہم سے ہشیم نے کہا خبر دی ہمکو خالد حذاء نے اوسنے عبد اللہ بن شقیق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ

عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه فقالت كان يصلي

نماز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور انکے نفل کا احوال تب کہا کہ تہی نماز

ليلا طويلا قائما وليلا طويلا قاعدا فاذا قرأ وهو قائم واذا قرأ وهو

پڑہتی کسی رات کو بڑی دیر تک کہڑی ہوی اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھی ہوی پہر جب قرآن پڑہتی کہڑی

قائم ركع وسجد وهو قائم واذا قرأ وهو جالس ركع وسجد وهو جالس حدثنا اسحق بن

کہڑی ہوکر رکوع میں اور سجدہ کیا حضرت کہڑی ہوا اور جب قرآن پڑہتی بیٹھی ہو تو رکوع اور سجدہ کرتی بیٹھی ہو[1] حدیث کی ہمکو اسحاق

موسى ثنا معن ثنا مالك عن ابن شهاب عن السائب بن يزيد عن المطلب ابن ابي

کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک نے اوسنے ابن شہاب سے اوسنے سائب بن یزید سے اوسنے مطلب

وداعة السهمي عن حفصة زوج النبي صلعم يصلي في سبحته قاعدا ويقرأ

اوسنے وداعہ سہمی سے اوسنے حفصہ زوجہ نبی صلعم سے نماز پڑہتے تہے اپنی نفلوں میں بیٹھے ہوے اور

بالسورة ويرتلها حتى تكون اطول من اطول منها حدثنا الحسن بن

پڑہتے تہے سورہ کو اور ترتیل کرتے یہانتک کہ معلوم کرتے سورہ بہت دراز اس سے جو دراز ہوتی اوس سے[2] حدیث

محمد الزعفراني انا الحجاج ابن محمد عن ابن جريج قال اخبرني عثمان

کی ہمسے محمد زعفرانی نے کہا خبر دی ہمکو حجاج ابن محمد نے اوسنے جریج سے کہا خبر دی مجکو عثمان

بن سليمان ان ابا سلمة بن عبد الرحمن اخبره ان عائشة اخبرته ان

ابن سلیمان نے تحقیق ابا سلمہ ابن عبد الرحمن نے خبر دی اوسکو کہ حضرت عائشہ نے خبر دی اوسکو کہ

حاشیہ [1] یعنی جو کہڑی ہوکے قرادت کرتی تو کہڑی ہی ہوکر رکوع میں جاتی اور جو بیٹھ کے قراءت کرتی تو بیٹھ کر رکوع میں جاتی یہ نہیں کہ رکوع کیواسطے کہڑی ہوتی تب رکوع کرتی خلاصہ یہ کہ نماز نفل کی کبہی کہڑے پڑہتے کبہی بیٹھے ۱۲

[2] یعنی سورہ کو با ترتیل پڑہتے اسطرح پر کہ وہ سورہ اپنی سے بڑی سورہ سے دراز معلوم ہوتی بسبب ترتیل کے اور ترتیل کہتے ہیں مخرج اور وقف کی رعایت کرنیکو یعنی حضرت ٹہر ٹہر کے قرآن پڑہتے تہے ۱۲

النبي صلعم لم يمت حتى تكون اكثر صلوته

نبی صلعم نے وفات نہ فرمایا یہاں تک کہ ہوئی اکثر نماز آپ کی

وهو جالس حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب

بیٹھے ہوئے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے ایوب سے

عن نافع عن ابن عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

اور انہوں نے نافع سے اور انہوں نے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت

قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين

قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کے گھر میں اور دو رکعت

بعد العشاء في بيته حدثنا احمد بن منيع ثنا اسمعيل بن ابراهيم

بعد عشا کی انکی گھر میں ۲ حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے

ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر حدثتني حفصة ان النبي صلعم كان يصلي

کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے نافع ابن عمر سے کہا ابن عمر نے حدیث کی ہمسے حفصہ نے کہ تحقیق نبی صلعم تھے نماز

ركعتين حين يطلع الفجر وينادي المنادي قال ايوب اراه قال خفيفتين

پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے گمان کرتا ہوں ... ہلکی

حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا مروان بن معاوية الفزاري عن جعفر

کہا نافع نے دو رکعت ہلکی حدیث کی ہمسے قتیبہ بن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر

ابن برقان عن ميمون بن مهران عن ابن عمر قال حفظت من رسول

ابن برقان سے اونہوں نے میمون ابن مہران سے اونہوں نے ابن عمر سے کہا کہ یاد کر لیا میں نے رسول اللہ

الله صلعم ثماني ركعات ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين

صلعم سے آٹھ رکعتیں دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعتیں بعد ظہر کے اور دو رکعتیں

ظہر کے قبل چار رکعت سنت پڑھنی کا آگے بیان آتا ہے ۱۲ یعنی اکثر عمر میں حضرت نماز نفل کی بیٹھی ہو ستے

الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

بعد مغرب کے حضرت کے گھر مین اور دو رکعت بعد عشا کے حضرت کے گھر مین حدیث کی ہمسے احمد ابن

مَنِيعٍ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

منیع نے کہا حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسے ایوب نے اونسے نافع ابن عمر سے کہا

ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صلعم كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَطْلُعُ

ابن عمر سے کہ حدیث کی مجھسے حفصہ نے یہ کہ بیشک نبی صلعم تھے نماز پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا

الْفَجْرُ وَيُنَادِي الْمُنَادِي قَالَ أَيُّوبُ أُرَاهُ قَالَ خَفِيفَتَيْنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

صبح صادق اور اذان دیتا اذان دینے والا کہا ایوب نے کہ خیال کرتا ہوں مین کہا نافع نے کہ دو رکعت ہلکی حدیث کی

بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ

ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن برقان سے اونسے میمون

ابْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

ابن مہران سے اونسے ابن عمر سے اونسے کہا کہ یاد کر لیا مینے رسول اللہ صلعم سے آٹھ رکعتین

رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد اوسکے اور دو رکعت بعد مغرب کی اور دو رکعت

بَعْدَ الْعِشَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِرَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ وَلَمْ أَكُنْ أَرَاهُمَا

بعد عشا کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی مجھسے حفصہ نے دو رکعتین فجر کی اور نہین دیکھا مینے اون دونوں کو

مِنَ النَّبِيِّ صلعم حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے[2] حدیث کی ہمسے ابو سلمہ نے یحیی ابن خلف سے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن مفضل نے

حاشیہ [1] ظہر کے قبل چار رکعت سنت پڑھنے کا آگے بیان آتا ہے ١٢

[2] یعنی اون دونوں رکعتونکو پڑھتی ہوئے اپنی آنکھ سے نہین دیکھا مگر اپنی ہمشیرہ حضرت حفصہ سے سنا ١٢

عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق قال سألت عائشة عن صلوة

خالد حذاء سے اور نے عبد الله بن شقیق سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے نماز

النبي صلعم قال كان يصلي قبل الظهر ركعتين وبعدها ركعتين

نبی صلعم سے کہا کہ تھے نماز پڑھتے قبل ظہر کے دو رکعت اور بعد ظہر کے دو رکعت

وبعد المغرب ركعتين وبعد العشاء ركعتين وقبل الفجر ركعتين حدثنا

اور بعد مغرب کے دو رکعت اور بعد عشا کے دو رکعت اور قبل فجر کے دو رکعت حدیث کی ہمسے

محمد بن المثنى ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت

محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اور سنا ابی اسحق سے کہا سنا میں نے

عاصم بن ضمرة يقول سألنا عليا عن صلوة رسول الله صلعم من النهار

عاصم بن ضمرہ سے وہ کہتے تھے کہ پوچھا ہم نے حضرت علی سے نماز رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی دن کو

قال فقال انكم لا تطيقون ذلك قال قلنا من اطاق منا ذلك صلى

کہا پھر فرمایا کہ بیشک طاقت نہیں رکھہ سکوگے اسکی [1] کہا عاصم نے کہ کہا ہمنے کہ جو ہم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے

قال كان اذا كانت الشمس من ههنا كهيئتها من ههنا عند العصر صلى

تو کوئی ہم میں سے اوسکی کہ نماز پڑھے تب کہا کہ تھے حضرت جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر [2] مثل شکل اپنی کی اسجگہ [3] وقت عصر

ركعتين واذا كانت الشمس من ههنا كهيئتها من ههنا عند الظهر صلى اربعا

کی نماز پڑھتے دو رکعت اور جب ہوتا آفتاب اس جگہ پر [4] مثل شکل اپنی کی اسجگہ [5] وقت ظہر کی نماز پڑھتے چار رکعت [6]

حاشیہ [1] یعنی ہمیشہ اسقدر نماز نہ ادا کر سکوگے ۱۲ [2] اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲ [3] اشارہ کیا طرف مغرب کی ۱۲ [4] اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲ [5] اشارہ کیا مغرب کی طرف ۱۲

[6] یعنی جسقدر آفتاب بلند عصر کے وقت مغرب کی طرف رہتا ہے اسقدر جب مشرق کی طرف رہتا تب دو رکعت پڑھتے اور جسقدر آفتاب ظہر کے وقت بلند رہتا ہے مغرب کی طرف اسقدر جب مشرق کیطرف ہوتا تب چار رکعت پڑھتے ۱۲

ويصلي قبل الظهر اربعا وبعدها ركعتين وقبل العصر اربعا ويفصل

اور نماز پڑھتے تھے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت جدا کرتے

بين كل ركعتين بالتسليم على الملائكة المقربين والنبيين ومن تبعهم

درمیان دو دو رکعتوں کے ساتھ سلام کے اوپر فرشتے نزدیکی اور نبیوں کے اور جو شخص تابع ہے

من المؤمنين والمسلمين

مومنوں اور مسلمین سے

باب صلوة النبي صلعم الضحى

یہ باب ہے بیان میں نماز پڑھنے نبی صلعم کے چاشت کے

حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو داؤد الطيالسي انا شعبة عن يزيد الرشك قال

حدیث کی محمود بن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد طیالسی نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے کہا

سمعت معاذة قالت قلت لعائشة اكان النبي صلعم يصلي الضحى قالت نعم

سنا میں نے معاذہ سے اوسنے کہا کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کیا تھے نبی صلعم پڑھتے نماز چاشت کی کہا ہاں

اربع ركعات ويزيد ما شاء الله عز وجل حدثنا محمد بن المثنى حدثني

چار رکعتیں اور کبھی زیادہ کرتے جسقدر چاہتا اللہ عز وجل حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی

حكيم بن معاوية الزيادي ثنا زياد بن عبد الله بن الربيع الزيادي

ہمسے حکیم ابن معاویہ زیادی نے کہا حدیث کی ہمسے زیاد ابن عبد اللہ ابن ربیع زیادی نے

عن حميد الطويل عن انس بن مالك ان النبي صلعم كان يصلي

حمید طویل سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ تحقیق نبی صلعم تھے نماز پڑھتے

الضحى ست ركعات حدثنا محمد بن المثنى ثنا جعفر انا شعبة

چاشت کی چھ رکعتیں حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے

عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمن ابن ابي ليلى قال ما اخبرني احد

عمرو بن مرہ سے اوسنے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے اوسنے کہا کہ نہ خبر دی مجھکو کسی نے

اللہ ان رأی النبی صلعم یصلی الضحی الا ام ھانی فانھا حدثت ان

کہ کسنے اوسنے دیکھا ہو نبی صلعم کو نماز پڑھتے چاشت کی سوا ام ہانی کے پہر بیشک اوسنی حدیث کی

رسول اللہ صلعم دخل بیتھا یوم فتح مکۃ فاغتسل فسبح ثمانی

یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائی اوسکے گہر مین دن فتح مکہ کے پس غسل کیا اور نفل پڑہی

رکعات ما رأیتہ صلی صلوۃ قط اخف منہا غیر انہ کان یتم الرکوع و

آٹھ رکعتین نہ دیکھا مینے حضرت کو کہ نماز پڑہی ہو کوئی نماز ہرگز ہلکی زیادہ اسی لیکن بیشک حضرت تھے پورا کرتے

السجود حدثنا ابن ابی عمر ثنا وکیع انا کھمس بن الحسن عن عبد اللہ

اور سجدون کو حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع نے کہا خبر دی ہمکو کہمس ابن حسن نے عبد اللہ

بن شقیق قال قلت لعائشۃ اکان النبی صلعم یصلی الضحی قالت

ابن شقیق سے کہا کہا مینے حضرت عائشہ سے کہ بہلا تہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑہتی چاشت کی کہا

لا الا ان یجیء من مغیبہ حدثنا زیاد بن ایوب البغدادی ثنا

کہ نہین مگر یہ کہ تشریف لاتے اپنے سفر سے حدیث کی ہمسے زیاد ابن ایوب بغدادی نے کہا حدیث کی ہمسے

محمد بن ربیعۃ عن فضیل بن مرزوق عن عطیۃ عن ابی سعید الخدری

محمد ابن ربیعہ نے فضیل ابن مرزوق سے اوسنے عطیہ سے اوسنے ابی سعید خدری سے

قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الضحی حتی نقول لا یدعھا

کہا کہ تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑہتے چاشت کی یہانتک کہ کہتی نہ چہوڑینگے ہم اوسکو

حاشیہ ۱؎ یعنی رکوع سجدہ مین جلدی نہ کرتے تہے رکوع سجدہ بخوبی ادا کرتے تہے قرأت ہلکی کرتی تہی ۱۲
۲؎ اوپر کی حدیث مین ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ ہان چاشت کی نماز پڑہتے تہے اور اسمین ہے کہ نہین جب
کہ نہین مگر جب سفر سے آتے تو دونون مین موافقت اسطرح پر ہوتی ہے کہ پہلی حدیث مین بہی سفر کا حال بیان
کیا ہو گا کہ ہان سفر سے آکے کبہی چار رکعت پڑہتے تہے کبہی زیادہ بہی وہی ذکر بیان نہین کر دیا
حضرت کا فعل جنے جب دیکھا اوسکا بیان کر دیا ۱۲

ویدعها حتى نقول لا یصلیها حدثنا احمد بن منیع عن

اور چہوڑ دیتے اوسکو یہانتک کہ ہم کہتے تہے کہ نہ پڑہینگے اوسکو حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے اونسے

هشیم انا عبیدة عن ابراهیم عن سهم ابن منجاب عن قرثع الضبی

ہشیم سے کہا خبر دی عبیدہ سے ابراہیم سے اونسے سہم ابن منجاب سے اونسے قرثع ضبی سے

عن قرثع عن ابی ایوب الانصاری ان النبی صلعم کان یدمن اربع

اونسے قرثع سے اونسے ابی ایوب انصاری سے اونسے کہا کہ بیشک نبی صلعم ہمیشہ پڑہتے چار

رکعات عند زوال الشمس فقلت یا رسول الله انک تدمن هذه

رکعتین نزدیک زوال شمس کے پہر کہا مینے یارسول اللہ آپ ہمیشہ پڑہتے ہین یہ

الاربع الرکعات عند زوال الشمس فقال ان ابواب السماء تفتح

چار رکعتین نزدیک زوال شمس کے پہر فرمایا بیشک دروازے آسمان کے کہولے جاتے

عند زوال الشمس فلا ترتج حتى تصلى الظهر فاحب ان یصعد لی

ہین نزدیک ڈہلنے آفتاب کے پہر نہین بند کئے جاتے یہانتک کہ پڑہی جاوی نماز ظہر پہر دوست رکہتا ہون

فی تلک الساعة خیر قلت افی کلهن قراءة قال نعم قلت هل فیهن

یہ کہ چڑہے میری واسطے اسوقت مین کوئی عمل خیر کہا مینے کیا سب رکعتون مین قراۃ ہی فرمایا ہان کہا مینے کیا

تسلیم فاصل قال لا حدثنا احمد بن منیع ثنا ابو معویة ثنا

ان چارونکے بیچ سلام تمام کرنیوالا نماز کا ہی فرمایا کہ نہین حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہمسے ابو معاویہ نے

عبیدة عن ابراهیم عن سهم بن منجاب عن قزعة عن القرثع عن

کہا حدیث کی ہمسے عبیدہ نے اونسے ابراہیم سے اونسے سہم ابن منجاب سے اونسے قزعہ سے اونسے قرثع سے اونسے

ابی ایوب عن النبی صلعم نحوه حدثنا محمد بن المثنى ثنا داود

ابی ایوب سے اسنے نبی صلعم سے اسی طرح حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنے نے کہا حدیث کی ہمسے داود

ثنا محمد بن مسلم عن ابي الوضاح عن عبد الكريم الجزري عن

بیان حدیث کی ہمسے محمد ابن مسلم نے ابن ابی وضاح سے اسنے عبد الکریم جزری سے اوسنے

مجاهد عن عبد الله بن السائب ان رسول الله صلعم كان يصلي

مجاھد سے اسنے عبد اللہ ابن سائب سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم تھے نماز پڑھتے

اربعا بعد ان تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح فيها

چار رکعت بعد ڈھلنے آفتاب کے قبل ظہر کے وا اور فرمایا کہ بیشک یہ ایسا وقت ہے کہ کھولے جاتے

ابواب السماء فاحب ان يصعد لي فيها عمل صالح حدثنا ابو سلمة

ہین اوسمین دروازے آسمان کے پہر دوست رکھتا ہون مین کہ چڑہے میرے واسطے اسوقت مین عمل نیک حدیث کی ہمسے

يحيى بن خلف ثنا عمر بن علي المقدمي عن مسعر بن كدام عن

ابو سلمہ یحیی ابن خلف نے کہا حدیث کی ہمسے عمر ابن علی مقدمی نے اوسنے مسعر بن کدام سے اسنے

ابي اسحق عن عاصم بن ضمرة عن علي انه كان يصلي قبل الظهر اربعا

ابی اسحق سے اوسنے عاصم ابن ضمرہ سے اوسنے علی علیہ السلام سے کہ تہے بیشک حضرت علی نماز پڑھتے قبل ظہر

وذكر ان النبي صلعم كان يصليها عند الزوال ويمد فيها

چار رکعتین اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلعم تہے پڑھتے چار رکعت آفتاب ڈھلنے کے وقت اور قرات

باب صلوة التطوع في البيت حدثنا عباس بن العنبري انا

یہ باب ہے بیان مین نماز نفل کے گہر مین حدیث کی ہمسے عباس عنبری نے کہا خبر دی ہمکو

عبد الرحمن بن مهدي عن معوية بن صالح عن العلاء بن الحارث

عبد الرحمن ابن مہدی نے اسنے معاویہ ابن صالح سے اسنے صالح ابن علاء ابن حارث

عن حرام بن معاوية عن عمه عبد الله بن سعد قال سألت رسول الله

سے اوسنے حرام ابن معاویہ سے اسنے اپنے چچا عبد اللہ ابن سعد سے کہا سوال کیا مینے رسول اللہ

عن الصلوة في بيتي والصلوة في المسجد قال قد ترى ما اقرب بيتي من المسجد فلان

نماز سے اپنی گھر میں اور بیچ مسجد میں سلہ فرمایا کہ بیشک دیکھتا ہے تو کیا نزدیک ہے میرا گھر مسجد سے پر بیشک

اصلي في بيتي احب الي من ان اصلي في المسجد الا ان تكون صلوة مكتوبة باب ما جاء

نماز پڑھنا میرا اپنی گھر میں دوست زیادہ ہے مجکو اس سے کہ پڑھوں میں مسجد میں مگر یہ کہ ہو وہی نماز فرض یہ باب ہے وارد

في صوم رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا حماد بن

حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان روزی رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن

زيد عن ايوب عن عبد الله بن شقيق قال سألت عائشة عن صيام

زید سے او سنے ایوب سے او سنے عبد اللہ ابن شقیق سے کہا سوال کیا میں عائشہ سے حال روزہ رکھنے

رسول الله صلعم قالت كان يصوم حتى نقول قد صام ويفطر

میں رسول اللہ صلعم کا فرمایا کہ تھے روزہ رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا اور افطار

حتى نقول قد افطر قالت وما صام رسول الله صلعم شهرا كاملا

کرتے یہانتک کہ کہتی ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا[2] کہا عائشہ نے اور روزہ نرکھا رسول اللہ صلعم نے کوئی مہینہ پورا

منذ قدم المدينة الا رمضان حدثنا علي بن حجر ثنا اسمعيل

جب سے تشریف لای مدینہ میں سوای رمضان کی حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے اسمعیل

بن جعفر عن حميد عن انس بن مالك انه سئل عن صوم النبي صلعم فقال

ابن جعفر نے اسنے حمید سے او سنے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ پوچھے گئے روزہ سے نبی صلعم کے تب کہا

كان يصوم من الشهر حتى نرى ان لا يريد ان يفطر منه ويفطر منه

کہ تھے روزہ رکھتے بعضی مہینہ میں یہانتک کہ خیال کرتے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت افطار کرنا اس مہینہ میں

حاشیہ سلہ یعنی نماز نفل بہتر ہے گھر میں نہ مسجد میں ۱۲

سلہ یعنی بعضی مہینہ میں جو روزہ رکھنے شروع کرتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے اور

بعضے مہینہ میں روزہ نرکھتے تو ہم لوگ جان لیتے کہ اب تمام مہینے روزہ نرکھیں گے یعنی کبھی رکھتے کبھی نرکھتے ۱۲

حَتّٰى نَرٰى اَنْ لَا يُرِيْدُ اَنْ يَّصُوْمَ مِنْهُ شَيْئًا وَكُنْتَ لَا تَشَاءُ اَنْ

یہاں تک کہ خیال کرتے تھے ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینہ میں کچھ اور جو کو تم ہوتا تو نہیں چاہتا کہ

تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا اَنْ رَاَيْتَهُ مُصَلِّيًا وَلَا نَائِمًا حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ

دیکھے تو حضرت کو رات میں نماز پڑھتے والی مگر یہ کہ دیکھتا تو انکو نماز پڑھتے والا اور سوتے والا حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے ابی بشر سے کہا سنا میں نے سعید ابن جبیر سے اونہوں نے ابن عباس سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يُّفْطِرَ مِنْهُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيْدُ

انہوں نے کہا کہ تھے رسول اللہ صلعم روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے نہیں چاہتے حضرت افطار کرنا اس مہینہ میں اور افطار کرتے یہاں تک

اَنْ يَّصُوْمَ وَمَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا رَمَضَانَ

جب چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینہ میں اور حضرت نے روزہ نہ رکھا کوئی مہینہ پورا جب سے تشریف لائے مدینہ میں سوا رمضان کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے اونہوں نے سفیان سے

عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اونہوں نے منصور سے اونہوں نے سالم سے اونہوں نے ابی جعد سے اونہوں نے ابی سلمہ سے اونہوں نے ام سلمہ سے کہا

مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلْعَمْ يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

کہ نہ دیکھا میں نے نبی صلعم کو روزہ رکھتے دو ماہ برابر سوائے شعبان اور رمضان کے

حاشیہ ۱؎ یعنی بعضی مہینہ میں جو روزہ رکھنے شروع کرتے تو ہم جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے اور بعضی مہینہ میں روزہ نہ رکھتے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام ماہ روزہ نہ رکھیں گے یعنی کبھی رکھتے کبھی نہ رکھتے ۱۲
۲؎ حضرت عائشہ اور ابن عباس کی حدیث میں جو قریب ہی گزر چکی اور اس حدیث میں ظاہر میں تعارض معلوم ہوتا ہے اسکی موافقت اس طرح ہے کہ شعبان کی مہینہ میں جو حضرت نے تھوڑے دن افطار کیا اور بہت دن روزہ رکھا اور حضرت عائشہ اور ابن عباس نے اوسکو تھوڑا گنا اور دوسری یہ کہ کبھی کہ کیا ہوگا اسکا علم دونو صاحبوں کو نہ ہوا ہوگا اور ام سلمہ میں آیا تھا انکو معلوم تھا انہوں نے روایت کر دیا یا یہ مراد ان دونو صاحبوں کی ہے کہ مکہ میں پوری مہینہ بھر شعبان کی روزہ رکھتے جیسے مدینہ میں تشریف لائے تب سے شعبان میں پوری مہینہ روزہ نہ رکھا کیونکہ مدینہ میں تشریف لانیکے بعد رمضان فرض کیا اسکے ساتھ نفل میں جاتے رہیں جیسا کہ دوسری روایت میں اسکا صاف بیان ہے اب روزہ نفل جو کوئی چاہے رکھے جاہے

[illegible]

قال ابو عیسی ہذا اسناد صحیح وھکذا قال عن ابی سلمۃ عن ام

کہا ابو عیسی نے یہ اسناد صحیح ہے اور اسیطرح کہا سالم نے ابی سلمہ سے اونسے ام

سلمۃ وقد روی غیر واحد ہذا الحدیث عن ابی سلمۃ عن عائشۃ

سلمہ سے اور بیشک روایت کیا اس حدیث کو ابی سلمہ سے اونسے عائیشہ سے

عن النبی حدثنا ھناد ثنا عبدۃ عن محمد بن عمرو ثنا سلمۃ عن عائشۃ قالت

نبی صلعم سے حدیث کی ہمسے ہناد نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اونسے محمد بن عمرو نے کہا حدیث کی ہمسے سلمہ نے اونسے عائیشہ نے کہا

لم ار رسول اللہ یصوم فی شہر اکثر صیامہ فی شعبان الا قلیلا بل کان یصومہ کلہ

کہ نہ دیکھا مینے رسول اللہ صلعم کو روزہ رکہتے کسی مہینہ میں زیادہ روزہ رکہنے انکی سے شعبان میں تہے روزہ رکہتے شعبان میں تمام

دینار الکوفی ثنا عبید اللہ بن موسی وطلق بن غنام عن

ابن دینار کوفی نے کہا حدیث کی ہمسے عبید اللہ ابن موسی نے اور طلق ابن غنام نے اونسے

شیبان عن عاصم عن زر عن عبد اللہ قال کان رسول

شیبان سے اسنے عاصم سے اونسے زر سے اسنے عبد اللہ سے کہا کہ تہے رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم عن غرۃ کل شہر ثلثۃ ایام

صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے شروع ہر مہینہ سے تین دن

وقل ما کان یفطر یوم الجمعۃ حدثنا محمود بن غیلان ثنا ابو داود

اور کم تہے افطار کرتے جمعہ کے روز حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داؤد

انا شعبۃ عن یزید الرشک قال سمعت معاذۃ قالت قلت لعائشۃ

نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے یزید رشک سے کہا سنا مینے معاذہ سے کو اسنے کہا کہ کہا مینے حضرت عائیشہ سے

حاشیہ یعنی کبہی ساری مہینہ شعبان کے روزہ رکہتے اور کبہی شعبان میں بہت دن روزہ رکہتے

چند روز نہ رکہتے یہ بہی قبل تشریف لانے مدینہ کے معلوم ہوتا ہے ۱۲

أكان النبي صلعم يصوم ثلثة أيام من كل شهر قالت نعم

کہ ہلا تھے نبی صلی الله علیه وسلم روزہ رکھتے تین دن ہر مہینے سے فرمایا ہاں

قلت من أيه كان يصوم قالت كان لا يبالي من أيه

پہنے کہا مہینے کے کن دنوں میں ہی روزہ رکھتے فرمایا پروا نہ رکھتے تھے مہینے میں جب ہی ہوتا

صام قال أبو عيسى ويزيد الرشك هو يزيد الضبعي البصري

تب ہی روزہ رکھتے قال ابو عیسی نے وا اور یزید رشک وہی یزید ضبعی بصری ہے

وهو ثقة وروى عنه شعبة وعبد الوارث بن سعيد و

اور وہ معتبر ہے اور روایت کی اوس سے شعبہ اور عبد الوارث ابن سعید اور

حماد بن زيد وإسمعيل بن ابراهيم وغير واحد من الأئمة

حماد ابن زید اور اسماعیل ابن ابراہیم اور بہت لوگوں نے اماموں میں سے

وهو يزيد القاسم ويقال القسام والرشك بلغة أهل البصرة

اور وہ یزید قاسم ہے اور وہ لوگ کہتے ہیں قسام اور رشک بولی میں بصرہ والوں کی

هو القسام حدثنا أبو حفص عمرو بن علي نا عبد الله بن

وہ قسام ہے حدیث کی ہم سے ابو حفص عمرو ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله ابن

داود عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ربيعة الجرشي

داود نے اوسنے ثور ابن یزید سے اوسنے خالد بن معدان سے اسنے ربیعہ جرشی سے

عن عائشة قالت كان النبي صلعم يتحرى صوم الاثنين و

اوسنے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلعم قصد کرتے روزہ دوشنبہ اور

الخميس حدثنا أبو مصعب المديني عن مالك بن أنس عن

پنجشنبہ کا حدیث کی ہمسے ابو مصعب نے کہا مدنی نے اوسنے مالک ابن انس سے اوسنے

ابی النضر عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت ما کان

ابی نضر نے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے اسنے عائیشہ سی کہا کہ نہتی

رسول الله صلعم یصوم فی شهر اکثر من صیامه فی شعبان حدثنا

رسول اللہ صلعم روزہ رکہتے کسی روزہ مین زیادہ اپنی روزہ رکہنی سی شعبان مین حدیث کہی

محمد بن یحیی انا ابو عاصم عن محمد بن رفاعة عن سهیل بن ابی صالح

ہمسے محمد ابن یحیی نے کہا خبر دی ہمکو عاصم نے محمد ابن رفاعہ سی اسنے سہیل ابن ابی صالح سے

عن ابیه عن ابی هریرة ان النبی صلعم قال تعرض الاعمال

اسنے اپنی باپ سی اسنے ابی ہرہ سی کہا بیشک نبی صلعم نے فرمایا کہ حاضر کیجاتی ہین اعمال

یوم الاثنین والخمیس فاحب ان یعرض عملی وانا صائم حدثنا محمود

بندونکی دوشنبہ کی دن اور جمعرات کی دن پس دوست رکہتا ہون مین کہ حاضر کیا جاوی میرا عمل اور مین ہون روزہ دار

بن غیلان ثنا ابو احمد ومعویة بن هشام قال ثنا سفین عن منصور

ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو احمد اور معاویہ ابن ہشام نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے منصور

عن خیثمة عن عائشة قالت کان رسول الله صلعم یصوم من الشهر

سی اوسنے خیثمہ سے اسنے عائشہ سی کہا کہ تہی رسول اللہ صلعم روزہ رکہتے کسی مہینہ مین

السبت والاحد والاثنین ومن الشهر الاخر الثلثاء والاربعاء و

ہفتہ کو اور اتوار کو اور دوشنبہ کو اور دوسری مہینہ مین منگل اور بدہ اور

الخمیس حدثنا هرون بن اسحق الهمدانی انا عبدة بن سلیمان

جمعرات کو حدیث کی ہمسے ہارون اسحق ہمدانی نے کہا خبر دی ہمکو عبدہ ابن سلیمان نے

عن هشام ابن عروة عن ابیه عن عائشة قالت کان عاشوراء یوما

اسنے ہشام ابن عروہ سی اوسے اپنی باپ سی اوسنے عائشہ سی کہا کہ تہا عاشورا ایک دن

تصومه قريش في الجاهلية وكان رسول الله صلعم يصومه

روزه رکھتے اوسمین لوگ ایام جاہلیت مین اور رہتے رسول الله صلعم روزه رکھتے اوسمین

فلما قدم المدينة صامه وامر بصيامه فلما فرض رمضان

پھر تشریف لائے مدینه مین روزه رکھا اوسدن کا اور حکم کیا صحابه کو اوسدن کے روزه کا سو جب فرض کیا گیا

كان رمضان هو الفريضة وترك عاشوراء فمن شاء صامه

رمضان روزه رمضان کا ہوگیا رمضان وہی فرض اور چھوڑ گیا روزه عاشوراء کا پھر جو کوئی چاہے روزه رکھے اوسمین

ومن شاء تركه حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي

اور جو چاہے ترک کرے اوسکو ۱ حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالرحمن ابن مہدی نے

ثنا سفين عن منصور عن ابراهيم عن علقمة قال سألت عائشة

کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اونسے منصور نے اونسے ابراہیم سے اونسے علقمه سے کہا سوال کیا مین نے حضرت عائشه سے

اكان رسول الله صلعم يختص من الايام شيئا قالت كان عمله

کیا تھے رسول الله صلعم خاص کرتے روزه کیواسطے دنکو کچھ بھی فرمایا که تھا عمل اونکا ہمیشه

ديمة وايكم يطيق ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يطيق

اونکا برابر ۲ اور کون تم مین سے طاقت رکھتا ہے اسقدر که رسول الله صلعم سے طاقت رکھتا ہے

حدثنا هرون بن اسحق انا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن

حدیث کی ہمسے ہرون ابن اسحق نے کہا خبر دی ہمکو عبده نے اونسے ہشام ابن عروه سے اونسے اپنے باپ سے او

عائشة قالت دخل على رسول الله صلعم وعندي امراة فقال

عایشه سے کہا که تشریف لائے میرے پاس رسول الله صلعم اور میرے پاس ایک عورت تھی تب فرمایا

من هذه قلت فلانة لا تنام الليل فقال رسول الله صلعم

حضرت نے کون ہے یه عرض کیا مین نے فلانی ہے سوتی رات بھر تب فرمایا رسول الله صلعم نے

حاشیه ۱ عاشوراء دسوین تاریخ محرم کی [illegible]

عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ

سے اختیار کرو تم لوگ عملوں میں اسقدر کہ طاقت رکھو پھر بیشک اللہ نہیں ملال لاتا ثواب دینے سے اور تمہیں تھک جاوگے

ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلعم الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ حَدَّثَنَا

اور بہت دوست زیادہ عمل نزدیک رسول اللہ صلعم کے ایسا کہ ہمیشہ قایم رہے اوسپر اوسکا کرنیوالا ۲ حدیث کی ہمسے

أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

ابو ہشام محمد ابن یزید رفاعی نے کہا حدیث کی ہمسے ابن فضیل نے اعمش سے اوسنے ابی صالح سے

صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ

اوسنے کہا کہ پوچھا مینے حضرت عائشہ اور حضرت ام سلمہ سے کہ کونسا عمل تہا بہت دوست نزدیک رسول

اللّٰهِ صلعم قَالَتَا مَا دِيمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ ثَنَا

اللہ صلعم کے دونوں نے کہا کہ وہ عمل ہمیشہ قایم رہا جاوی اوسپر اگرچہ تہوڑا ہو حدیث کی ہمسے محمد ابن اسمعیل نے کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنِي مُعٰوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ

حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن صالح نے عمرو بن قیس سے بیشک اوسنے سنا عاصم

بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم

ابن حمید کو کہا سنا مینے عوف ابن مالک کو کہ وہ کہتے تہے کہ تہا میں ساتہ رسول اللہ

لَيْلَةً فَاسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ مَعَهُ فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ

صلعم کے ایکرات کو پہر مسواک کیا بعد اوسکے وضو کیا پہر کہڑی ہوئی نماز پڑہنے لگے اور کہڑا ہوا میں اونکی ساتہ پہر شروع

حاشیہ ۱؎ یعنی اسقدر عبادت کرو کہ عاجز ہوکر چہوڑ دو کیونکہ اللہ تعالی ذات ہی نہایت عاجز ہونیسے پاک ہے جسقدر

بندگی کروگے ثواب دیگا اوسکی دریا رحمت کو کمی نہیں مگر تمہیں عاجز ہو جاوگے اور عبادت ناغہ کروگے سو اسقدر کرو

کہ ہمیشہ نباہ ہو سو رنج کی جگہہ ہے کہ طاقت سے زیادہ عبادت کرنیکو حضرت نے منع کیا دیکہیں وہابی رسو نہیں

طاقت سے زیادہ مال خرچ لیا کرنے سے کیا ہو ۱۲

۲؎ یعنی اندازے سے کہ ساتہ عمل ہو اور ہمیشہ بنی اور رہ سکے ۱۲

البقرة فلا يمر بآية رحمة الا وقف فسأل ولا يمر بآية عذاب الا

سورہ بقر کا پہر نہ جا پہونچتے حضرت آیت رحمت پر مگر ٹہر تے اور مانگتے اور نہ جا پہونچتے آیت عذاب پر مگر

وقف فتعوذ ثم ركع فمكث راكعا بقدر قيامه ويقول في ركوعه

ٹہرتے اور پناہ مانگتے بعد اسکے رکوع کرتے اور دیر تک کرتے رکوع کی حالت مین اپنی قیام کی اندازی پر اور کہتے تہے

سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة ثم سجد بقدر

اپنی رکوع مین پاک ہی صاحب غلبہ کا اور پادشاہت کا اور بڑائی کا اور بزرگی کا پہر سجدہ کرتے بقدر

ركوعه ويقول في سجوده سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء

اپنی رکوع کے اور کہتے اپنے سجدہ مین پاک ہی صاحب غلبہ کا اور پادشاہت کا اور بزرگی کا

والعظمة ثم قرأ آل عمران ثم سورة سورة يفعل ذلك

پہر پڑہا سورہ آل عمران پہر سورہ سورہ کرتے مثل اسی کے ۱۲

باب ما جاء في قراءة رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن

یہ باب ہی اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین قراءة رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہم سے قتیبہ ابن

سعيد ثنا الليث بن شهاب عن ابن ابي مليكة عن يعلى بن مملك انه

سعید نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن شہاب نے اوسنے ابی ملکہ سے اوسنے یعلی ابن مملک سے بیشک

سأل ام سلمة عن قراءة رسول الله صلعم فاذا هي تنعت قراءة

اوسنے پوچھا ام سلمہ سے قرائت رسول اللہ صلعم سے پہر لگا یک بیان فرمانے لگین یہ کہ

حرفا حرفا حدثنا محمد بن بشار ثنا وهب بن جرير بن حازم ثنا

تہی قرائت حضرت کی صاف صاف حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے وہب ابن جریر ابن حازم نے کہا حدیث

حاشیہ ۱؎ یعنی جس آیت مین رحمت کا ذکر ہے جب وہان پہونچتے تب ٹہرتے اور رحمت مانگتے اللہ تعالی سے اور جس آیت مین عذاب کا ذکر ہے وہان جب پہونچتے تب ٹہرتے اور اللہ تعالی سے پناہ مانگتے ۱۲ ۲؎ یعنی پہلی رکعت مین سورہ بقر دوسری مین آل عمران پہر تیسری مین ایک سورہ چوتہی مین ایک سورہ ۱۲

أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللهِ

ابی قتادہ سے کہا کہا مینے انس ابن مالک سے کہ کیونکر تہی قرائت رسول اللہ

صلعم قَالَ مَدًّا حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ حُجْرٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

صلعم کی کہا کہ قرائت مین مد کرنا بہت بہار الکہا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر ابن سعید اموی نے

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صلعم

ابن جریج سے اوسنے ابی ملیکہ سے اوسنے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ تہی نبی صلعم

يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ ثُمَّ يَقُولُ

وقف کرتے اپنی قرائت مین کہتے الحمد للہ رب العالمین اور ٹہرتے پہر کہتے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَأُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ حَدَّثَنَا

الرحمن الرحیم پہر ٹہرتے اور تہے پڑہتے مالک یوم الدین ۲ حدیث کی ہم سے

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہم سے لیث نے اوسنے معاویہ ابن صالح سے اوسنے عبد اللہ ابن

أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صلعم أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ

ابی قیس سے کہا کہ پوچہا مینے حضرت عائشہ کو احوال قرائت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ پہلا تہے آہستہ

أَمْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا أَسَرَّ وَرُبَّمَا جَهَرَ قُلْتُ

یا باواز بلند پڑہتے فرمایا کہ سب طرحسے ٹہیک کرتے تہے ۳ کبہی چپکی قرائت کرتے اور کبہی باواز بلند کرتے کہا مینے

حاشیہ سلہ یعنی مد کے مقام پر مد کرتے اور مد کے مقام کا بیان تجوید کے رسالو ںمین مذکور ہے اور بخاری نے
انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ حضرت کی قرائت تہی کہ مد کرتے بسم اللہ اور الرحمن پر اور الرحیم پر ۱۲
سلہ۲ یعنی بیان ہی وقف کرتے اسطرح سب ایت پر وقف کرتے دو تین آیت نشاندہا سمجہ لینے کیواسطے
سلہ۳ اگے حضرت عائشہ نے بیان تمام کر دیا ۱۲

الحمد لله الذي جعل في الامر سعة حدثنا محمود بن غيلان ثنا

سب تعریف اللہ کے واسطے جسنے کیا دین مین کشادگی حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث

وكيع ثنا مسعر عن ابي العلاء العبدي عن يحيى ابن جعدة عن ام

کی ہمسے وکیع نے کہا حدیث کی ہمسے مسعر نے اوسنے ابی العلاء عبدی سے اوسنے یحیی ابن جعدہ سے اوسنے ام

هاني قالت كنت اسمع قراة النبي صلعم وانا على عريشي حدثنا محمود

ہانی سے اوسنے کہا کہ تہی مین سنتی قرائت کو نبی صلعم کے اور مین ہوتی اپنی مکان کی چہت پر حدیث کی ہمسے

بن غيلان ثنا ابو داود انبا شعبة عن معاوية بن قرة قال سمعت

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اوسنے معاویہ ابن قرہ سے کہا سنا مینے

عبد الله بن معقل يقول رايت النبي صلعم على ناقة يوم الفتح وهو

عبد اللہ ابن معقل کو کہ وہ کہتے تہے دیکہا مینے نبی صلعم کو اونکی اونٹنی پر مکہ کے فتح کے دن اور وہ

يقرأ انا فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما

پڑہتے تہے یہ آیۃ بیشک ہمنی فتح دی تجکو فتح ظاہر تاکہ بخشے تجکو جو اگے گذری تیری گناہ اور

تأخر قال فقرا ورجع قال وقال معاوية بن قرة لولا ان يجتمع

جو پیچہے ہونگے کہا پس پڑہا ۵۱ بنیے اور گلی مین اواز کہینچا اور کہا معاویہ نے ابن قرہ نے اگر نہ ہوتی خوف اس بات کا

الناس علي لاخذت لكم في ذلك الصوت او قال اللحن حدثنا قتيبة

کہ جمع ہوتے ادمی مجہپر ۵۲ تو شروع کرتا مین تمہاری واسطے اسطرحکی اواز یا کہا کہ لحن مین حدیث کی ہمسے قتیبہ

حاشیہ ۵۱ اس مقام مین دو احتمال معلوم ہوتے مین ایک یہ کہ اونٹنی کی ہلنی سے ترجیع معلوم ہوتی جیسا کہ ابن اثیر نے نہی کہا ہی اور دوسری یہ کہ جو مد کے مقام مین جو آپ مد کیا اسکو راوی نے ترجیع سمجہا اور ابن ابو جمرہ نے کہا ہے کہ ترجیع کے معنی خوش اواز کے ہین گانیوالونکے ترجیع سے مراد یہان نہین ہے کیونکہ اوسمین خشوع نہین ہوتا اور قرانکی تلاوت فقط خشوع کے واسطے مقرر ہی جیسا کہ اگے دوسری حدیث مین صاف آتا ہی کہ حضرت خوش آواز تہی اور ترجیع نہین کرتے تہے اور ترجیع کی سندی کشکری ١٢

۵۲ یعنے لوگ جمع ہوجاوینگے بہتیر سے مزدوری کام کی فرصت کم ہو گی ١٢

بن سعيد ثنا نوح بن قيس الحدّانى عن حسام بن مصك عن قتادة

ابن سعید سے کہا حدیث کی ہمسے نوح ابن قیس حدانی حسام ابن مصک سے اوسنے قتادہ سے

قال ما بعث الله نبيا الا حسن الوجه حسن الصوت وكان لا يرجّع حدّثنا

اوسنے کہا کہ نہیں بہیجا اللہ تعالے نے کسی نبی کو بہلا موتہ اور پیاری آواز کر تو اسلے اور ترجیع نکرتی تہی

محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن ثنا يحيى بن حسان ثنا عبد الرحمن بن ابى الزناد

عبد اللہ ابن عبد الرحمن سے حدیث کی ہمسے یحیی ابن حسان نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن ابن ابی زناد

عن عمرو بن ابى عمرو عن عكرمة عن ابن عباس قال كان قراءة النبى صلعم

سے اوسنے عمرو ابن ابی عمرو سے اوسنے عکرمہ سے اوسنے ابن عباس سے کہا کہ تہی قراءۃ نبی صلعم کی

ربما يسمعها من فى الحجرة وهو فى البيت باب ما جاء فى بكاء رسول

اسطرح کہ بعض وقت سنتا اوسکو وہ شخص کہ آنگن میں ہوتا اور حضرت بیٹہے ہوتے گہر میں یہ باب بیان رونے حضرت کے

الله صلعم حدثنا سويد بن نصر انا عبد الله بن المبارك عن حماد بن

اللہ صلعم میں حدیث کی ہمسے سوید ابن نصر نے کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ ابن مبارک نے اوسنے حماد ابن

سلمة عن ثابت عن مطرف وهو ابن عبد الله بن الشخير عن ابيه

سلمہ سے اوسنے ثابت سے اوسنے مطرف سے اور وہ بیٹا عبد اللہ ابن شخیر تہا اوسنے اپنے باپ سے

قال اتيت رسول الله صلعم وهو يصلى ولجوفه ازيز كازيز المرجل من

اوسنے کہا کہ آیا میں رسول اللہ صلعم پاس اور وہ نماز پڑہتے تہے اور انکے شکم میں آواز تہی مثل آواز دیگ کی

البكاء حدثنا محمود بن غيلان ثنا معوية بن هشام ثنا سفين

رونے سے حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے معویہ ابن ہشام نے کہا حدیث کی ہمسے

عن الاعمش عن ابرهيم عن عبيدة عن عبد الله بن مسعود قال

اعمش سے اوسنے ابراہیم سے اوسنے عبیدہ سے اوسنے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا

ف لہ یعنی لوگوں کیطرح قرآن پڑہنے میں ترجیع نہیں کرتے تہے خوش آواز تہی اونکا پڑہنا پیارا لگتا ۱۲ ف ۲ یعنی حضرت

قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلعم اِقْرَأْ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقْرَأُ عَلَيْكَ وَ
کہا مجکو رسول اللہ صلعم نے کہ قرآن پڑہ تو میری سامنے تب کہا میں یا رسول اللہ بہلا قرآن پڑہین

عَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ
تمہارے سامنی اور حالانکہ آپ پر اوتارا گیا قرآن فرمایا کہ بیشک میں دوست رکہتا ہوں کہ سنوں قرآن کو اپنی سوا دوسری

حَتّٰى بَلَغْتُ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا فَرَاَيْتُ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صلعم
تب پڑہا میں نے سورۂ نسا کو یہانتک کہ پہنچا میں اس آیت تک اور لاوینگے ہم تجکو ان لوگوں پر گواہ کہا عبد اللہ نے پہر دیکہا

تَهْمِلَانِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ
دو آنکہیں نبی صلعم کی آنسو بہاتی تہین حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے جریر نے اونہوں نے عطاء بن سائب سے اونہوں نے اپنے باپ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
سے اونہوں نے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ گہن لگا سورج میں ایکدن زمانہ میں رسول اللہ

صلعم فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم يُصَلِّيْ حَتّٰى لَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ
صلعم کے تب کہڑے ہوئے رسول اللہ صلعم نماز پڑہنے لگے یہانتک کہ نہ لگتا تہا رکوع کرینگے پہر رکوع کیا

يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ
اور نہ لگتا تہا کہ اوٹہاوینگے سر اپنا پہر اوٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگے پہر سجدہ کیا پہر نہ لگتا تہا

يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ
کہ اوٹہاوینگے سر اپنا پہر اوٹہایا سر اپنا اور نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگے پہر سجدہ کیا اور نہ لگتا تہا

يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهٗ
کہ اوٹہاوینگے سر اپنا پہر سر اوٹہایا پہر نہ لگتا تہا کہ سجدہ کرینگے پہر سجدہ کیا پہر نہ لگتا تہا کہ اوٹہاوینگے سر

حاشیہ (۱)
حضرت امت پر شفقت کے سبب روئے اسواسطے کہ اس آیت سے معلوم کیا کہ امت کی عمل پر مجکو گواہی دینا ہوگا کہ تو حضرت کو یہ خوف ہوا کہ عمل اونکا نیک نہو اور اونسے گناہ ہوئے ہوں اوس سبب سے انپر عذاب ہو ۱۲

فجعل ينفخ ويبكي ويقول رب الم تعدني الا تعذبهم وانا فيهم

پهر شروع کيا کہ سانس بهرتے تهے اور روتے تهے اور کہتے تهے اي رب ميرے کيا نهين وعده کيا تو نے مجهے کہ نہ عذاب کرے

رب الم تعدني الا تعذبهم وهم يستغفرون ونحن نستغفرك فصلى

اي ميرے رب کيا نهين وعده کيا تو نے مجهسے کہ نہ عذاب کريگا تو انپر جب تک وہ استغفار کرينگے اور مين استغفار کرتا هون تجهسے پهر پڑهين

ركعتين فانجلت الشمس فقام فحمد الله تعالى واثنى عليه ثم قال الشمس

دو رکعت پهر روشن هوا آفتاب پهر کهڑے هوے اور تعريف کی الله تعالی کی اور ثنا کی اوسپر اور فرمايا کہ تحقيق آفتاب

والقمر ايتان من ايات الله فاذا انكسفا فافزعوا الى ذكر الله تعالى حدثنا محمود

اور چاند دونون نشانيان هين الله کی قدرت کی نشانيون سے پهر جب ديکهو تم ان مين گہن کو پهر دوڑو تم طرف ذکر الله کی حدثنا محمود

بن غيلان ثنا ابو احمد ثنا سفيان عن عطاء بن السائب عن عكرمة عن

ابن غيلان نے کہا حديث کی هم سے ابو احمد نے کہا حديث کی هم سے سفيان نے عطا ابن سائب سے اونهون نے عکرمه سے اونهون نے

ابن عباس قال اخذ رسول الله صلعم ابنة له تقضي فاحتضنها

ابن عباس سے کہا کہ ليا رسول الله صلعم نے اپنے بيٹی کو کہ مرنے لگی تهے پهر گود مين ليا اوسکو

فوضعها بين يديه وصاحت ام ايمن فقال النبي صلعم اتبكين

اور رکها اوسکو اپنے آگے پهر وفات کيا اوسنے اور رونے لگی حضرت کی رهبر وادر چلائی ام ايمن تب فرمايا النبی صلعم

عند رسول الله صلعم فقالت الست اراك تبكي قال اني لست ابكي

نزديک رسول الله صلعم کی تب اوسنے عرض کيا کيا نهين هون ديکهتی آپکو روتے هوے فرمايا نهين هون

حاشيه ۵۲ يعنی ميری امت پر ۱۲ ۵۳ پهر مجهکو اميد هے کہ ميری امت پر عذاب نکرے کيونکہ مين انکی بيچ مين موجود هون اور انکی گناه بخشواتا هون وه بهی استغفار کرتے هين سو تو عذاب نکر اور گہن کو موقوف کر اس حديث سے يه مسئلہ نکلا کہ جب چاند سورج مين گہن لگی تب نماز پڑهے اسکا ذکر فقه مين بخوبی هے اور يه مسئلہ نکلا کہ جب کوئی خوف درپيش هو تب نماز پڑهنے لگے اور گہن سے حضرت اسواسطے ڈرے کہ قيامت کی نشانی هے شايد ابهی کہين قيامت نه آجاوے ۱۲

۵۴ يعنی ايکار روتا ديکهکے مجهسے رها نهين جاتا مين بهی روتی هون ۱۲

أَعْمَى رَحْمَةٌ إِنَّ الْمُؤْمِنَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِنَّ نَفْسَهُ تُنْزَعُ مِنْ

سواے اسکے نہیں کہ یہ تو رحمت ہے وا بیشک مومن نیکوئی ساتھ ہے ہر حال میں بیشک جان اسکی نکالی جاتی ہے

بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ تَعَالَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

اسکے دونوں پہلوؤں کے بیچ میں سے اور وہ شکر اور تعریف کرتا ہے اللہ تعالی کی حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن

بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

ابن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے اوسنے عاصم ابن عبید اللہ سے اوسنے قاسم ابن محمد سے اوسنے

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلعم قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ

عائشہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلعم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے ہوئے تھے

وَهُوَ يَبْكِي أَوْ قَالَ عَيْنَاهُ تُهْرَاقَانِ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا

اور حضرت روتے تھے یا کہا راوی نے کہ دونوں آنکھیں حضرت کی آنسو گراتی تھیں حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا خبر دی ابو عامر

فُلَيْحٌ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْنَا

نے کہا حدیث کی فلیح نے اور وہ بیٹا سلیمان کا ہے اوسنے ہلال ابن علی نے اوسنے انس ابن مالک سے کہا حاضر ہوئے ہم

ابْنَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صلعم وَرَسُولُ اللّٰهِ صلعم جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ

جنازہ پر بیٹی رسول اللہ صلعم کی کے ۲ اور رسول اللہ صلعم بیٹھے تھے قبر کے پاس پھر دیکھا میں نے

عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ أَفِيكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ

دونوں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں تب فرمایا کیا ہم میں کوئی ایسا مرد ہے کہ نہ جماع کیا ہو اسکی رات کہا ابو طلحہ نے

أَنَا قَالَ انْزِلْ فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا بَابُ مَا جَاءَ فِي فِرَاشِ رَسُولِ اللّٰهِ صلعم

میں ہوں فرمایا اتر تو تب وہ اوترے قبر میں صاحبزادی کی یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بچھونے رسول اللہ صلعم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

میں حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبر دی ہمکو علی ابن مسہر نے اوسنے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ

۱ یعنی یہ وہ رونا جو شرع میں منع ہے نہیں ہے ... نشانی ہے رحم دلی کی اور وہ ... حضرت

قالت إنما كان فراش رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الذي ينام

کہا کہ سوای اسکی نہین کہ تہا بچہونا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو سوتے تہے

عليه من أدم حشوه ليف حدثنا أبو الخطاب زياد بن يحيى البصري

اوسپر چمڑی کا اندر بہرا ہوا اوسکی لیف و حدیث کہی ہے ابو خطاب زیاد ابن یحیی بصری نے

نا عبد الله بن ميمون انا جعفر بن محمد عن أبيه قال سئلت عائشة

کہا حدیث کہی ہے عبد اللہ بن میمون نی کہا خبر دی ہمکو جعفر ابن محمد نے اوسنے اپنے باپ سے کہا سوال کیا گیا عائشہ

ما كان فراش رسول الله صلعم قالت من أدم حشوه ليف وسئلت

کہ کیا تہا بچہونا رسول اللہ صلعم کا تمہاری گہر مین فرمایا کہ چمڑیکا اندر بہری ہوی اوسکی خرما کی چہال اور پوچہا

حفصة ما كان فراش رسول الله صلعم قالت مسحا نثنيه ثنيتين فينام

نے پوچہا حفصہ سے کہ کیا تہا بچہونا رسول اللہ صلعم کا فرمایا کہ ایک ٹاٹ تہا اوسکو ہم تہاتی تہے دو تہ جب حضرت سوتے

عليه فلما كان ذات ليلة قلت لو ثنيته أربع ثنيات كان أوطأ له فثنيناه

اوسپر پہر جب ہوی ایک رات کہا مینے کہ اگر تہاؤن مین اوسکو چار تہین تو ہو تو بہت نرم ہو حضرت کے واسطے پہر

بأربع ثنيات فلما أصبح قال ما فرشتموني الليلة قالت قلنا هو فراشك

چار تہین پہر جب صبح کو اوٹہے فرمایا کہ کیا بچہایا تمنے میری واسطے رات کو کہا حفصہ نے کہ مینے کہ بچہونا آپکا

إلا أنا ثنيناه بأربع ثنيات قلنا هو أوطأ لك قال ردوه لحالته الأولى فإنه

مگر تہ کیا ہے ہمنے اوسکو چار تہین ہمنے کہا کہ وہ بہت نرم ہوگا آپ کیواسطے فرمایا پہر کردو اوسکو پہلی حالت پر

منعتني وطاءته صلوة الليلة باب ما جاء في تواضع رسول الله صلعم

کہ اسنے منع کیا مجکو اوسکی نرمی نے میری نماز سے رات کو یہ باب ہے اون حدیثو نکا جو آئی ہین بیان مین عاجزی کرنی رسول اللہ

حدثنا أحمد بن منيع وسعيد بن عبد الرحمن المخزومي وغير واحد

حدیث کہی ہمسی احمد ابن منیع نے اور سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے اور بہت لوگون نے

قالوا انا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله عن عبد الله بن

کہا خبردی ہمکو سفیان ابن عیینہ نے زہری سے اسنے عبید اللہ سے اوسنے عبد اللہ ابن

عباس عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلعم لا تطروني كما

عباس سے اسنے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے حد سے مت بڑہو تم میری جنمین

اطرت النصارى عيسى ابن مريم انما انا عبد الله فقولوا عبد الله ورسوله

جیسا کہ حد سے بڑہ گئی نصاری حقمین عیسی بن مریم کے سوا اسکی نہین کہ مین بندہ اللہ کا ہون پہر کہو تم بندہ اللہ کا اور رسول

حدثنا علي بن حجر انا سويد بن عبد العزيز عن حميد عن انس بن مالك

اوسکا حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا خبردی ہمکو سوید ابن عبد العزیز نے اوسنے حمید سے اسنے انس ابن مالک سے

ان امراة جاءت الى النبي صلى الله عليه واله وسلم فقالت ان لي اليك

کہا کہ تحقیق ایک عورت آئی پاس نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق مجکو آپ کے پاس ایک کام ہے

حاجة فقال اجلسي في اي طرق المدينة شئت اجلس اليك حدثنا

تب فرمایا کہ بیٹہلاؤ مجکو جس راہ مین مدینہ کے چاہے تو بیٹہونگا مین تیرے پاس حدیث کی ہمسے

علي بن حجر انا علي بن مسهر عن مسلم الاعور عن انس بن مالك قال

علی ابن حجر نے کہا خبردی ہمکو علی ابن مسہر نے اوسنے مسلم اعور سے اوسنے انس ابن مالک سے کہا

كان رسول الله صلعم يعود المريض ويشهد الجنازة ويركب الحمار ويجيب

کہ تہے رسول اللہ صلعم پوچہنے جاتے بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازہ پر اور سوار ہوتے گدہے پر اور قبول

دعوة العبد وكان يوم بني قريظة على حمار مخطوم بحبل من ليف عليه

کرتے دعوت غلام کی ۲ اور تہے حضرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدہے پر اوسکی باگ تہی خرما کی چھال کی رسی سے اوسپر

حاشیہ لہ یعنی مجہے بات کہنیکو گوشہ درکار ہے نہیں تو جہان مجکو بٹہلادیگی بیٹہہ جاؤنگا ۱۲ اور تیرا جواب دونگا
۲ یعنے حضرت کو غریبون سے انکار نہتا وہ بیمار ہوتے تو دیکہنے کو جاتے اور اونکے جنازے پر تشریف
لیجاتے اور اونکی دعوت قبول کرتے ۱۲

اكان من ليف حدثنا واصل بن عبد الاعلى الكوفي ثنا محمد

بالان تھا خرمی کی چھال کا حدیث کی واصل ابن عبد الاعلی نے کوفی نے کہا حدیثکی ہمسے محمد

فضيل عن الاعمش عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلعم

ابن فضیل نے اوسنے اعمش سے اوسنے انس ابن مالک سے کہا کہ تھی رسول اللہ صلعم

يدعى الى خبز الشعير والاهالة السنخة ولقد كانت له درع عند

بلائے جاتے طرف روٹی جو کی اور چربی بوکھی ہوئی کی پیر قبول کرتے وا اور بتحقیق تہا حضرت کا زرہ گرو

يهودي فما وجد ما يفكها حتى مات حدثنا محمود بن غيلان ثنا

یہودی کے پاس نہ پایا اسقدر کہ چیرادین اوسکو یہانتک کہ وفات پائی وہ حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے

ابو داود الحفري عن سفين عن الربيع بن صبيح عن يزيد بن ابان

کہا حدیثکی ہمسے ابو داود حفری نے سفیان سے اسنے ربیع بن صبیح سے اسنے یزید ابن ابان سے

عن انس بن مالك قال حج رسول الله صلعم على رحل رث و

اسنے انس ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلعم نے زین پرانی پر اور اوسکی اوپر

قطيفة لا تساوي اربعة دراهم فقال اللهم اجعله حجا لا رياء فيه

تہ کی ہوئی چادر تھی کہ قیمت نہ رکھتی تھی چادر درہم کی اور کہا کہ یا الٰہی کر تو اس حج کو ایسا حج کہ نہو اسمین

ولا سمعة حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا عفان انا حماد بن سلمة

لوگون کو دکھلانا اور سنانا حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو عفان نے کہا خبر دی حماد بن سلمہ

حاشیہ سلہ بسبب کمال تواضع کے حضرت سب کی دعوت قبول کرتے تھے اور جو کچھ وہ حاضر کرتا کہا لیتے

تب حضرت صدیق نے بعد حضرت کی وفات کے اوسکو چھڑا لیا ۱۲

سلہ سوار ہوئے ۱۲

سلہ یعنی محض تیری رضا کے واسطے حج کرون لوگون کے کہلانے سنانے کی نیت نہین یہ امت کی

تعلیم کیواسطے فرمایا کہ اسطرح کہا کرین اور حضرت تو ریا سے پاک تھے ۱۲

عن حميد عن انس قال لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله صلعم قال وكانوا اذا راوه لم يقوموا لما

حمید نے انس سے کہا کہ نہیں تہا کوئی شخص زیادہ پیارا انکو رسول الله صلے الله علیه وسلم سے اور وہ انکو دیکہ کر کہڑے نہوتے تہے کیونکہ

يعلمون من كراهية لذلك حدثنا سفيان بن وكيع ثنا جميع بن

انکو معلوم تہا کہ انکو یہ بات پسند نہیں ہے حدیث بیان کی ہمسے سفیان بن وکیع نے اوسنے کہا حدیث کی ہمسے جمیع بن

عمر بن عبد الرحمن العجلي ثني رجل من بني تميم من ولد ابي هالة

ابن عمر ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی ہمسے ایک مرد بنی تمیم نے فرزندوں میں سے ابی ہالہ

زوج خديجة يكنى ابا عبد الله عن ابن لابي هالة عن الحسن بن علي

جو زوج تہے خدیجہ کے لوگ پکارتے تہے ابا عبد الله اوسنے ایک بیٹے ابی ہالہ سے اوسنے امام حسن ابن علی سے

قال سألت خالي هند بن ابي هالة وكان وصافا عن حلية النبي صلعم و

انہوں نے فرمایا کہ پوچہا میں نے اپنے ماموں ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ تہے بیان کرتے والی شکل اور صفت نبی

انا اشتهي ان يصف لي منها شيئا فقال كان رسول الله صلعم فخما مفخما

صلعم کی اور میں مشتاق تہا کہ بیان کرے مجہسے کچہ صفت اور شکل حضرت کی تب کہا اونے کہ تہے رسول الله بزرگ بزرگی

يتلالؤ وجهه تلالؤ القمر ليلة البدر فذكر الحديث بطوله قال

کئے گئے چمکتا تہا مونہ اونکا جیسے چمکتا ہے چاند چودہویں رات کا پہر ذکر کیا حدیث بڑی لمبی کہا

الحسن فكتمتها الحسين زمانا ثم حدثته فوجدته قد سبقني اليه

امام حسن علیه السلام نے پہر چہپایا میں نے اوسکو امام حسین علیه السلام سے کتنی دن تک پہر بیان کی میں نے اونسے تب پایا میں نے اونکو کہ پہنچ

اليه فسأله عما سألته ووجدته سأل اباه عن مدخله ومخرجه

آگے ہی تحقیق کر چکے تہے اور پوچہ چکا تہا اوسکو جو میں نے پوچہا اور پایا میں نے اونکو کہ پوچہا تہا گہر میں تشریف لانیکا حال

وشكله ولم يدع منه شيئا قال الحسين فسألت ابي

اور باہر نکلنے کا حال حضرت کا اور طور حضرت کا اور نہ چہوڑا امام حسین نے کسی چیز کو وہ کہا امام حسین نے کہ پوچہا میں نے اپنے باپ

حاشیہ ۱ه حضرت کو منظور نہ تہا کہ لوگ ہماری تعظیم کیواسطے کہڑے ہو جاویں بلکہ اس تکلف سے ناخوش ہوتے تہے ۱۲

عن دخول رسول الله صلعم فقال كان اذا اوى الى منزله جزء

تشریف لاتے رسول اللہ صلعم کے تب فرمایا تہی حضرت جب تشریف لاتے اپنے مکان میں تقسیم کرتے

دخوله ثلثة اجزاء جزء لله عز وجل وجزءا لاهله وجزءا لنفسه ثم

اپنے گہر میں رہنے کو تین حصے ف۱ ایک حصہ اللہ عز وجل کیواسطے اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کیواسطے اور ایک حصہ اپنی ذات کے

جزء جزءه بينه وبين الناس فرد ذلك بالخاصة على العامة ولا يدخر

واسطے پہر تقسیم کرتے اپنے حصہ کو درمیان اپنے اور درمیان آدمیوں کی پہر دے دیا کرتے یہ ف۲ خاص لوگوں کی معرفت عام لو

عنهم شيئا وكان من سيرته في جزء الامة ايثار اهل الفضل باذنه

اونسے کوئی چیز ف۳ دریغ اور تہی خصلت حضرت کی امت کے حصہ میں اختیار کرنا اہل فضل کا اپنے حکم دینے میں ف۴

وقسمه على قدر فضلهم في الدين فمنهم ذو الحاجة ومنهم ذو الحاجتين

اور بانٹنا حضرت کا موافق اندازہ فضل صحابہ کے تہا دین میں ف۵ پہر بعضے اونمیں ایک حاجت والے تہے اور بعض

ومنهم ذو الحوائج فيتشاغل بهم ويشغلهم فيما يصلحهم والامة

اور بعض اونمیں بہت حاجت والے پہر مشغول رہتے اپنی حاجت کو اور مشغول کرتے اونکو اوس چیز میں کہ انکو بہتر

عن مسئلتهم عنه واخبارهم بالذي ينبغي لهم ويقول ليبلغ الشاهد

ف۶ کیا تہا کہ پوچہنا صحابہ کا حضرت سے اور خبر دینا اور خبر کردینا اونکا ان باتوں کی لائق تہی صحابہ کی اور حضرت فرماتے تہے کہ چاہئے پہونچاوے

منكم الغائب وابلغوني حاجة من لا يستطيع ابلاغها ثبت قدميه

تم لوگوں میں سے غائب کو ف۸ اور پہونچاؤ میرے پاس اپنی حاجت کو اوس شخص کی جو نہیں سکتا اپنی حاجت کا پہونچانا بیشک

يوم القيمة ولا يذكر عنده الا ذلك ولا يقبل من احد غيره يدخلون

حاشیہ ف۱ یعنی باہر تو اسکے کام میں رہتے تہے جب اندر آتے تب بہی اپنے اوقات کو اللہ کی رضامندی کے واسطے تین حصہ کرتے ۱۲

ف۲ یعنی ایکدفعہ تو باہر فیض پہنچا چکتے تہے پہر اندر رکہے اپنے آرام کیو قتمیں بہی اپنا فیض دوبارہ کردیتے تہے ۱۲

ف۳ یعنی حضرت خاص لوگوں کی دین کی باتیں بیان کرتے اور اونسے فرماتے کہ تمنے جو مجہسے سنا ہے وہ سب لوگوں کو سنا دینا ۱۲

ف۴ یعنی اونکی فائدہ کی نصیحت سب کردیتے کچہ لگا نہ رکہتے ۱۲

ف۵ یعنی اہل فضل و بزرگی کو اپنے پاس خاص وقت میں آنیکا حکم دیتے ۱۲ ف۶ یعنی جیسی بزرگی ہوتی اوسکو ویسا فیض

ف۷ یعنی صحابہ فائدہ کی بات پوچہتے تہے یعنی عرض بہی کرتے اور حضرت فرماتے تہے کہ جو لوگ حاضر ہیں یا سوجہے مسئلہ سنیں وہ اونکو جو اس محفل میں حاضر نہیں ہیں سنادیں اور یہہ فرماتے ۱۲

رُوَّادًا وَلَا يَتَفَرَّقُونَ إِلَّا عَنْ ذَوَاقٍ وَيَخْرُجُونَ أَدِلَّةً يَعْنِي عَلَى الْخَيْرِ قَالَ

ڈھونڈنے والے آتے اور نہ جدا ہوتے مگر فوائد پا کے اور صحابہ نکلتے تھے راہ بتانیوالے یعنی بھلی راہ پر۱ کہا امام حسین نے

فَسَأَلْتُهُ عَنْ مَخْرَجِهِ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلْعَمْ

پھر پوچھا میں نے باپ کو باہر نکلنے حضرت کا حال کہ کس طرح کرتے تھے باہر کی مجلس میں فرمایا تھے رسول اللہ صلعم

يَخْزُنُ لِسَانَهُ إِلَّا فِيمَا يَعْنِيهِ وَيُؤَلِّفُهُمْ وَلَا يُنَفِّرُهُمْ وَيُكْرِمُ كَرِيمَ كُلِّ قَوْمٍ وَ

نگاہ رکھتے اپنی زبان کو مگر اس چیز میں کہ فائدہ دیتی انکو اور الفت دلاتے صحابہ کو اور نہ نفرت دلاتے انکو اور تعظیم کرتے بزرگ قوم

يُوَلِّيهِ عَلَيْهِمْ وَيُحَذِّرُ النَّاسَ وَيَحْتَرِسُ مِنْهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَطْوِيَ عَلَى أَحَدٍ

اور اسیکو سردار کرتے ان قوم پر اور ڈراتے تھے لوگوں کو آپس میں ۲ اور بچتے بغیر اسکی کہ پھیر لیویں کسی سے مونہ اپنا یا خلق اپنی

مِنْهُمْ بِشْرَهُ وَلَا خُلُقَهُ وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ

۳ اور تلاش کرتے اپنے اصحاب کے حال کو اور پوچھتے لوگوں کا حال جو ان میں ہیں

وَيُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيهِ وَيُقَبِّحُ الْقَبِيحَ وَيُوَهِّنُهُ مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ غَيْرُ

اور نیک رکھتے نیک چیز کو اور قوت دیتے اوسکو اور بری جانتے بری چیز کو اور کمزور کر دیتے اوسکو اندازہ یکساں تھا اونکا کام نہ تھا

مُخْتَلِفٍ لَا يَغْفُلُ مَخَافَةَ أَنْ يَغْفُلُوا وَيَمَلُّوا لِكُلِّ حَالٍ عِنْدَهُ عَتَادٌ لَا يُقَصِّرُ

اختلاف کرنیوالے ۴ غفلت نکرتے ڈرسے اسکے کہ غفلت کرینگے وہ اور ملول ہو جاوینگے وہ ۵ واسطے ہر حال کی حضرت پاس

عَنِ الْحَقِّ وَلَا يُجَاوِزُهُ الَّذِينَ يَلُونَهُ مِنَ النَّاسِ خِيَارُهُمْ أَفْضَلُهُمْ عِنْدَهُ أَعَمُّهُمْ

اندازہ مقرر تھا کوتاہی نکرتے حق سے اور نہ فرق کرتے حق سے جو لوگ کہ نزدیک رہتے حضرت کے آدمیوں میں سے وہ افضل سب آدمیوں میں ہیں

حاشیہ ۱ یعنی حضرت کی محفل سے جب جاتے تو کچھ نکچھ فائدہ ظاہری و باطنی لیہی کے جاتے اور لوگونکو بھلی راہ بتاتے نکلتے ۱۲

۲ یعنی جو ڈرنیکی قابل ہوتا تو اُسسے ڈراتے ۱۲

۳ یعنی جو شریر ہوتا اس سے بیچے رہتے لیکن اپنا چہرہ مبارک نہ بدلتے اور بدخلقی نہ کرتے

۴ یعنی کسیکی بات میں خواہ مخواہ خلاف نکرتے اور جھگڑا نہ بیٹھتے ۱۲

۵ یعنی صحابہ کی حال سے غافل نہ ہوتے تاکہ وہ سب عبادت میں غافل نہ ہوجاویں ۱۲ بلکہ تاکید کیا کرتے ۱۲

نَصِيحَةً وَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَحْسَنُهُمْ مُوَازَرَةً قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ

اوسکی خیرخواہی اور بزرگ زیادہ لوگونمین حضرتؐ کی نزدیک مرتبہ مین وہ شخص ہے کہ بہت ہوتا لوگونسے سلوک اور

مَجْلِسِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلعم لَا يَقُومُ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا عَلَى ذِكْرٍ

کرنی مین فرمایا امام حسینؓ نے پھر پوچھا مینے حضرتؐ کی بیٹھنے کا حال تو فرمایا کہ تہی رسول اللہ صلعم نہ کہڑی ہوتی اور نہ بیٹھتے مگر

وَإِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْمٍ جَلَسَ حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَأْمُرُ بِذٰلِكَ يُعْطِي

اور جب پہونچتی کسی قوم پاس بیٹھ جاتی جہان تمام ہوتی مجلس[1] اور حکم کرتے اسبات کا کہ بخشتی تہے ہر ایک ہمنشین کو

كُلَّ جُلَسَائِهِ بِنَصِيبِهِ لَا يَحْسَبُ جَلِيسُهُ أَنَّ أَحَدًا أَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنْهُ مَنْ

نصیب اوسکا[2] نہ خیال کرتا اونکی پاس بیٹھنے والا کہ بیشک کوئی بزرگ زیادہ ہے حضرتؐ کی نزدیک اوس سے[3] جو

جَالَسَهُ أَوْ فَاوَضَهُ فِي حَاجَةٍ صَابَرَهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُنْصَرِفَ وَمَنْ سَأَلَهُ

شخص کہ پاس بیٹھتا اونکے یا گفتگو کرتا کسی حاجت مین صبر کرتے یہانتک کہ ہوتا وہ پھرنیوالا[4] اور جو شخص سوال

حَاجَةً لَمْ يَرُدَّهُ إِلَّا بِهَا أَوْ بِمَيْسُورٍ مِنَ الْقَوْلِ قَدْ وَسِعَ النَّاسَ بَسْطُهُ

کرتا اونسے کوئی حاجت مین نہ پھیرتے اوسکو مگر ساتھ اوس حاجت کی یا ساتھ آسان بات کی بیشک گھیر لیا آدمیونکو کشادہ

وَخُلُقُهُ فَصَارَ لَهُمْ أَبًا وَصَارُوا عِنْدَهُ فِي الْحَقِّ سَوَاءً مَجْلِسُهُ مَجْلِسُ عِلْمٍ

روی اور خلق اونکی نے پھر ہوگئے سب لوگونکی باپ[5] اور ہوی سب لوگ اونکی نزدیک حق مین برابر مجلس اونکی مجلس علم

وَحَيَاءٍ وَصَبْرٍ وَأَمَانَةٍ لَا تُرْفَعُ فِيهِ الْأَصْوَاتُ وَلَا تُؤْبَنُ فِيهِ الْحُرَمُ وَلَا تُنْثَى

اور حیا اور صبر اور امانت کی تہی نہ بلند کیجاتین اوسمین آوازین اور نہ گالی دیجاتی اوس مجلس مین فحش اور

حاشیہ[1] یعنی جہان جگہہ خالی پاتے بیٹھ جاتے یہ نہین کہ اپنے بیٹھنے کیواسطے کسیکو اوٹھا دیتے ۱۲

[2] یعنی جسکی قسمت مین جتنا فیض ہوتا آپ کے پاس بیٹھنے سے مل رہتا ۱۲

[3] یعنی اخلاق محمدی ایسا تہا کہ ہر ایک جانتا تہا کہ حضرت میری ہی عزت بڑی کرتے ہین ۱۲

[4] یعنی جو کوئی اپنی حاجت عرض کرنیکو آتا تو آپ اوسکی تسلی کیواسطے بیٹھے رہتے جب تک کہ وہ نہ جاتا ۱۲

[5] یعنی اونکی خوش خلقی سب پر تہی اور سب امت کے باپ تہی جسطرح باپ دنیا کی زندگی کا سبب ہوتا ہے ویسی ہی حضرت

تلثاته متعادلين يتفاضلون فيه بالتقوى متواضعين

تهول جوک اوس مجلس کی اپسمین انصاف کرنیوالے تہی اپسمین بزرگی دیتی تہی اوس مجلس مین پرہیزگاری کی سبب سے

يوقرون فيه بالتقوى الكبير ويرحمون فيه الصغير ويؤثرون

عاجزی کرنیوالی تہی تعظیم کرتی تہی اوس مجلس مین بڑی عمر والیکی اور رحم کرتی اوس مجلس مین کم سن پر اور اختیار

ذا الحاجة ويحفظون الغريب ❊ حدثنا محمد بن عبد الله بن

کرتے تہی حاجت والیکو ۳ اور محافظت کرتی تہی مسافر کی حدیث کی ہمسے محمد ابن عبد الله ابن

بزيع ثنا بشر بن المفضل ثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك قال

بزیع نے کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن مفضل نے کہا حدیث کی ہمسے سعید نے قتادہ سے اسنے انس ابن مالک سے کہا

قال رسول الله صلعم لو اهدي الي كراع لقبلت ولو دعيت عليه

کہ فرمایا رسول الله صلعم نے اگر مدیہ بہیجا جاوے میری پاس ایک دست بکری کا تشک قبول کرون اور

لاجبت ❊ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا سفين عن

اگر دعوت کیا جاونمین اوسکی کہانی پر بیشک قبول کرونمین حدیث کی ہمسے محمد بن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرحمن نے کہا حدیث کی

محمد بن المنكدر عن جابر قال جاءني رسول الله صلعم ليس براكب

ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سے اسنے جابر سے کہا آئے میرے پاس رسول الله صلعم جس حال مین نہ تہے سوار

بغل ولا برذون ❊ حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن انا ابو نعيم

خچر پر اور نہ ترکی گہوڑے پر ۵ حدیث کی ہمسے عبد الله ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی ہمکو ابو نعیم نے

حاشیہ ۱

یعنی اوس مجلس مین لوگ اپسمین ایسی تہی کہ ایکدوسرے سے اپسمین ادب کرتی تہی اور اوس مجلس مین بزرگ واشراف اوسی کو جانتی تہی جو متقی ہوتا یا یہ کہ دوسرکو اپنی سے متقی زیادہ جانتی تہے ۱۲

۲ یعنی اس مجلس کے لوگ اگر کسی سے کچہ کسی کی خطا ہوجاتی تو غیر مجلس مین ذکر نہ کرتے بلکہ اوسپر پردہ ڈالدیتے ۱۲

۳ یعنی حاجت والیکو حضرت کی پاس بیٹہنی دیتی کہ حضرت سی بات کرسے آپ دور بیٹہتی ۱۲

۴ یعنی پیادہ تشریف لائے ایسی عاجزی تہی حضرت کی مزاج مین ۱۲

ثنا يحيى ابن ابي الهيثم العطار قال سمعت يوسف ابن عبد الله

كہا حديث كى ہمسى يحيى ابن ہيثم نے اور عطار نے كہا سنا ميں نے يوسف ابن عبد الله

بن سلام قال سماني رسول الله صلعم يوسف واقعدني في حجره

ابن سلام سے كہا كہ نام ركہا ميرا رسول الله صلعم نے يوسف اور بٹہلايا مجہكو اپنى گود ميں

ومسح على راسي ❊ حدثنا اسحق بن منصور ثنا ابو داود انا الربيع

اور اپنا ہاتہ ملا ميرے سر پر حديث كى ہمسى اسحاق ابن منصور نى كہا حديث كى ہمسے ابوداود نے كہا خبر دى

وهو ابن صبيح ثنا يزيد الرقاشي عن انس بن مالك ان النبي صلعم

اور وہ ابن صبيح ہى اونہى كہا حديث كى ہمسى يزيد رقاشى نى اونہى انس ابن مالك سے بيشك نبى صلعم نے

حج على رحل رث وقطيفة كنا نرى ثمنها اربعة دراهم فلما استوت

حج كيا زين پرانى پر اور اسپر تہ كى ہوى چادر تہى ہم خيال كرتى قيمت اوسكى چار درہم پہر جب ٹہيك ہوكر كہڑى ہوگئى

به راحلته قال لبيك بحجة لا سمعة فيها ولا رياء ❊ حدثنا

اونكو اونٹنى اونكى كہا لبيك پكارتا ہوں حج كى واسطے كہ نہ سنانا ہى اوسمين اور نہ دكہانا حديث كى ہمسے

اسحق هو ابن منصور ثنا عبد الرزاق انا معمر عن ثابت البناني

اسحاق نى وہ ابن منصور ہى كہا حديث كى ہمسى عبد الرزاق نى كہا خبر دى ہمكو معمر نى ثابت بنانى نى سے

وعاصم الاحول عن انس بن مالك ان رجلا خياطا دعا رسول

اور عاصم احول سے دونوں نى انس ابن مالك سے كہ بيشك ايكمرد درزى نى دعوت كى رسول

الله صلعم فقرب له ثريدا عليه دباء وكان رسول الله صلعم

الله صلعم كى پہر لا ركہا اونكى آگے ثريد اوسپر تہا كدو اور تہے رسول الله صلعم

ياخذ الدباء وكان يحب الدباء قال ثابت فسمعت انسا يقول

ليتے كدو كو اور تہى دوست ركہتى كدو كو كہا ثابت نى پہر سنا ميں نى انس كو كہتى تہى

فما صنع لي طعام اقدر على ان يصنع فيه دباء الا صنع حدثنا

کہ نہین بنایا گیا میرے واسطے کوی کہانا اور مین اختیار رکہتا تہا اوسپر کہ پکایا جاوی اوسمین کدو مگر پکایا گیا حدثنا

محمد بن اسمعيل انا عبد الله بن صالح حدثني معوية ابن صالح

کی ہمسے محمد ابن اسمعیل نے کہا خبر دی ہمکو عبد الله ابن صالح نے کہا حدیث کی ہمسے معاویہ ابن صالح نے

عن يحيى بن سعيد عن عمرة قالت قيل لعائشة ماذا كان يعمل رسول

اسنے یحیی ابن سعید سے اوسنی عمرہ سے اوسنی کہا کہ لوگون نی کہا عائشہ کو کہ کیا تہی کرتے رسول

الله صلعم في بيته قالت كان بشرا من البشر يفلي ثوبه ويحلب شاته

الله صلعم اپنی گہر مین فرمایا کہ تہی آدمی سب آدمیون مین سی جیا کرتے دیکہتے تہی اپنی کپڑی کو اور دودہ دوہتی تہی اپنی

ويخدم نفسه باب ما جاء في خلق رسول الله صلعم حدثنا عباس بن

بکری کا اور خدمت کرتے تہی اپنی جان کی ۔ باب ہے بیچ اون حدیثون کا جو بیچ خلق اور خصلت رسول الله صلعم مین حدیث

محمد الدوري ثنا عبد الله بن يزيد المقرئ ثنا ليث بن سعد حدثني

کی ہمسے عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الله ابن یزید مقری نے کہا حدیث کی ہمسے لیث ابن سعد نے کہا

ابو عثمان الوليد بن ابي الوليد عن سليمان بن خارجة عن خارجة بن زيد

حدیث کی ہمسے عثمان الولید ابن ولید نے اوسنی سلیمان ابن خارجہ سے اوسنے خارجہ ابن زید سے

بن ثابت قال دخل نفر على زيد بن ثابت فقالوا له حدثنا احاديث عن

ابن ثابت سے اوسنے کہا کہ آئی ایک گروہ آدمی زید ابن ثابت کے پاس تب کہا سبھون نے اونکو کہ حدیث بیان کرو ہمسے

رسول الله صلعم قال ماذا احدثكم كنت جاره فكان اذا نزل عليه الوحي بعث

حدیثین رسول الله صلعم کی کہا کیا حدیث بیان کرون مین تمسی مین تہا ہمسایہ حضرت کا پہر جب حضرت اوپر اترتی

حاشیہ ۱ یعنی جب میرے اختیار مین کہانا پکایا گیا تب اوسمین کدو پکایا ۱۲

۲ یعنی اپنا کام اپنے آپ کر لیتے اور دودہ بکری کا آپ ہی دوہ لیتے تکبر ان کی طرح خدمتگارونکی محتاج نہ تہی ۱۲

۳ یعنی حضرت کی خلق بیان کیا بیان ہے اور خلق کی ہندی رہن چلن خصلت عادت جیسی تہی اور پیاری خصلت حضرت کی تہی اس کی حدیثون مین کچہ بیان اوسکا آویگا ۱۲

إِلَيَّ فَكَتَبْتُهُ لَهُ قَالَ فَكُنَّا إِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا

مجکو پہر لکہتا مین اوسکو حضرت کیواسطے اور تہی ہم لوگ جب ذکر کرتے دنیا کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی ہمارے ساتہ اور جب

الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا فَكُلُّ هٰذَا

ذکر کرتے ہم لوگ آخرت کا ذکر کرتے اوسکا حضرت بہی ہماری ساتہ اور جب ذکر کرتے ہم لوگ کہانیکا ذکر کرتے اوسکا حضرت

أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ صلعم حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى ثَنَا يُونُسُ بْنُ

بہی ہمارے ساتہ پہر یہ سب مین حدیث کرتا ہون تمہارے آگے نبی صلعم کی خصلت سے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث

بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ

کی ہمسے یونس ابن بکیر نے محمد ابن اسحق سے اونسے زیاد ابن ابی زیاد سے اونسے محمد ابن کعب قرظی سے اونسے

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلعم يُقْبِلُ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثِهِ عَلٰى

عمرو ابن عاص سے کہا کہ تہی رسول اللہ صلعم متوجہ ہوتے اپنی مونہ اور اپنی بات سے اوپر

أَشَرِّ الْقَوْمِ يَتَأَلَّفُهُمْ بِذٰلِكَ فَكَانَ يُقْبِلُ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثِهِ عَلَيَّ حَتّٰى

جو سب لوگون مین بڑی شریر ہوتے الفت دکہاتے تہی اونکو بسبب اسکی اور اپنی مونہ اور اپنی بات سے مجہپر

ظَنَنْتُ أَنِّي خَيْرُ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صلعم أَنَا خَيْرٌ أَوْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ

یہان تک کہ خیال کرتا مین کہ بیشک مین بہتر ہون سب لوگون مین پہر عرض کیا مینے یا رسول اللہ صلعم مین بہتر ہون یا ابو بکر کہا

أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صلعم أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُمَرُ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

ابو بکر پہر عرض کیا مینے یا رسول اللہ مین بہتر ہون یا عمر تب فرمایا عمر پہر عرض کیا مینے یا رسول اللہ

أَنَا خَيْرٌ أَمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ سَأَلْتُهُ ۞ حَدَّثَنَا

مین بہتر ہون یا عثمان تب فرمایا عثمان لی تحقیق پہر بیشک دوست رکہا مینے اس بات کو کہ بیشک مینے نہ پوچہا ہوتا

قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے ضبعی سے اونسے ثابت سے اونسے انس

بن مالك قال خدمت رسول الله صلعم عشر سنين فما قال لي اف

ابن مالک سی اوسنی کہا کہ خدمت کی مینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پہر نہ کہا اف

قط وما قال لشيء صنعته لم صنعته ولا لشيء تركته لم تركته وكان رسول

کبہی مجہے اور نہ فرمایا کسی چیز کیواسطے جو مینی کیا کہ کیون کیا تو نی اسکو اور نہ فرمایا کسی چیز کیواسطے کہ چہوڑ دیا مینی اوسکو کہ کیون

الله صلعم من احسن الناس خلقا ولا مسست خزا قط ولا حريرا قط

چہوڑ دیا تم نی اوسکو اور تہی رسول اللہ صلعم نیک زیادہ سب لوگون سی خصلت مین اور چلن مین اور نہ چہوا مینی کسی خز کو کبہی اور نہ کسی ریشم

ولا شيئا كان الين من كف رسول الله صلعم ولا شممت مسكا قط

کو کبہی اور نہ کسی چیز کو کہ تہی نرم زیادہ ہتہیلی رسول اللہ صلعم سے اور نہ سونگہا مینی کسی مشک کو ہرگز

ولا عطرا كان اطيب من عرق رسول الله ح حدثنا قتيبة بن سعيد

اور نہ کسی خوشبو کو کہ تہی خوشبودار زیادہ پسینی رسول اللہ صلعم سے حدیث کی ہمسی قتیبہ ابن سعید

واحمد بن عبدة هو الضبي والمعنا واحد قالا انا حماد بن زيد عن سلم

اور احمد بن عبدہ نی جو ضبی ہے اور سب کی روایت کی معنی ایک ہین دونو کی کہا حدیث کی ہمسے حماد ابن زید

بن العلوي عن انس بن مالك عن رسول الله صلعم انه كان رجل به

نی سلم علوی سی اوسنی انس ابن مالک سی اوسنی روایت کی رسول اللہ صلی اللہ سی کہ بیشک تہا پاس حضرت کی ایک مرد

اثر صفرة قال وكان رسول الله صلعم لا يكاد يواجه احدا بشيء يكرهه

اوسپر نشان زردی کا تہا کہا انس نی اور تہی رسول اللہ صلعم ایسی کہ نہ لگتی تہی کہ روبرو کہین کسیکو وہ چیز جو ناپسند

فلما قام قال رسول الله صلعم لو قلتم له يدع هذه الصفرة حدثنا محمد

کری وہ شخص اوسکو پہر جب کہڑا ہوا وہ شخص فرمایا حضرت نی لوگون سی کہ اگر کہدو تم اسکو کہ چہوڑ دی اس زردیکو تو بہتر ہو حدیث کی محمد

حاشیہ لہ اف کی لفظ ڈانٹ دپٹ کی وقت بولتی ہین ۱۲ — لہ خز ایک کپڑی کا نام ہی نہایت نرم ہوتا ہی
وہ ریشم اور اون سی بنا جاتا ہی اوسکا پہننا مباح ہی اور اس زمانہ مین ریشمی کپڑیکو بہی خز کہتی ہین اور بعضی لغت کی کتاب مین
مذکور ہی کہ پوستین جو خرگوش کی چمڑی کی بنائی ہین وہی خز ہے ۱۲
سلہ وہ زعفران ملی خوشبو کی زردی تہی اور وہ خوشبو مردونکو لگانا منع ہی اسواسطے حضرت نی منع کروا دیا ۱۲

بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن ابی عبد اللہ الجدلی

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے جعفر نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اونسی ابی اسحٰق سی اونسی ابی عبد اللہ جدلی سے

واسمہ عبد ابن عبد عن عائشۃ انہا قالت لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشا

اور نام اوسکا عبد ابن عبد ہے اونسی عائشہ سی بیشک انہوں نے کہا کہ نہ تہی رسول اللہ صلعم بخبر قصد فحش بکنے والی

ولا متفحشا ولا صخابا فی الاسواق ولا یجزی بالسیئۃ السیئۃ ولکن

اور نہ قصد سی فحش بکنی والے اور نہ شور کرنیوالی بازار وںمین اور نہ بدلا دیتی برائی کا ساتہ برائی کا ولیکن

یعفو ویصفح ٭ حدثنا ھرون بن اسحٰق الھمدانی ثنا عبدۃ

معاف کردیتی اور درگذر کردیتی حدیث کی ہمسی ہارون ابن اسحٰق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسی عبدہ نے

عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت ما ضرب رسول اللہ صلعم

ہشام ابن عروہ سے اونسی اپنی باپ سی اونسی عائشہ سی کہا کہ نہ مارا رسول اللہ صلعم نے

بیدہ شیئا قط الا ان یجاھد فی سبیل اللہ ولا ضرب خادما ولا امرأۃ ٭

اپنی ہاتہ سے کسی کو ہرگز مگر یہ کہ جہاد کیا راہ خدا مین اور نہ مارا کسی خادم کو اور نہ مارا کسی عورت کو

حدثنا احمد بن عبدۃ الضبی ثنا فضیل بن عیاض عن منصور

حدیث کی ہمسی احمد ابن عبدہ ضبی نے کہا حدیث کی ہمسی فضیل ابن عیاض نے اونسی منصور

عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ قالت ما رأیت رسول اللہ صلعم

سی اونسی زہری سی اونسی عروہ سی اونسی عائشہ سی کہا کہ نہ دیکہا مینی رسول اللہ صلعم کو

منتصرا من مظلمۃ ظلمھا قط ما لم ینتھک من محارم اللہ تعالیٰ

بدلا لینے والے ظلم سی جو ظلم او پر کیا جاتا ہرگز جب تک کہ توڑی نجاتی حرام کی ہوئی چیزین سی اللہ تعالیٰ کی

حاشیہ ف یعنی اپنی کسی بی بی کو اور کسی خادم کو کبھی نہ مارا بلکہ حدیث کی لفظ سی معلوم ہوتا ہی کہ کسی آدمی بلکہ کسی آدمی کی جانور کو نہ مارا سوای جہاد کے اور جو کبھی اپنی سواری کی جانور کو مارا تو وہ مارنا ایذا دینی مین داخل نہین ہی اور خلاف اخلاق کے نہین ہی ۱۲ ش

شئ كان من اشدهم في ذلك غضبا وما خير بين امرين الا

کوئی چیز تو تھے غصہ ہوتے زیادہ سب لوگوں سے اوس چیز میں جیسا کہ حق غضب کا ہے اور نہ اختیار دیے گئے کسی دو کام میں

اختار ايسرهما ما لم يكن مأثما • حدثنا ابن ابي عمر حدثنا سفين عن

مگر اختیار کیا دونوں میں سے بہت آسان کام کو جبتک کہ نہوتا وہ کام آسان گناہ • حدیث کی ہمسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث

محمد بن المنكدر عن عروة عن عائشة قالت استاذن رجل على رسول

کی ہمسے سفیان نے محمد ابن منکدر سے انسے عروہ سے انسے عائشہ سے کہا کہ پروانگی مانگی آنے کی واسطے ایک مرد نے پاس رسول

الله صلعم وانا عنده فقال بئس ابن العشيرة او اخو العشيرة ثم

الله صلعم کے اور میں پاس اونکے تھی تب فرمایا بُرا ہے بیٹا قوم کا یا بھائی قوم کا پھر

اذن له فالان له القول فلما خرج قلت يا رسول الله قلت ما

پروانگی دی اوسکو اور نرم کی اوس سے باتیں جب وہ باہر نکلا کہا میں نے یا رسول الله کہا آپ نے جو

قلت ثم النت له القول فقال يا عائشة ان من شر الناس من تركه

کہا پھر نرم کیں آپ نے اوس سے باتیں تب فرمایا اے عائشہ بیشک بہت برا آدمی وہ ہے کہ چھوڑ دیں اسکو

الناس او ودعه الناس اتقاء فحشه • حدثنا سفين بن وكيع

لوگ یا کہا کہ چھوڑ دیں اوسکو لوگ بسبب خوف اوسکی زبان درازی کی • حدیث کی ہمسے سفیان ابن وکیع نے کہا

جميع بن عمر بن عبد الرحمن العجلي حدثني رجل من بني تميم

حدیث کی ہمسے جمیع ابن عمر نے ابن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی ہمسے ایک مرد نے بنی تمیم سے

عائشة

یعنی اللہ تعالی کی جو حرام کی کے ایک حد باندھ دی ہے جب کوئی اوسکو توڑتا تب ۱۲

یعنی عبد اللہ کی حضرت کو دنیا کی دو کام میں اختیار دیتا کہ چاہو یہ کرو چاہو یہ کرو تب حضرت کی ادن دونو کام میں سے

آسان ہوتا اوسکو اختیار کرتا جبتک کہ وہ کام ایسا ہوتا کہ ابندہ کو کچھ اوسمیں گناہ معلوم ہوتا ہے ۱۲

یعنی اپنی قوم میں سب سے برا ہے حضرت نے اسواسطے بیان کیا کہ لوگ اسکو پہچان جاوین اور اوسکی فساد سے محفوظ رہیں یہ

شفقت تھی ملت پر شفقت ہوئی اور اوسکی خبر جو ہے ایسی غیبت درست ہے بلکہ واجب اور جب کوئی فسق اور فحش کو کھلا کہتی

کی بات کری اوسکی غیبت درست ہے اور اوسکی برائی سے بچا دیکھو واسطے اوسی نرم باتیں کرنا درست ہے لیکن اسقدر نرمی نہیں

دین کی باتیں اوس سے بیان کرنے میں سستی کری اور وہ بھری جو کہ دیکھا مسلمان تھا حضرت کی وفات کی بعد مرتد ہو گیا تھا

میں اور لڑائی کھاتا تھا اور جب خوب فتح ہوئی تب حضرت عمر کی وقت میں پھر مسلمان ہوا تو اوسکا حال جو حضرت نے بسبب الہام کی

مِنْ وَلَدِ اَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيْجَةَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنٍ لِاَبِيْ هَالَةَ

فرزندون مین سی ابی ہالہ زوج خدیجہ کے لوگ پکارتے تھے ابا عبد اللہ کی اوسنے ایک بیٹے سے ابی ہالہ کے

عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ سَاَلْتُ

اوسنے حسن ابن علی سے رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی نے پوچھا مینے

سَاَلْتُ اَبِيْ عَنْ سِيْرَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جُلَسَائِهِ فَقَالَ

اپنے باپ سے خصلت اور چلن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے ہمنشینون کے حق مین فرمایا

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ دَائِمَ الْبِشْرِ سَهْلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا

کہ تھے رسول اللہ صلعم ہمیشہ ہنستے نرم چلن حلیم مہربانی کرتے اوسکے نہ تھے بدخلق اور نہ

غَلِيْظٍ وَلَا صَخَّابٍ وَلَا فَحَّاشٍ وَلَا عَيَّابٍ وَلَا مَشَّاحٍ يَتَغَافَلُ عَمَّا لَا يَشْتَهِيْ

سخت کہنے والے اور نہ چلانیوالے اور نہ فحش کہنے والے اور نہ عیب کونیوالی اور نہ بخیل غفلت کرتی تھی اوس چیز سے کہ

وَلَا يُؤْيِسُ عَنْهُ وَلَا يُخَيِّبُ فِيْهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ الْمِرَاءِ

اور ناامید نکرتی اپنی سی کسیکو اور محروم نکرتی اپنی کرم مین کسی کو بیشک باز رکھا تھا اپنی ذات پاک کو تین چیزون سی

وَالْاِكْبَارِ وَمَا لَا يَعْنِيْهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانَ لَا يَذُمُّ اَحَدًا

جھگڑے اور تکبر کرنے سے اور اوس چیز سی جو اونکو فائدہ نکرتی اور چھوڑ رکھا تھا آدمیون کو تین چیزون سی نہ تھے مذمت کرتی

وَلَا يُعَيِّبُهُ وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا فِيْمَا رَجَا ثَوَابَهُ وَاِذَا

اور نہ کسی کا عیب کرتے اور نہ تلاش کرتی کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتی مگر اوس چیز مین کہ امید رکھتی تھی ثواب کی اور جب

حاشیہ ۱ یعنی جو کام حضرت کی طبیعت کے خلاف ہوجاتا اور اسمین از روی شرع کچھ مواخذہ تو ہوتا مگر وہ کام ناپسند ہوتا تو حضرت اوس مقام پر اس طرح رہجاتے تاکہ زیادہ گستاخ ہو جاوی جانی کہ حضرت نے دیکھا نہین ۱۲

۲ یعنی حضرت کی کلام پاک کو جب ہوسکے دل لگاکے سنتے تھے جیسے کسی کی سر پر چڑیا بیٹھی اور وہ چاہے کہ پکڑ لے تو خوف سے ملتا ہلتا نہین یا یہ تشبیہ اوس سے ہی کہ جب کوا اونٹ کی پیٹھ کی کلینان نکالتا ہی تو اوسکو کمال لذت ملتی تو وہ چپ کھڑا رہتا ہے سر نہین ہلاتا کہ کہین اوڑ جاوی اسیطرح سے حضرت کی بات مین صحابہ کو لذت ملتی چپکے ہوئے دل لگاکے سنتے تھے اور جان و دل سے قبول کرتے تھے حقیقت مین حدیث قرآن سب ہی لذت بخشی کا جب دل کی کان سی سنے

۳ یعنی ایک شخص بات کرلیتا تب دوسرا کرتا ۱۲

وَاِذَا تَكَلَّمَ اَطْرَقَ جُلَسَاؤُهٗ كَاَنَّمَا عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرُ فَاِذَا سَكَتَ

اور جب حضرت بات کرتے چپ ہو کے سر جھکا لیتے ہمنشین لوگ گویا کہ ان کے سروں پر چڑیاں ہیں جانور پھر جب چپ

تَكَلَّمُوْا لَا يَتَنَازَعُوْنَ عِنْدَهُ الْحَدِيْثَ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهٗ اَنْصَتُوْا

ہوتے وہ لوگ بات کرتے نہ جھگڑتے آپس میں حضرت کی پاس بات میں ؎۲ اور جو کوئی بولتا نزدیک حضرت کی اوسکو چپکے

لَهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ حَدِيْثُهُمْ عِنْدَهٗ حَدِيْثُ اَوَّلِهِمْ يَضْحَكُ مِمَّا يَضْحَكُوْنَ

سنتے اوسکے واسطے یہاں تک کہ حضرت فارغ ہوتے بات صحابہ کی نزدیک حضرت کی بات پہلے کہنے والے کی اور لوگ جن سے ہنستے مسکراتے

مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ مِمَّا يَتَعَجَّبُوْنَ وَيَصْبِرُ لِلْغَرِيْبِ عَلَى الْجَفْوَةِ فِيْ مَنْطِقِهٖ

اوس بات سے جس سے سب کوئی مسکراتے اور تعجب کرتے سب لوگ اور برداشت کرجاتے مسافر کی سختی پر اوسکی بات میں اور سوال

وَمَسْأَلَتِهٖ حَتّٰى اِنْ كَانَ اَصْحَابُهٗ لَيَسْتَجْلِبُوْنَهُمْ وَيَقُوْلُ اِذَا رَاَيْتُمْ

کرنے میں یہاں تک کہ بیشک حال یہ ہی کہ تھے اصحاب حضرت کے لے آتے مسافروں کو ؎۳ اور فرماتے تھے کہ جب دیکھو تم

طَالِبَ حَاجَةٍ يَطْلُبُهَا فَاَرْفِدُوْهُ وَلَا يَقْبَلُ الثَّنَاءَ اِلَّا مِنْ مُكَافِئٍ

کسی حاجت والے کو کہ طلب کرتا ہی حاجت پھر مدد کرو تم اوسکی اور نہیں قبول کرتے تعریف کو مگر سچ تعریف کرنیوالے ؎۴ سے

وَلَا يَقْطَعُ عَلٰى اَحَدٍ حَدِيْثَهٗ حَتّٰى يَجُوْزَ فَيَقْطَعُهٗ بِنَهْيٍ اَوْ قِيَامٍ

اور نہ کاٹ دیتے کسی بات پر اوسکی جب تک کہ وہ حد سے نہ بڑھتا پھر جو حد سے بڑھتا تو کاٹ دیتے اوسکی بات منع کرکے ؎۵

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے عبدالرحمن بن مہدی نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان

حاشیہ ؎۱ یعنی حضرت کی کلام پاک کو چپ ہو کے دل لگا کے سنتے تھے جیسے کسی کے سر پر چڑیا بیٹھتی ہی اور وہ چاہے کہ اسکو پکڑ لے تو لاچار ہلنے کی خوف سے مطلق ہلتا نہیں

؎۲ یعنی جو پہلے بات کرتا اوسکی بات سب کوئی سنتا سب کوئی ایکبارگی نہ بولتا جس سے شور ہوتا ہو ۱۲

؎۳ یعنی مسافر جو مسئلہ پوچھتے ہیں سخت بات کہتا تو حضرت برداشت کرتے اور اسکو کچھ نہ کہتے اور صحابہ مسافروں کو حضرت کی مجلس میں اسلئے لاتے کہ وہ بے تکلف باتیں کریگا ہمکو بھی فائدہ ہوگا اور ہم لوگ بعضی بات ادب سے پوچھ نہیں سکتے ۱۲

؎۴ یعنی جو سچی تعریف کرتے تو اوسکی اسلئے بہت پرواہ نہ کرتے تعریف سنتے اور جو خوشامد کیواسطے بہت بڑہا کے تعریف کرتا جیسا کہ نصاری نے اپنے پیغمبر کی تعریف بڑہا دی ہی تو اوسکی تعریف نہ سنتے اور ڈانٹ دیتے ۱۲

؎۵ یعنی جب کوئی بات حد سے بڑھ کے کہتا تب منع کرتے یا اٹھ کے چلے جاتے ۱۲ ؎

عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله يقول ما سئل

محمد ابن منکدر سے اوسنے کہا کہ سنا مینی جابر ابن عبد اللہ سے کہ وہ کہتے ہیے کہ کبھی نہ مانگا

رسول الله صلعم شيئا قط فقال لا حدثنا عبد الله بن عمران

رسول اللہ صلعم سے کوئی چیز کبھی اور حضرت نے کہا ہو کہ نہیں ف حدیث کہی ہمسے عبد اللہ ابن عمران نے

ابو القاسم القرشي المكي ثنا ابراهيم بن سعد عن شهاب عن عبيد الله

ابو القاسم قرشی مکی سے کہا حدیث کہی ہمسے ابراہیم ابن سعد نے شہاب سے اوسنے عبید اللہ سے

عن ابن عباس قال كان رسول الله ط اجود الناس بالخير وكان اجود ما

اوسنے ابن عباس سے اوسنے کہا کہ تہی رسول اللہ صلعم سخی زیادہ ادمیونسے مال دینے مین اور تہی کہ سخی زیادہ سب

يكون في شهر رمضان حتى ينسلخ فياتيه جبريل فيعرض عليه القران فاذا

دنون سے ہوتے مہینے رمضان مین جب تمام ہوتا رمضان آتے حضرت کے پاس جبرئیل پیر دور کرتے حضرت پر قران اور جب

لقيه جبريل كان رسول الله م اجود بالخير من الريح المرسلة حدثنا

ملاقات کرتے اوسنے جبرئیل ہوتی رسول اللہ صلعم سخی زیادہ مال دینے مین ہوا بہیجی ہوئی سے اسطے نفع خلق کے

قتيبة ابن سعيد ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس بن مالك

حدیث کہی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کہی ہمسے جعفر ابن سلیمان نے اوسنے ثابت سے اوسنے انس بن مالک سے

قال كان النبي م لا يدخر شيئا لغد حدثنا هرون بن موسى بن علقمة

کہا کہ تہی نبی صلعم نہ جمع کرکہتے کوئی چیز آگے کے دنکے واسطے ف حدیث کہی ہمسے ہارون ابن موسی ابن علقمہ

الفروي المدني حدثني ابي عن هشام بن سعد عن زيد بن اسلم عن

فروی مدنی نے کہا حدیث کہی ہمسے میری باپ نے ہشام ابن سعد سے او سنے زید ابن اسلم سے اوسنے

ابيه عن عمر بن الخطاب ان رجلا جاء الى رسول الله م فسئله ان

اپنے باپ سے اوسنے عمر ابن خطاب سے کہ بیشک ایک مرد آیا پاس رسول اللہ صلعم کے پہر سوال کیا اوسنے کہ

ف [illegible] جب کوئی حضرت سے کچھ مانگتا تو دیتے [illegible] ذات پاک کے واسطے کوئی چیز آگے کے دنکی واسطے

أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم مَا عِنْدِي شَيْءٌ وَلَكِنِ ابْتَعْ عَلَيَّ فَإِذَا جَاءَنِي
تجھکو دین اور سکوت رہے فرمایا نبی صلعم نے کہ نہین ہی میری پاس کچھ چیز ولیکن خرید تو میری ذمہ پر پھر جب آویگا میرے
شَيْءٌ قَضَيْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَعْطَيْتَهُ فَمَا كَلَّفَكَ اللهُ مَا لَا
پاس کچھ ادا کرونگا مین اسکو تب عرض کیا عمر نے یا رسول اللہ بیشک دیا آپ نے اسکو پھر نہین تکلیف دی آپکو اللہ نے
تَقْدِرُ عَلَيْهِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صلعم قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللهِ
اوس چیز کی کہ نہین قدرت رکھتے آپ اوسپر پھر ناپسند کیا نبی صلعم نے حضرت عمر کی بات تب کہا ایک مرد نے انصار مین سے یا رسول اللہ
أَنْفِقْ وَلَا تَخَفْ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صلعم وَعُرِفَ
خرچ کیجئے اور نہ خوف کیجئے عرش کے مالک سے کم دینے کا پھر مسکرائے رسول اللہ صلعم اور پہچان پڑی خوشی اونکی
الْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ لِقَوْلِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ حَدَّثَنَا
چہرۂ مبارک مین انصاری کی بات سے بعد اسکی فرمایا کہ اسی کا مجکو حکم ہے حدیث کی ہمسے
عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ نَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ
علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے شریک نے اوسنے عبد اللہ ابن محمد ابن عقیل سے اوسنے ربیع بنت
مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلعم بِقِنَاعٍ مِنْ رُطَبٍ وَأَجْرٍ زُغْبٍ
معوذ ابن عفراء سے اونسے کہا کہ لائی مین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک طباق مین تازی کھجورین اور ککڑیان
فَأَعْطَانِي مِلْءَ كَفِّهِ حُلِيًّا وَذَهَبًا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ
کی بہتیاں تو الی تب دیا آپ نے مجکو مٹھی بھر کے زیور اور سونا حدیث کی ہمسے علی ابن خشرم نے اور سب لوگون نے
قَالُوا أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
سینے کہا خبر دی ہمکو عیسیٰ ابن یونس نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی
كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا بَابُ مَا جَاءَ فِي حَيَاءِ رَسُولِ اللهِ صلعم
ہدیہ قبول کرتے تھے پھر اور بدلا دیتے اوسکا یہ باب ہے اون حدیثونکا جو آئی ہین بیان مین حیاء رسول اللہ صلعم

حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو داود ثنا شعبة عن قتادة قال

حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے ابو داود نے کہا حدیث کی ہمسے شعبہ نے اوسنے قتادہ سے

سمعت عبد الله بن ابي عتبة يحدث عن ابي سعيد الخدري قال

کہا سنا مینے عبد اللہ ابن ابی عتبہ سے کہ وہ روایت کرتے ہیں ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے

كان رسول الله صلعم اشد حياء من العذراء في خدرها وكان اذا

رسول اللہ صلعم کواری عورت اپنی پردہ مین بیٹھنے والی سے ادر تھے جب ناپسند

كره شيئا عرفناه في وجهه حدثنا محمود بن غيلان ثنا وكيع انا سفيان

کرتے کسی چیز کو پہچانتے ہم اوسکو چہرہ مبارک مین حدیث کی ہمسے محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی ہمسے وکیع

عن منصور عن موسى بن عبد الله بن يزيد الخطمي عن مولى لعائشة

کہا خبر دی ہمکو ابو سفیان نے اوسنے منصور نے اوسنے موسی ابن عبد اللہ ابن یزید خطمی سے اوسنے ایک غلام ازادی

قالت عائشة ما نظرت الى فرج رسول الله صلعم قط باب ما جاء في

سے حضرت عائشہ سے اوسنے کہا کہ فرمایا حضرت عائشہ نے نظر کیا مینے طرف شرمگاہ رسول اللہ صلعم کو کبھی یہ باب ہے ان

حجامة رسول الله صلعم حدثنا علي بن حجر ثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد

حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین سینگی کھچوانی رسول اللہ صلعم کی حدیث کی ہمسے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہمسے

قال سئل انس بن مالك عن كسب الحجام فقال انس احتجم رسول

جعفر نے اوسنے حمید سے کہا سوال کیا مینے انس ابن مالک سے کمائی سینگی کھینچنے والیکی تب کہا انس نے کہ سینگی کھچوائی

الله حجمه ابو طيبة فامر له بصاعين من طعام وكلم اهله فوضعوا

رسول اللہ صلعم نے سینگی کھینچی ابو طیبہ نے پس حکم دیا اوسکے واسطے اوسکی دو صاع کہانیکی چیز دینے کا اور بات

عنه من خراجه وقال ان افضل ما تداويتم به الحجامة حدثنا عمرو

ولسنی انکا محصول ادر فرمایا حضرت نے کہ بتحقیق بہتر زیادہ چیز نہین کہ دوا کرتے ہو تم اوسی سینگی کھنچوانا ہے

بن علي ثنا ابو داود ثنا ورقاء بن عمر عن عبد الاعلى عن ابي جميلة

ابن علی نے حدیث کی ہمسے ابوداود نے کہا حدیث کی ہمسے ورقاء ابن عمر نے اونسے عبد الاعلی سے اونسے ابی جمیلہ نے

عن علي ان النبي صلعم احتجم وامرني فاعطيت الحجام اجره حدثنا هرون

اونسے حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلعم نے حجامت کی یعنی سینگی کہچوایا اور حکم دیا مجکو پہر دیا مینے سینگی کش کو مزدوری اوسکی

بن اسحق الهمداني ثنا عبدة عن سفين الثوري عن جابر عن الشعبي عن

حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحق ہمدانی نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اونسے سفیان ثوری سے اونسے جابر سے اونسے شعبی سے

ابن عباس اظنه قال ان النبي صلعم احتجم في الاخدعين وبين الكتفين

اونسے ابن عباس سے خیال کرتا ہوں مین کہ ابن عباس نے کہا کہ بیشک نبی صلعم نے سینگی کہچوائی اخدعین مین وا اور دونو مونڈہو کے

واعطى الحجام اجره ولو كان حراما لم يعطه حدثنا هرون بن اسحق ثنا

بیچ مین اور دیا سینگی کش کو مزدوری اوسکی اور اگر ہوتی مزدوری حرام تو نہ دیتے اسکو حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحق نے

عبدة عن ابن ابي ليلى عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلعم دعا حجاما

کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے اونسے ابن ابی لیلی سے اونسے نافع سے اونسے ابن عمر سے کہ بیشک نبی صلعم نے ایک سینگی والیکو بلایا

فحجمه وسأله كم خراجك فقال ثلثة آصع فوضع عنه صاعا

پہر اوسنے سینگی کہینچی اونکی اور حضرت نے پوچہا اوسسے کسقدر ہے محصول تیرا تب اوسنے کہا تین صاع تب کم کیا اوسسے ایک صاع

واعطاه اجره حدثنا عبد القدوس بن محمد العطار البصري

اور دیا اوسکو مزدوری اوسکی حدیث کی ہمسے عبد القدوس ابن محمد نے عطار بصری نے

ثنا عمرو بن عاصم ثنا همام وجرير بن حازم قالا ثنا قتادة عن

کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن عاصم نے کہا حدیث کی ہمسے ہمام اور جریر ابن حازم نے کہا دونو نے حدیث کی ہمسے قتادہ نے

انس بن مالك قال كان رسول الله صلعم يحتجم في الاخدعين والكاهل

اونسے انس ابن مالک سے اونسے کہا کہ تھے رسول اللہ صلعم سینگی کہچواتے اخدعین اور دونو مونڈہو کے بیچ کی

وكان يحتجم لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين حدثنا اسحق

اور تھی سینگی کھچواتی سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین تاریخ کہین حدیث کی ہمسے اسحاق

بن منصور انا عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن انس بن مالك

ابن منصور نی کہا خبر دی ہمکو عبد الرزاق نے اسنی معمر سے اور انھنی قتادہ سی انھنی انس ابن مالک

ان رسول الله صلعم احتجم وهو محرم ملل على ظهر القدم باب ما جاء

کہ بیشک رسول اللہ صلعم نی سینگی کھچوایا اور حال یہ کہ احرام باندہی تہی ملل مین پشت پا پر بیان ہی اون

في اسماء رسول الله صلعم حدثنا سعيد بن عبد الرحمن المخزومي

حدیثوں کا جو آئی ہین بیان مین ناموں رسول اللہ صلعم مین حدیث کی ہمسی سعید ابن عبد الرحمن مخزومی نے

وغير واحد قالوا ثنا سفين عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه

اور بہت لوگون نے کہا انھوں نی حدیث کی ہمسے سفیان نی اور انھنی زہری سی انھنی محمد ابن جبیر ابن مطعم سی انھنی اپنی باپ سی

قال قال رسول الله صلعم ان لي اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ بیشک میری بہت نام ہین مین ہون محمد اور مین ہون احمد اور مین ہون ماحی

يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر الناس على قدمي وانا العاقب

ماحی کہ مٹادیگا اللہ تعالی مجھسی کفر کو اور مین ہون حاشر اب حاشر کر اٹھادیجاوینگی لوگ میری قدمون پر اور مین ہون عاقب

الذي ليس بعده نبي حدثنا محمد بن طريف الكوفي ثنا ابو بكر بن عياش

ایسا کہ نہین ہی بعد میری نبی حدیث کی ہمسی محمد ابن طریف کوفی نے کہا حدیث کی ہمسی ابو بکر ابن عیاش نے

عن عاصم عن ابي وائل عن حذيفة قال لقيت النبي صلعم في بعض طرق المدينة

اور انھنی عاصم سی اور انھنی ابی وائل سی انھنی حذیفہ سی اونھنی کہا کہ ملاقات کی مینی نبی صلعم سی بعض راہ مین مدینہ کی

حاشیہ ۱ یعنی پہلی مین اٹھونگا قیامت مین قبر کی پیچھی سب اٹھینگی ۱۲

۲ ماحی معنی مٹانیوالا یعنی میری سبب سی اللہ کفر کو مٹادیگا حاشر معنی اٹھانیوالا یعنی مین سبب ہون لوگون کی اٹھانیکا
اور پہلی مجھسی قیامت کو اٹھنا شروع ہوگا اور عاقب معنی پیچھی آنیوالا کہ سب پیغمبرونکی پیچھی مین آیا اب میری پیچھی کوئی نبی

فقال انا محمد وانا احمد وانا نبي الرحمة ونبي التوبة وانا المقفي

تب فرمایا کہ میں ہوں محمد اور میں ہوں احمد اور میں ہوں نبی رحمت کا اور نبی توبہ کا اور میں ہوں پیچھے آنیوالا

وانا الحاشر ونبي الملاحم حدثنا اسحق بن منصور ثنا النضر بن

اور میں ہوں حاشر اور نبی لڑائی کا حدیث کی ہمسے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی ہمسے نضر ابن

شميل انا حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة عن النبي صلعم نحوه

شمیل نے کہا خبر دی ہمکو حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اوسنے زر سے اوسنے حذیفہ سے اونے نبی صلعم سے اوسی کے

معناه هكذا قال حماد بن سلمة عن عاصم عن زر عن حذيفة باب

حدیث کی معنی ایسا ہی کہا حماد ابن سلمہ نے عاصم سے اوسنے زر سے اوسنے حذیفہ سے یہ باب ہے

ما جاء في عيش رسول الله صلعم حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا ابو الاحوص

اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں زندگی گذارنے نبی صلعم حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسے

عن سماك بن حرب قال سمعت النعمان بن بشير يقول الستم في طعام

اوسنے سماک ابن حرب سے اوسنے کہا سنا میں نے نعمان ابن بشیر سے کہ وہ کہتے تھے کہ کیا نہیں ہو تم کھانے او

وشراب ما شئتم لقد رأيت نبيكم صلعم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه

اور پینے میں جسقدر چاہتے ہو بیشک دیکھا میں نے تمہارے نبی صلعم کو اسحال میں کہ نہ پاتے تھے ناکارہ کھجور اسقدر کہ

حدثنا هرون بن اسحق ثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت

بھر لیں اپنا پیٹ حدیث کی ہمسے ہارون ابن اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عبدہ نے ہشام ابن عروہ سے اوسنے

ان كنا آل محمد نمكث شهرا ما نستوقد بنار ان هو الا التمر والماء حدثنا

اگر بیشک حال یہ تھا کہ ہم گھر والے محمد صلعم کے رہا کرتے ایک مہینہ نہ جلاتے آگ نہ تھا کھانا مگر کھجور اور پانی حدیث

عبد الله بن ابي زياد ثنا سيار ثنا سهل بن اسلم عن يزيد بن ابي منصور

کی ہمسے عبد اللہ ابن ابی زیاد نے کہا حدیث کی ہمسے سیار نے کہا حدیث کی ہمسے سہل اسلم نے اوسنے یزید ابن ابی منصور سے

عن انس عن ابی طلحة قال شكونا الی رسول الله صلعم الجوع ورفعنا

انس سے اوسنی ابی طلحہ سے کہا کہ شکایت کی ہمنے پاس رسول اللہ صلعم کی بہوک کی اور اٹہایا ہمنے

عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول الله صلعم عن بطنه عن حجرين قال ابو عيسى

پیٹ سے ایک ایک پتہر تو پہر اٹہایا رسول اللہ صلعم نے اپنے پیٹ سے دو پتہر کہا ابو عیسی نے

هذا حديث غريب من حديث ابی طلحة لا نعرفه الا من هذا الوجه و

یہ حدیث غریب ہی حدیث ابی طلحہ سے نہین پہچانتے ہم اوسکو مگر اوسی سند سے اور

معنى قوله ورفعنا عن بطوننا عن حجر حجر كان احدهم يشد

معنی قول راوی کے اور اٹہایا ہمنے اپنے پیٹ سے دو دو پتہر یہ ہی کہ تہا ایک ہمین کا باندہتا

في بطنه الحجر من الجهد والضعف الذي به من الجوع حدثنا

اپنے پیٹ مین پتہر مشقت اور کمزوری سے جو اوسکو بہوک سے ہوتی تہی حدیث کی ہمسے

محمد ابن اسمعيل ثنا ادم بن ابی اياس ثنا شيبان ابو معوية

محمد ابن اسماعیل نے کہا حدیث کی ہمسے ادم ابن ابی ایاس نے کہا حدیث کی ہمسے شیبان نے ابو معاویہ

ثنا عبد الملك بن عمير عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هريرة

کہا حدیث کی ہمسے عبد الملک ابن عمیر نے اوسنے ابی سلمہ سے ابن عبد الرحمن سے اوسنے ابی ہریرہ سے

قال خرج النبي صلعم في ساعة لا يخرج فيها ولا يلقاه فيها احد

کہا کہ باہر تشریف لای نبی صلعم ایک وقت مین کہ نہ نکلتے تہی اوسمین اور نہ ملاقات کرتا اونکی اوس وقت مین کوئی

فاتاه ابو بكر فقال ما جاء بك يا ابا بكر فقال خرجت القى رسول

پہر ای اونکی پاس ابو بکر تب فرمایا کون چیز لای تمکو ای ابو بکر تب کہا کہ نکلا مین کہ ملاقات کرون رسول

الله صلعم وانظر في وجهه والتسليم عليه فلم يلبث ان جاء عمر فقال

اللہ صلعم کی اور دیکہون مین حضرت کا مونہہ اور سلام کرون ای دیر نہ ہوئی کہ ای عمر تب فرمایا

مَا جَاءَ بِكَ يَا عُمَرُ قَالَ الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا قَدْ وَجَدْتُ

کون چیز لائی تمکو ای عمر کہا کہ بہوک یا رسول اللہ تب فرمایا نبی ﷺ اور میں نی بہی کچھ پایا

بَعْضَ ذٰلِكَ فَانْطَلَقُوا إِلَى مَنْزِلِ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ رَجُلًا

کچھ بہی اوسکا تب چلی سب کوئی طرف گہر ہیثم ابن تیہان انصاری کے اور تہا وہ ایک مرد

كَثِيرَ النَّخْلِ وَالشَّجَرِ وَالشَّاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالُوا لِامْرَأَتِهِ أَيْنَ

بہت سی خرما کے درخت اور درختین اور بکریان رکہنی والا اور نہ تہا اوسکی کوئی خادم نہ پایا اون لوگون نی اسکو تب کہا

صَاحِبُكِ فَقَالَتِ انْطَلَقَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا الْمَاءَ فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ جَاءَ أَبُو الْهَيْثَمِ

ہے خاوند تیرا تب کہا اوسنی کہ گیا ہی کہ لاوے ہمارے واسطی میٹہا پانی پہر دیر نہوی کہ آیا ابو الہیثم

بِقِرْبَةٍ يَزْعَبُهَا فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَاءَ يَلْتَزِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيُفَدِّيهِ

ایک مشک اوٹہائی ہوئی پہر رکہہ دیا اوسکو اور آیا لپٹا ہوا نبی صلعم سے اور کہنی لگا آپ پر فدا ہوں

بِأَبِيهِ وَأُمِّهِ ثُمَّ انْطَلَقُوا إِلَى النَّخْلَةِ فَجَاءَ بِقِنْوٍ فَوَضَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَفَلَا

میری باپ اور مان پہر لے گیا اون لوگون کو اپنی باغ کی طرف اور بچہا دیا اونکے واسطی ایک بچہونا پہر گیا کہجور کی

تَنَقَّيْتَ لَنَا مِنْ رُطَبِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ تَخْتَارُوا أَوْ تَخَيَّرُوا

پہنچن کی لایا تو ہماری واسطی پکی کہجورین تب عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق میں نی چاہا کہ اختیار کرین صاحب لوگ پکا کہ

مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ هٰذَا وَالَّذِي

کرین پکی کہجورین اور گدری تب کہایا سب صاحبون نی اور پیا اوس میٹھی پانی سی اور فرمایا نبی ﷺ نے قسم اوس مالک کی

نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ظِلٌّ بَارِدٌ وَرُطَبٌ طَيِّبٌ

جان میری اوسکی قبضہ میں ہی اون نعمتون میں سی ہی کہ سوال کیے جاؤگی سب کوئی اوس سے قیامت کے دن ٹہنڈا اور کہجور

حاشیہ ؎۱ جو ہمنی کہایا ہی اور میٹہا پانی پیا ہی ۱۲ ؎۲ یعنی قیامت کے روز جو اللہ تعالی اپنی بندونسی سوال کریگا کہ تمنی

جو میری قسم قسم کی نعمتین کہایا سو اوسکی شکر میں کیا کیا نیکیان عبادت کیا سو اسوقت ہم لوگون کو بڑی النعمۃ ملی ہی ۱۲

وَمَآءٍ بَارِدٍ فَانْطَلَقَ اَبُو الْهَيْثَمِ لِيَصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَا تَذْبَحَنَّ لَنَا

اور پانی ٹھنڈا اور پھر گئی ابو الہیثم کہ تیار کریں اونکی واسطے کہانا تب فرمایا نبی صلعم نے کہ ذبح نہ کرو ہمارے

ذَاتَ دَرٍّ فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا اَوْ جَدْيًا فَاَتَاهُمْ بِهَا فَاَكَلُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم هَلْ

واسطے دودھ والی بکری تب ذبح کیا اونکی واسطے بچہ بکری یا بچہ بکریکا پھر لایا اونکی پاس تب کہا آپ نے

لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْيٌ فَاْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صلعم بِرَاْسَيْنِ لَيْسَ

کوئی خادم ہے عرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب کہ آوی ہماری پاس قیدی تب آ تو ہمارے پاس پھر لائے گئے نبی صلعم کی پاس دو غلام

مَعَهُمَا ثَالِثٌ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم اِخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

کہ نہ تہا دونوں کی پاس تیسرا تب آیا ابو الہیثم تب فرمایا نبی صلعم کہ پسند کر لے تو دونوں میں سے ایک تب کہا یا نبی اللہ

اِخْتَرْ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صلعم اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّيْ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْ

آپ ہی پسند کر دیں ہمکو تب فرمایا نبی صلعم نے بیشک مشورہ پوچھا گیا امانت دار ہو تو لے تو اس غلام کو بیشک میں نے دیکھا

وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا فَانْطَلَقَ اَبُو الْهَيْثَمِ اِلٰى امْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُوْلِ

اور قبول کرلو وصیت میری اوسکی حق میں بہلائی کرنا تب گیا ابو الہیثم اپنی جورو کے پاس اور خبر کیا اوسکو رسول

اللّٰهِ صلعم فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهٗ مَا اَنْتَ بِبَالِغٍ مَا قَالَ فِيْهِ النَّبِيُّ صلعم اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اللہ صلعم کے فرمانے کی تب کہا اوسکی جورو نے کہ نہ تو بجا لاسکی گا جو فرمایا اوسکی حق میں نبی صلعم کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے

لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيْفَةً اِلَّا وَلَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَاْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَاهُ

نہیں بہیجا نبی اور نہ خلیفہ کو مگر واسطے دو مصاحب بہیدی ہوتی ہیں ایک جو حکم کرتا ہی اوسکو بہلی اور منع کرتا

حاشیہ ۱؎ سبحان اللہ اللہ کی رسول جنکی وسیلے سی کروڑوں خلقت بہشت پاویگی اسقدر نعمت سی کیسا شکر کیا اور آپ کی لوگ جس خانہ میں آرام کرتے ہیں اور شوربی اور برف کی جہلی ہوی پاتی ہیں اور جو چاہتے ہیں کہاتی ہیں اونکو لازم ہی کہ اپنی رسول کی پیروی کریں اور بہت شکر کریں اور اللہ و رسول کی اطاعت کیا کریں ۱۲

۲؎ عناق بکری کا بچہ مادہ چار مہینے کا اور جدی بکری کا بچہ نر ایک برس کی ۱۲ اندر کا ۱۲

۳؎ یعنی وہ احسان و سلوک اور نیکی جیسی کہاں ہو سکتی ہے ۱۲

عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ يُوقَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

اوسکو بری کام سے اور ایک مصاحب ہین مشورہ کرتا فساد کرانیکی اور جو شخص کہ بچایا گیا بری مصاحب سے بچایا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَيَانٍ حَدَّثَنِي

حدیث کی ہمسی عمرو بن اسمعیل ابن مجالد ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمسی میری باپ نے بیان سے کہا حدیث کی

قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ

مجھسے قیس ابن حازم نے اوسنے کہا سنا مینے سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتے تہے کہ بیشک مین پہلا اون

رَجُلٍ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَإِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ

مردونکا ہون کہ کافرونکا خون بہایا اللہ کی راہ مین اور بیشک مین پہلا اون مردونکا ہون کہ تیراندازی کی اللہ کی

اللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْزُو فِي الْعِصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صلعم مَا نَأْكُلُ إِلَّا

راہ مین قسم خدا کی دیکہا مینے کہ جہاد کرتا تہا مین ایک جماعت سے اصحاب محمد صلعم مین ملکر نہ کہاتی ہم لوگ مگر

وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحُبْلَةِ حَتّٰى تَقَرَّحَتْ أَشْدَاقُنَا حَتّٰى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ

پتی درخت کی اور پہل درخت کانٹی دار کا یہانتک کہ زخمی ہو گئی گل پٹری ہماری یہانتک کہ ایک ہم مین کا پاخانہ پہرتا

الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَأَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ يُعَزِّرُونَنِي فِي الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَ

تہا جیسا کہ مینگنی کرتی ہی بکری اور اونٹ اور ہوئی ہین بنی اسد کہ ادب سکہلاتی ہین ہمکو دین مین بیشک ہوا مین نامراد اور

ضَلَّ عَمَلِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى ثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسٰى

باطل ہوی عمل میری حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان ابن عیسی نے کہا حدیث کی ہمسی عمرو بن عیسی

حاشیہ مترجم — ۱ حبلہ کہتی ہین پہل کو ایک درکانٹی دار درخت کی اوسکو سمرہ کہتی ہین شاید مہندی اوسکی ببول ہی

۲ یعنی بنو اسد چاہتی ہین کہ احکام اور فرض اداب نماز کی مجکو تعلیم کرین اور یہ سعد نے اسواسطی کہا کہ بنو اسد ایک قوم تہی کوفہ مین انہون نے حضرت عمر کے سامنی سعد ابن ابی وقاص کا گلہ کیا تہا کہ نماز کو بطریق مسنون ادا نہین کرتی تو جب سعد نے سنا تب یہ ذکر کیا اس بیان سے سعد کی یہ غرض تہی کہ ہم حضرت کی اصحاب ہین اور ایسی ایسی تکلیف کے وقت مین بہی حضرت سے جدا نہی اور ہر وقت حضرت کی ساتہ نماز پڑہتی تہے اور ہمنی حضرت سے نماز سیکہا اونکو مناسب نہین کہ نماز کی معاملہ مین مجہپر طعن کرین اور اگر حضرت کی ساتہ رہکی بہی نماز نہ سیکہا تو خاک میرا ہوا مین ورسب عمل میری باطل ہوئی اور نماز کو سعد نے دین کہا اسواسطیکہ نماز دین کا سر ہی گویا اصل دین مین نماز ہی تو معلوم ہوا کہ نماز چہوڑنا گویا دین چہوڑنا ہے ۱۲ ؛

أبو نعامة العدوي قال سمعت خالد بن عمير وشويسا أبا الرقاد

ابو نعامہ عدوی نے ادس نے کہا سنا مین نے خالد ابن عمیر سے اور شویس ابا رقاد کو

قالا بعث عمر بن الخطاب عتبة بن غزوان قال انطلق أنت ومن معك

دونون نے کہا کہ بہیجا عمر ابن خطاب نے عتبہ بن غزوان کو وا فرمایا کہ جا تو اور جو تیری ساتہ ہین

حتى إذا كنتم في أقصى أرض العرب وأدنى بلاد أرض العجم فأقبلوا حتى

یہانتک کہ جب ہوو تم سب تمامی زمین عرب کی اور نزدیک شہرین زمین عجم کے پہر روانہ ہوی سب کوی

إذا كانوا بالمربد وجدوا هذا الكذان فقالوا ما هذه هذه البصرة

کہ جب پہونچی مربد مین وا اور پایا یہی پتہرین نرم تب انہون نے کہا کہ اسی جگہہ کا حکم ہی بصرہ ہی

فساروا حتى إذا بلغوا حيال الجسر الصغير فقالوا ههنا أمرتم فنزلوا فذكروا

پہر روانہ ہوی یہانتک کہ جب پہونچی برابر چہوٹی پل کے تب کہا سب نے کہ اسی جگہہ حکم لی گی ہو پہر اوتری سب کوی

الحديث بطوله قال فقال عتبة بن غزوان لقد رأيتني وإني لسابع

پہر ذکر کیا راویون نے حدیث لمبی کہا راوی نی پہر کہا عتبہ ابن غزوان نی کہ بیشک دیکہا مینی اپنی تئین اس حالین کہ مین تہا

سبعة مع رسول الله ص ما لنا طعام إلا ورق الشجر حتى تقرحت أشداقنا

سات شخص کا ساتہ رسول اللہ صلعم کے نہ تہا ہماری واسطے کوی کہانا سوای پتی درخت کے یہانتک کہ لور چہلی ہو گئے

فالتقطت بردة فقسمتها بيني وبين سعد فما منا من أولئك السبعة

پہر پایا مینے ایک چادر پہر تقسیم کیا مین نی اسکو اپنی اور سعد کی بیچ مین وا پہر نہین ہی ہم مین ان ساتون مین سی

أحد إلا هو أمير مصر من الأمصار وستجربون الأمراء بعدنا حدثنا

کوی مگر یہ حال ہی کہ وہ امیر ایک شہر کا ہی شہرون مین سی اور قریب ہی کہ تجربہ کروگے تم امیرون کو بعد ہماری حدثنا

حاشیہ ۱ یعنی بصرہ کی طرف روانہ کیا ۱۲

۵۰ مربد کہتی ہین اوس مقام کو کہتے ہین جہان اونٹونکو بٹہاتی ہین اور وہ بصرہ کا قریہ تہا ۱۲

۵۱ یعنی اسوقت کمال محتاج ہی کہ کپڑا تک میسر نہ تہا یہانتک کہ ایک چادر مین دو آدمی نی تقسیم کیا ۱۲

۵۲ یعنی قریب لوگ دیکہو لوگے کہ بہت فقیر اصحاب ہو گئے ہی اب امیر ہونگی انشاء اللہ تعالی یعنی دن بدن اسلام کو

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ اَبُوْحَاتِمِ الْبَصْرِيُّ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن سے کہا حدیث کی ہمسے روح ابن اسلم نے ابو حاتم بصری نے

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم لَقَدْ

کہا حدیث کی ہمسی عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسے ثابت نے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے

اُخِفْتُ فِی اللّٰہِ وَمَا یُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اُوْذِیْتُ فِی اللّٰہِ وَمَا یُؤْذٰی اَحَدٌ وَ

کہ بیشک ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں اور ڈرایا نجاوی گا ویسا کوئی اور بیشک ایذا دیا گیا میں اللہ کی دین میں اور

لَقَدْ اَتَتْ عَلَیَّ ثَلٰثُوْنَ مِنْ بَیْنِ لَیْلَۃٍ وَیَوْمٍ وَمَا لِیْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ یَاکُلُہٗ

ویسا کوئی ۱ اور بیشک گذری مجھپر تین رات اور دن اور نتھا میری اور بلال کیو اسطی کہانا کہ کہا دی اسکو

ذُوْ کَبِدٍ اِلَّا شَیْءٌ یُوَارِیْہِ اِبْطُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ بِلَالٍ نَا عَفَّانُ

کوئی جاندار مگر اسقدر کہ چھپا دی اوسکو بغل بلال کی ۲ حدیث کی ہمسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی

بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اَبَانُ بْنُ یَزِیْدَ الْعَطَّارُ ثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ

ہمکو عفان ابن مسلم نے کہا حدیث کی ہمسی ابان ابن یزید عطار نے کہا حدیث کی ہمسی قتادہ نے انسی انس ابن مالک سے

اَنَّ النَّبِیَّ صلعم لَمْ یَجْتَمِعْ عِنْدَہٗ غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ اِلَّا عَلٰی

کہ بیشک نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہیں اکٹھا ہوا اونکی پاس کہانا صبح کا اور نہ شام کا روٹی پر اور گوشت سی مگر

ضَفَفٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ بَعْضُہُمْ ہُوَ کَثْرَۃُ الْاَیْدِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ

مہمانی پر کہا عبد اللہ نے کہ کہا بعضی عالموں نے کہ ضفف یعنی بہت سی ہاتہہ میں حدیث کی ہم سے

حاشیہ ۱ یعنی جیسا مجکو دین اسلام ظاہر کرنیکی واسطے کافرون نی ڈرایا اور ایذا دیا ویسا کسی کو نہ کافر ڈراوینگی نہ ایذا دینگی اوسمیں سی تھوڑا سا حضرت نی بیان فرمایا ۱۲

۲ یعنی ایسا تھوڑا کہانا تہا کہ بغل میں بلال چھپا کی لاتی تہی اسقدر نتھا کہ برتن میں لاتی اور یہ اوسوقت کا حال ہی کہ جب حضرت صلعم عاجز ہوکے مکے سے نکلی تہی ۱۲

۳ یعنی بہت کہانیوالے ہین کہ کہانی میں بہت سی ہاتھہ پڑین یعنی ضیافت میں دونوں وقت البتہ کہانا ملا حضرت کو

عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ

کہا عبد ابن حمید نے کہا حدیث کی ہمسے محمد ابن اسمعیل بن ابی فدیک نے کہا حدیث کی ہمسے

ذِئْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ اِيَاسٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ

ذئب نے اوسنے مسلم ابن جندب سے اوسنے نوفل ابن ایاس ہذلی سے کہا

كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ لَنَا جَلِيْسًا وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيْسُ وَاِنَّهُ انْقَلَبَ

کہ تہی عبد الرحمن ابن عوف ہماری ہمنشین اور تہی اچہی ہم نشین اور بیشک وہ پہر ساتہ ہماری

بِنَا ذَاتَ يَوْمٍ حَتّٰى اِذَا دَخَلْنَا بَيْتَهُ وَدَخَلَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَ

ساتہ ایکروز یہانتک کہ جب آئی ہم اونکی گہر اور وہ اندر گئی اور غسل کیا پہر بعد اوسکی باہر نکلی اور

اُوْتِيْنَا بِصَحْفَةٍ فِيْهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَلَمَّا وُضِعَتْ بَكٰى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ

دور لائی گئی ہم لوگ ایک رکابی مین روٹی اور گوشت تہا پہر جب رکہی گئی رکابی روی عبد الرحمن تب کہا

لَهٗ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ هَلَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم وَلَمْ يَشْبَعْ

کہا اوسنی کہ ای ابو محمد کون چیز رولاتی ہی تمکو کہا کہ وفات پایا رسول اللہ صلعم نے اس حال مین کہ نہ آسودہ

هُوَ وَاَهْلُ بَيْتِهٖ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ فَلَا اَرَانَا اُخِّرْنَا لِمَا هُوَ خَيْرٌ لَنَا بَابُ

ہوی وہ اور اہل بیت اونکی جو کی روٹی سی پہر نہین خیال آتا ہمکو کہ مہلت دی گئی ہم اوس چیز کیواسطی کہ

مَا جَاءَ فِيْ سِنِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا

اون حدیثون کا جو آئی ہین بیان مین عمر رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمسے احمد بن منیع نے

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَبَّاسٍ قَالَ

کہا حدیث کی ہمسے روح ابن عبادہ نے کہا حدیث کی ہمسی زکریا اسحاق نے کہا حدیث کی ہمسے عمرو بن دینار نے اوس

حاشیہ ۱؎ یعنی حضرت کا حال وفات کی بعد وقت ایسا تہا اور ہم لوگ کو بڑی فراغت ہی تو ہم جانتی نہین کہ ہمارا ہی خیر نہین اور جو اسمین خیر ہوتی تو سب سی زیادہ محبوب اللہ کی حضرت ہی اونکو بہی فراغت ہوتی تو خرابی حال مین ہی حضرت کا حال تہا اور حضرت عمر وغیرہ صحابہ بڑی فراغت ہونی سی ڈرتی تہی کہ ایسا نہو کہ جو نعمتیں ہمکو جنت مین لینی تہین وہ ہمکو جلدی کرکے دنیا مین آگئی ہون ۱۲

مكث النبي صلعم بمكة ثلث عشرة يوحى اليه وبالمدينة عشرا

کہ تشریف رکھا نبی صلعم نے مکے مین تیرہ برس وحی بھیجی جاتی تہی اون پاس اور مدینہ مین تہی دس برس

وتوفي وهو ابن ثلث وستين سنة حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن

اور وفات پایا جیسوقت کہ وہ تہا تریسٹھہ برس کی حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے

جعفر عن شعبة عن ابي اسحق عن عامر بن سعد عن جرير عن سعد عن

ابن جعفر نے اوسنے شعبہ سے اوسنے ابی اسحق سے اوسنے عامر بن سعد سے اوسنے جریر سے اوسنے سعد سے

جرير عن معوية انه سمعه يخطب قال مات رسول الله صلعم وهو ابن

اوسنے جریر ابن معاویہ سے جریر نے سنا معاویہ سے وہ خطبہ پڑہتی تہی کہا وفات پایا رسول اللہ صلعم نے اور

ثلث وستين سنة وابو بكر وعمر وانا ابن ثلث وستين حدثنا

تریسٹھہ برس کی تہی اور ابوبکر وعمر نے اس عمر مین وفات پائی اور مین ہون تریسٹھہ برس کا حدیث کی ہمسے

حسين بن مهدي البصري ثنا عبد الرزاق عن ابن جريج عن

حسین ابن مہدی بصری نے کہا حدیث کی ہمسے عبد الرزاق نے اوسنے ابن جریج سے اوسنے

الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلعم مات وهو ابن ثلث وستين

زہری سے اوسنے عروہ سے اوسنے عائشہ سے کہ بیشک نبی صلعم نے وفات پایا اور وہ تہی تریسٹھہ برس کی

سنة حدثنا احمد بن منيع ويعقوب بن ابراهيم الدورقي قالا

حدیث کی ہمسے احمد ابن منیع نے اور یعقوب ابن ابراہیم نے دورقی نے کہا اون دونون نے

ثنا اسمعيل بن علية عن خالد الحذاء حدثني عمار مولى بني هاشم

کہ حدیث کی ہمسے اسماعیل ابن علیہ نے اوسنے خالد حذاء سے کہا حدیث کی ہمسے عمار غلام آزاد کی

قال سمعت ابن عباس يقول توفي النبي صلعم وهو ابن خمس وستين

ہوی بنی ہاشم سے کہا سنا مینے ابن عباس سے کہ وہ کہتی تہی وفات دی گئی نبی صلعم وہ تہی پینسٹھہ برس کے

حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن ابان قالا ثنا معاذ بن هشام حدثني

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اور محمد ابن ابان نے کہا دونوں حدیث کی ہمسے معاذ بن ہشام نے کہا

ابی عن قتادة عن الحسن عن دغفل بن حنظلة ان النبی صلعم قبض وهو ابن

کی ہمسے ابی قتادہ نے ہمسے حسن سے اونسے دغفل بن حنظلہ سے کہ بیشک نبی صلعم وفات دیئے گئے اور وہ تھے

خمس وستين سنة قال ابو عيسى ودغفل لا نعرف له سماعا من

پینسٹھ برس کے کہا ابو عیسی نے اور دغفل جو ہیں سو نہیں پہچانتے ہم اوسکو سننا

النبي صلعم وكان في زمن النبي صلعم حدثنا اسحق بن موسى الانصاري

صلعم سے پر تھا وہ زمانہ میں نبی صلعم کے حدیث کی ہمسے اسحاق ابن موسی انصاری

ثنا معن ثنا مالك بن انس عن ربيعة بن عبد الرحمن عن انس بن مالك

کہا حدیث کی ہمسے معن نے کہا حدیث کی ہمسے مالک ابن انس نے اونسے ربیعہ بن عبد الرحمن سے اونسے انس بن مالک

انه سمعه يقول كان رسول الله صلعم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير

سے تحقیق ربیعہ نے سنا انس کو وہ کہتے تھے کہ تھے رسول اللہ صلعم نہ بہت لمبے اور نہ بہت چھوٹے

ولا بالابيض الامهق ولا بالآدم ولا بالجعد القطط ولا بالسبط

اور نہ گوری چٹی اور نہ تھے گندم رنگ اور نہ تھے سر کے بال گھونگروالے اور نہ سیدھے

بعثه الله تعالى على راس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين

نبی کرکے بھیجا اونکو اللہ تعالی نے سر پر چالیس برس کی عمر کے تب رہے حضرت مکہ میں دس برس

وتوفاه الله تعالى على راس ستين سنة وليس في راسه ولحيته

اور بلا لیا اونکو اللہ تعالی نے شروع ہوتے ساٹھ برس کی اور نہیں اونکے سر اور ڈاڑھی میں

عشرون شعرة بيضاء حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن

بیس بال سفید حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نے اونسے مالک ابن

عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَحْوَهٗ بَابُ مَا جَاءَ فِیْ

اوسنی ربیعہ ابن عبد اللہ سی اسنی انس ابن مالک سی اسیطرح جوای ہین

وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمَّارٍ نا

وفات مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ و الہ وسلم کے حدیث کی ہمسی ابو عمار نی اوسنے

اَلْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا نَا سُفْيَانُ

حسین ابن حریث اور قتیبہ ابن سعید اور بہت لوگون نی سب نی کہا حدیث کی ہمسی سفیان

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا

ابن عیینہ نی اوسنی زہری سی اسنے انس ابن مالک سی کہ اخری دیکہنا کہ دیکہا مینی

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلعم كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ اِلٰى وَجْهِهٖ

طرف رسول اللہ صلعم کی جسوقت کہ حضرت نی پردہ اٹہایا دوشنبہ کو پہر دیکہا مینی اونکی مونہ کیطر

كَاَنَّهٗ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَشَارَ اِلَى النَّاسِ فَاثْبُتُوْا

گویا کہ وہ ورق مصحف کا تہا اور ادمی پیچہی ابا بکر کی مقتدی تہی پس اشارہ کیا اپ نی لوگونکو کہ قائم

وَاَبُوْبَكْرٍ يَؤُمُّهُمْ وَاَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ حَدَّثَنَا

رہو اپنی جگہہ پر اور ابو بکر امامت کرتی تہی اور ڈالدیا حضرت نی پردہ اور وفات پائی اخر اسی دن حدیث کی

حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ نَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ

حمید ابن مسعدہ بصری نی کہا حدیث کی ہمسی سلیم ابن اخضر نی اوسنی ابن عون سی اسنی

اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ مُسْنِدَةَ النَّبِيِّ صلعم

ابراہیم سی اسنی اسود سی اوسنی عائشہ سی کہا کہ تہی مین ٹیک دینی والی نبی صلعم کو

حاشیہ ۱ یعنی جسطرح قران کی دیکہنی سی ہدایت ہوتی ہی حضرت کی مونہہ مبارک دیکہنی سی فی الفور ہدایت ہوتی تہی اور جسطرح قران دیکہنی سی اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی حضرت کی مونہہ دیکہنی سی اسیطرح ادمی کو اللہ کی توحید حاصل ہوتی ہی غرض حضرت دروازہ کا پردہ اٹہا کی باہر جو تشریف لائی تو نماز ہو رہی تہی ۱۲

۲ یعنی جگہہ دیکہہ کی ابو بکر کی اقتدا کیہو ر دی ۱۲

إلى الصدر أو قالت إلى نحري فقد عابطست لبول فيه ثم بال

اپنی چھاتی پر یا کہا کہ اپنی گودی میں پہر مانگا حضرت نے طست کہ تا پیشاب کریں اسمیں پہر پیشاب کیا

فمات حدثنا قتيبة ثنا الليث عن ابن الهاد عن موسى بن سرجس

بعد اوسکی وفات پایا حدیث کہی ہمسی قتیبہ نے کہا حدیث کہی ہمسی لیث نے اسنی ابن الہاد سی اوسنی موسی بن

عن القاسم بن محمد عن عائشة أنها قالت رأيت رسول الله صلعم

اسنی قاسم ابن محمد سی اوسنی عائشہ سی اوسنی کہا کہ دیکہا مینی رسول اللہ صلعم کو

وهو بالموت وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح

اور وہ تہی حالت موت مین اور پاس اونکی ایک پیالہ تہا اوسمین پانی تہا اور وہ ڈالتی تہی ہاتہ اپنا پانی مین

ثم يمسح وجهه بالماء ثم يقول اللهم أعني على منكرات الموت أو

پہر ملتی تہی اپنا موںھہ پانی سی اور فرماتی تہی یا الہی مدد کر میری سنکرات موت پر یا فرمایا

قال على سكرات الموت حدثنا الحسن بن صباح البزار ثنا مبشر

اوپر سختیون موت کی حدیث کہی ہمسی احسن ابن صباح نے بزار نے کہا حدیث کہی ہمسی مبشر

بن إسماعيل عن عبد الرحمن بن العلاء عن أبيه عن ابن عمر عن

ابن اسماعیل نے اوسنی عبد الرحمن ابن علا سی اوسنی اپنی باپ سی اسنی عمر سی اوسنی

عائشة قالت لا أغبط أحدا بهون موت بعد الذي رأيت من شدة

عائشہ سی کہا کہ آرزو نہین کرتی ہون کسیکی واسطی موت کی آسانی جب سی دیکہا مینی سختی موت

موت رسول الله صلعم قال عيسى فسألت أبا زرعة فقلت

موت رسول اللہ صلعم کو کہا عیسی نی سوال کیا مینی ابا ذرعہ سی اور کہا

له من عبد الرحمن بن العلاء ثنا أبو معوية عن عبد الرحمن

اوسنی کہ

أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی بکر ابن ابی ملیکہ سے اسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب قبض کی گئی رسول اللہ

صلعم اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ

صلعم اختلاف کیا صحابہ نے اونکی دفن کی مکان مین وا تب کہا ابو بکر نے کہ سنا مینے رسول اللہ صلعم

شَيْئًا مَا نَسِيتُهُ قَالَ مَا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ

ایک چیز کہ نہ بہولا مین اسکو فرمایا کہ نہ قبض کیا اللہ نے مگر اوسمقام مین کہ دوست رکہتا ہی یہ کہ

أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ ادْفِنُوهُ فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

دفن کیا جاوی اوسمین دفن کرو تم او نکو اونکی بچہونی کی جگہہ مین حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نے

وَعَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

اور عباس عنبری اور سوار بن عبد اللہ اور بہتیرے لوگون نے سب نے کہا کہ خبر دی ہمکو یحیی ابن

عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

سعید نے سفیان ثوری سی اوسنے موسی ابن ابی عائشہ سی اوسنے عبید اللہ ابن عبد اللہ سی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صلعم بَعْدَ مَا مَاتَ

اوسنے ابن عباس اور حضرت عائشہ سی کہ بیشک ابو بکر نے بوسہ دیا نبی صلعم کو بعد وفات ہونی کے

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ

حدیث کی ہمسی نصر ابن علی جہضمی نے کہا حدیث کی ہمسی مرحوم ابن عبد العزیز عطار نے

عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

اوسنی عمران جونی سے اسنی یزید ابن بابنوس سی اسنی عائشہ سی کہ بیشک ابا بکر

دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ

آئی نبی صلعم کے پاس بعد اونکی وفات کی پہر رکہا اپنا مونہہ حضرت کی دونو آنکہونکی بیچ مین اور رکہا دونو ہاتہ

ساعديه وقال وا نبياه وا خليلاه حدثنا بشر بن هلال الصواف

دونو بازو پر اور کہا افسوس ہے ای نبی افسوس ہے ای مقبول افسوس ہے ای دوست حدیث کہی ہمسے بشر ابن هلال

البصري ثنا جعفر بن سليمان عن ثابت عن انس قال لما كان اليوم

بصری کی حدیث کی ہمسی جعفر ابن سلیمان نی ثابت سی اسنی انس سی اوسنی کہا کہ جب وہ تہا دن

الذي دخل فيه رسول الله صلعم المدينة اضاء منها كل شيء فلما كان

کہ تشریف لای اوسدن رسول اللہ صلعم مدینہ مین روشن ہوی مدینہ مین سب چیز لیکن جب ہوا

اليوم الذي مات فيه اظلم منها كل شيء وما نفضنا ايدينا عن التراب وانا

وہ دن کہ وفات کیا اوسدن مین تاریک ہوی مدینہ مین سب چیز اور نہ جہاڑا ہمنی ہاتہ اپنی خاک سی اور ہم

لفي دفنه صلعم حتى انكرنا قلوبنا حدثنا محمد بن حاتم ثنا عامر بن صالح

بیشک دفن کرنی ہی مین تہی حضرت صلعم کی یہانتک کہ نہ پہچانا ہمنی اپنی دلونکو حدیث کی ہمسی محمد بن حاتم نی کہا حدیث بیان

عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت توفي رسول الله صلعم يوم الاثنين

اوسنے ہشام ابن عروہ سی اسنی اپنی باپ سی اسنی عائشہ سی کہا کہ وفات پائی رسول اللہ صلعم نی د

حدثنا محمد بن ابي عمر ثنا سفين بن عيينة عن جعفر بن محمد عن ابيه

حدیث کی ہمسی محمد ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسی سفیان ابن عیینہ نی اوسنی جعفر ابن محمد سی اسنی اپنی باپ سے

قال قبض رسول الله صلعم يوم الاثنين فمكث ذلك اليوم وليلة

کہا کہ قبض کئی گئی رسول اللہ صلعم دن دوشنبہ کی پہر رکہا جنازہ اوسدن اور منگل کے

الثلثاء ويوم الثلثاء ودفن من الليل وقال سفين وقال غيره يسمع صوت

رات اور منگل کی دن پہر اور دفن کئی گیے رات کو اور کہا سفیان نی اور اسکی سوا اور مردن نی کہا

حاشیہ بارہوین تاریخ ربیع الاول کو ۱۲ سنہ ۱۱ھ یعنی دوشنبہ کی دن پہر جنازہ شریف رکہا رہا اور اسدن کی بعد جب رات ہوی تو وہ رات منگل کی کہلای اوس رات پہر بہی رکہا پہر اوسکی صبح منگل ہوا پہر منگل کو بہی دن پہر رکہا رہا جب رات ہوی اور وہ رات بدہ کی کہلای تب اوس رات حضرت دفن ہوی اور دفن مین دیری کی یہ وجہ تہی کہ لوگ مارے بدحواسی کی کہ ایک جیسے ہتیا مر گئے ہوں موت مین حضرت کی خلافت کرنی ہمی کوی اپنا تہا کہ وفات ہوا کوی کہتا تہا کہ نہین ہی

الْمَسَاحِي مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ نَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

پہروڑی کی آخر رات مین حدیث کی ہمسے قتیبہ ابن سعید نی کہا حدیث کی ہمسے عبد العزیز ابن محمد نی

شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ تُوُفِّيَ

شریک ابن عبد اللہ ابن ابی نمر سے اُسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن ابن عوف سے کہا کہ وفات دیئے گ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلْعَم يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَدُفِنَ يَوْمَ الثُّلَثَاءِ قَالَ اَبُوْ عِيْسٰى هٰذَا حَدِيْثٌ

گئی رسول اللہ صلعم دن دوشنبہ کی اور دفن کئی گئی دن منگل کے کہا ابو عیسی نی یہ حدیث

غَرِيْبٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الْجَهْضَمِيُّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاؤُدَ قَالَ سَلَمَةُ

غریب ہے حدیث کی ہمسے نصر ابن علی جہضمی نی کہا خبر دی ہمکو عبد اللہ بن داود نی کہا سلمہ

ابْنُ نُبَيْطٍ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى

ابن نبیط سے ابن شریط سی اوسنی سالم ابن عبید سے اور تہی اوسکو صحبت حضرت کی کہ بیہوشی ہوئی

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلْعَم فِيْ مَرَضِهٖ فَاَفَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالُوْا نَعَمْ

رسول اللہ صلعم کو اونکی مرض مین پہر ہوش مین آئی پہر کہا کہ حاضر ہوا وقت نماز کا سب نے کہا کہ ہان

فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ اَوْ قَالَ بِالنَّاسِ

پہر فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑہی واسطے لوگونکی یا تب فرمایا لوگونکی ساتھ

ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ

پہر بیہوش ہوگئی پہر ہوش مین آئی اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑہی لوگونکی ساتھ[1]

عَائِشَةُ اِنَّ اَبِيْ رَجُلٌ اَسِيْفٌ اِذَا قَامَ ذٰلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِيْ فَلَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ

تب کہا عائشہ نی کہ میرا باپ ایک مرد ہی کہ جلدی غمگین ہوجاتا ہی جب کہڑا ہوگا اسمقام مین[2] روئیگا اور نہ طاقت رکہیگا پہر اگر حکم

[1] اور وہ عشا کا وقت تہا ۱۲ یعنی محراب مین جہان آپ عبادت کرتی تہی ۱۲

[2] آپ کی مقام مین کہڑی ہونگی اور قرات کرینگی

غُشِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ

دوسری کرتو بیہوشی ہوئی حضرت پر پہر ہوش مین آئی فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم

فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑہاوی آدمیون کیساتہ پہر بیشک تم سب ہو صواحب یا فرمایا صواحبات یوسف علیہ السلام کی

قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

کہا سالم نے پہر حکم دی گئی بلال اذان کہا اور حکم کئی گئی ابوبکر پہر نماز پڑہا لوگون کی ساتہ پہر رسول اللہ

صلعم وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ

صلعم نی پایا تخفیف تب فرمایا دیکہو لوگون کو میری واسطے اوس شخص کو تب آئی حضرت بریرہ

وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ

اور ایک مرد دوسرا تب ٹیکا دی حضرت نی دونو پر پہر جب دیکہا اونکو ابوبکر نی پیچہی ہٹا تب اشارا کیا

أَنْ يَثْبُتَ مَكَانَهُ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلعم قُبِضَ

حضرت نی اونکو کہ ٹہرے رہیں اپنی جگہہ مین یہانتک کہ ادا کیا ابوبکر نی نماز اپنی بعد اسکی بیشک رسول اللہ صلعم وفات

فَقَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ لَا أَسْمَعُ أَحَدًا يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلعم قُبِضَ إِلَّا

دی گئی تب کہا حضرت عمر نی واللہ مین نہ سنونگا کسیکو کہ ذکر کرتا ہی کہ رسول اللہ صلعم وفات دی گئی مگر

ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي هٰذَا قَالَ وَكَانَ النَّاسُ أُمِّيِّينَ وَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ نَبِيٌّ

مارونگا اسکو اپنی اس تلوار سی کہا سالم نی اور تہی سب آدمی ان پڑہ اور تہا اونمین کوئی نبی حضرت کی پہلے

حاشیہ ۱؎ صواحب صواحبات یعنی عورتین صحبت رکہنی والی یعنی یوسف کی مصاحب جیسی عورتین زلیخا مشہوری اور عورتونکو ظاہر مین ضیافت کیواسطے بلایا تہا اور دل مین تہا کہ لوگ انکا حسن وحلیہ کی دیکہکر اونکی محبت مین معذور رکہین لیا حضرت عائشہ نی ظاہر مین صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل مین یہ تہا کہ لوگ اونکا حسن دیکہکر اونکو اونکی محبت مین معذور رکہین ولیا حضرت عائشہ نی ظاہر مین صدیق کی نرم دلی کا عذر کیا اور دل مین تہا کہ حضرت کی زبان سی اور لوگ بہی سن لیوین میری باپ کی امامت مین قصور نکرین اور کسی طرح کا شبہ نکرین اور دین کی کام مین سب پکی ہین حضرت کی صحبت کی برکت سی حضرت عائشہ کا دل روشن تہا اور دین کی کام مین بڑی فہم تہی اوسی کی حضرت نی تعریف کر دیا اور دوسری یہ معنی کہ جسطرح یوسف کی وقت عورتین زلیخا کی خاطر سی انکو اپنی عقل سی پہیر نی آئی تہین ویسا تم چاہتی ہو

قبله فامسك الناس فقالوا يا سالم انطلق الى صاحب رسول الله

پہلے سے پہر ٹہر گئی لوگ اور کہا لوگوں نی اے سالم چل تو پاس یار رسول اللہ

صلعم فادعه فاتيت ابا بكر وهو في المسجد فاتيته ابكي دهشا

صلعم کے پس بلایا اوسکو پہر آیا ابوبکر کے پاس اور وہ تہی مسجد مین اور اونکی پاس آیا روتا ہوا حیران

فلما رآني قال لي اقبض رسول الله صلعم قلت ان عمر يقول لا اسمع

پہر جب مجکو دیکہا کہا مجہی کہ کیا وفات دی گئی رسول اللہ صلعم کہا مین تحقیق عمر کہتی ہین کہ سنونگا مین

احدا يذكر ان رسول الله صلعم قبض الا ضربته بسيفي هذا فقال لي

کسیکو کہ ذکر کرتا ہی یہ کہ رسول اللہ صلعم وفات دیے گئی مگر مارونگا اوسکو اپنی اس تلوار سی تب کہا ابوبکر

انطلق فانطلقت معه فجاء هو والناس فدخلوا على رسول الله

نی مجکو چل پہر چلا مین ساتہ آئی وہ اور سب لوگ پہر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صلعم فقال يا ايها الناس افرجوا لي فافرجوا له فجاء حتى اكب عليه

پاس اور کہا ای آدمی لوگ جگہہ دو مجکو تب سب نی جگہہ دی اور پہر آئی یہانتک کہ گری یعنی

صلعم ومسه فقال انك ميت وانهم ميتون ثم قالوا يا صاحب

لپٹ گئی حضرت صلعم سی اور چہوا اونکو اور کہا بیشک تو مرنیوالا ہی اور بیشک وہ مرنیوالی ہین تب سب نے کہا ای یار

رسول الله انصلي على رسول الله صلعم قال نعم قالوا وكيف قال

رسول اللہ صلعم کیا نماز پڑہین گی ہم اوپر رسول اللہ صلعم کے کہا کہ ہان سب نی کہا کہ کسطرح کہا کہ

حاشیہ ؎ سب لوگ اُمی یعنی ناواقف تہی ایسین کوئی بہی پڑہا نہا جو اونکو معلوم ہوتا کہ نبی کا بہی وفات ہوتا ہی سو حضرت عمر نی جو غم کی بدحواسی مین یہ بات کہا جو کوئی حضرت کو مرا کہیگا مین تو مارونگا ۱۲

؎ تمام اصحاب بیچ مین حضرت صدیق حضرت کی یار مشہور تہی اس سبب سی کہ اونکو اللہ نی قرآن مین حضرت کا یار فرمایا ہے اور سب اونکی معتقد تہی اسواسطی اس مشکل بات کی تحقیق کو اونکی پاس رجوع کیا ۱۲

؎ جب دریافت کیا کہ حضرت کا وفات ہوا ۱۲

؎ یہ قرآن کی آیت ہی اللہ تعالی نی نبی کی وفات کی خبر پہلی سی قرآن مین فرما دیا ہی اور اسی آیت کو صدیق نی سنکو سنا

يدخل قوم يكبرون ويدعون ويصلون ثم يخرجون ثم

كه آوين ايك جماعت پهر الله اكبر كهين اور دعا مانگين اور درود بهيجين تب باهر جاوين پهر

يدخل قوم فيكبرون ويصلون ويدعون ثم يخرجون حتى

پهر آوين دوسري جماعت اور الله اكبر كهين اور درود بهيجين اور دعا مانگين پهر باهر نكلين يهانتك

يدخل الناس قالوا يا صاحب رسول الله ايدفن رسول الله صلعم

كه آوين سب آدمي اسي طرح كها انهون نے كه اے يار رسول الله صلعم كي كيا دفن كيے جاوينگے رسول الله

قالوا نعم قالوا اين قال في المكان الذي قبض الله فيه روحه

كها انهون نے هان سب نے كها كه كهان كها اس جگهمين كه قبض كيا الله نے جسمين روح پاك سے

فان الله لم يقبض روحه الا في مكان طيب فعلموا انه قد صدق

پهر بيشك الله نے نهين قبض كيا اونكي روح پاك حضرت كي پهر بيشك الله نے جانا كه ابوبكر نے تحقيق سچ كها

ثم امرهم ان يغسله بنو ابيه واجتمع المهاجرون يتشاورون

پهر حكم كيا ابوبكر نے صحابه كو كه غسل دين حضرت كو فرزند اونكي دادا كي ۱ اور جمع هوے مهاجرين مشوره كرنيكو

فقالوا انطلقوا بنا الى اخواننا من الانصار ندخلهم معنا في هذا الامر

تب كها كه چلو همارے ساته هماري بهائيون كي پاس انصار مين سے لے لين اونكو اپني ساته اس مشوره مين ۲

فقالت الانصار منا امير ومنكم امير فقال عمر بن الخطاب من له

تب كها انصار مين سے هم مين سے ايك امير هو اور تم مين سے ايك امير هو تب كها عمر ابن خطاب نے كه كون هے

مثل هذه الثلث ثاني اثنين اذ هما في الغار اذ يقول لصاحبه لا تحزن

وه شخص اوسكي مثل ان تين كي صفت كے ۳ دوسرا تها دو شخص مين كا جب وه دونو تهي غار مين جو كهنے لگا اپني يار كو تو غم نه كها

حاشيه ۱ پهر حضرت علي نے غسل ديا اور فضل ابن عباس شريك تهي اور اسامه پرده كي آڑمين سے پاني ديتے تهے ۱۲

۲ مهاجر لوگ يعني مكه كي رهنے والے جو هجرت كركے مدينه مين آئے تهے خلافت كے واسطے مشوره كرنيكو جمع هوے تب مهاجرون نے كها كه انصار يعني مدينه كي لوگون كو بهي ساته لے لين ۱۲ ۳ يعني قران مين صاف صاف يه صفت ابوبكر كي هے كه اسمين

إِنَّ اللهَ مَعَنَا مَنْ هُمَا قَالَ مَنْ يَبْسُطُ يَدَهُ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ

کہ بیشک اللہ ساتھ ہمارے ہی کون ہیں وہ دونوں[1] پھر کہا یا عمرؓ نے اپنا ہاتھ اور بیعت کیا ابوبکرؓ سے اور بیعت کیا اور

بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زُبَيْرٍ

سب لوگوں سے نیک بیعت خوش تحو بتی حدیث کی ہمسے نصر ابن علی نے کہا حدیث کی ہمسے عبد اللہ بن زبیر نے

شَيْخٌ بَاهِلِيٌّ قَدِيمٌ بَصْرِيٌّ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اور ایک شیخ باہلی میں قدیم بصری کے رہنے والے کہا حدیث کی ہمسے ثابت بنانی نے اوسنے انس ابن مالک سے

قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلْعَم مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ

اوسنے کہا کہ جب پایا رسول اللہ صلعم نے غم موت سے جو پایا کہا

فَاطِمَةُ وَاكَرْبَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ م لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ

فاطمہؓ نے افسوس اس غم کا تب فرمایا نبی صلعم نے نہیں کچھ غم ہی تیری باپ پر آجکے دن بعد بیشک حال یہی کہ حاضر ہے

حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْوَفَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَدَّثَنَا

تیری باپ پاس وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالی چھوڑنیوالا اوستی کسیکو یعنی وفات قیامت کی دن تک حدیث کی

أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ

ہمسے ابو خطاب زیاد بن یحیی بصری نے اور نصر ابن علی نے کہا دونوں نے عبد ربہ

بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا أُمِّي سِمَاكَ ابْنَ الْوَلِيدِ

ابن بارق حنفی نے کہا سنا میں اپنے نانا سماک ابن ولید کو

حاشیہ سلہ یعنی جو اللہ نے فرمایا ہی کہ وہ دونو غار میں تھے جب کہنے لگا اپنے یار کو کہ سو وہ دونوں لوگ تھے پیغمبر صلعم اور ابوبکرؓ کی اور جو کہا کہ ہیں تین یہ صفت کسکی واسطے ہیں سوا ایک صفت دوسرا دو شخصوں کا اللہ نے پیغمبر کے ساتھ اونکا ذکر کیا دوسری صفت جو وہ دونو غار میں تھے اللہ کی واسطے جو تکلیف اونہا ما اور غار میں سے گئے اسمیں بھی پیغمبر کے ساتھ ذکر کیا تیسری صفت کہتی لگا اپنے یار کو اللہ نے ابوبکر کو پیغمبر کا یار فرمایا ۱۲

حَدَّثَتْ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صلعم يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ اُمَّتِيْ

وہ بیان کرتے تھی کہ ہمنی سنا رسول اللہ صلعم سی کہ وہ فرماتی تھی کہ جو شخص کہ ہوویں واسطے اوسکی دو فرط امت

اَدْخَلَهُ اللهُ تَعَالٰى بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ مِنْ

مین سی داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی اون دونوں کی سبب بہشت مین واسطے عرض کیا عائشہ نی کہ جو شخص کہ ہو اوسکی

اُمَّتِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ

اپکی امت مین سی حضرت نی فرمایا اور وہ شخص بھی کہ ہو اوسکی ایک فرط بھی اپکی امت مین سی عرض کیا عائشہ نی پس جو شخص

فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ فَاَنَا فَرَطٌ لِاُمَّتِيْ لَنْ

ہو اوسکی ایک فرط بھی اپکی امت سی فرمایا کہ مین فرط ہون اپنی امت کا ہرگز نہ مصیبت دیگی

يُصَابُوْا بِمِثْلِيْ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ مِيْرَاثِ رَسُوْلِ اللهِ صلعم حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

مثل مصیبت وفات میری کی یہ باب ہی اون حدیثونکا جو ائی ہین میراث رسول اللہ صلعم مین حدیث کی ہمسی محمد

ابْنُ مَنِيْعٍ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اِسْحَاقَ

ابن منیع نی کہا حدیث کی ہمسی حسین ابن محمد نی کہا حدیث کی ہمسے اسرائیل نے ابی اسحق سی رنی عمرو بن سحاق

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِيْ جُوَيْرِيَةَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللهِ

اوسنی عمرو بن الحارث سی جو بھائی تہی جویریہ کی اور انکو صحبت حضرت کی تہی کہا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ

اِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَتَهُ وَاَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى

نی مگر ہتیار اپنا اور خچر اپنا اور ایک زمین یعنی فدک کہ کیا حضرت نی اوسکو صدقہ حدیث کی ہمسی محمد ابن مثنی

ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ

کہا حدیث کی ہمسی ابو الولید نی کہا حدیث کی ہمسی حماد بن سلمہ نی اوسی محمد ابن عمرو سی اوسنی سلمہ سی اوسنے

حاشیہ فرط اوسکو کہتی ہین جو امیر قافلی سفر مین اگی بڑہ کی اترنیکی جگہ اور خیمہ کی تیاری اور کہانی پینی کا سامان درست کرتا ہی اوسکو منزل کہتی ہین یہان مراد فرط سی چھوٹی لڑکی جو مرجاتی ہین اونسی ہی کہ وہ جا کی اپنی مان باپ کیواسطے بہشت مین تیاری کرتی ہین ۱۲ منہ یعنی علم اور مسئلہ کی تحقیق کی اللہ تجکو توفیق دی ۱۲

ف یعنی مومن کا دل لڑکا مرنیکی بعد جو جلتا ہی اسپر صبر کرتا ہی اسواسطے کہ وہ لڑکا اونکا فرط ہوتا ہی سو میری وفات

أبي هريرة قال جاءت فاطمة إلى أبي بكر رض فقالت من يرثك

ابوہریرہ نے کہا کہ تشریف لائیں حضرت فاطمہ ابوبکر کے پاس راضی ہو اللہ دونوں سے اور فرمایا کون وارث ہوگا

فقال أهلي وولدي فقالت ما لي لا أرث أبي فقال

تمہارا کہا ابوبکر نے میری لڑکے بالے تب فرمایا مجھکو کیا ہی کہ وارث ہوں اپنی باپ کی تب فرمایا ابوبکر نے میں نے

أبو بكر سمعت رسول الله ﷺ يقول لا نورث ولكني أعول من كان رسول

سنا رسول اللہ صلعم سے فرماتی تھی کہ ہم لوگ نہیں میراث چھوڑ جاتی ولیکن میں خرچ ضروری دونگا

الله صلعم يعوله وأنفق على من كان رسول الله ﷺ ينفق عليه

جسکو رسول اللہ صلعم خرچ دیو تھی اور خرچ کرونگا اوسکو اوسپر کہ تھی رسول اللہ صلعم خرچ کرتے اوسپر

حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى بن كثير العنبري أبو غسان ثنا

حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے یحیی ابن کثیر عنبری نے ابو غسان نے کہا حدیث کی ہمسے

شعبة عن عمرو بن مرة عن أبي البختري أن العباس وعليا جاءا إلى

شعبہ نے اسنے عمرو بن مرہ سے اوسنے ابی بختری سے کہ بیشک حضرت عباس اور حضرت علی آئی عمر کی

عمر يختصمان يقول كل واحد منهما لصاحبه أنت كذا كذا فقال عمر

پاس بحث کرتی ہوئی کہتی تھی ہر ایک دونوں میں سی کہ تم بزرگ ہو ہمسے بڑی بڑی طرح کہتے تب کہا عمر نی

لطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف وسعد نشدتكم بالله

طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن ابن عوف اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی

حاشیہ لہ یعنی نبی لوگ مرنیکی بعد میراث نہیں تقسیم ہوتی ہی اور نبی لوگ کی میراث تقسیم ہونی میں یہ حکمت ہی کہ
وارث لوگ انکی مرنیکی تمنا لیں اور نکرین نہیں تو ہلاک ہو جاوینگے اور دوسری یہ کہ آدمی یہ شبہ انبیا کی حق میں نکرین کہ
اونکو دنیا کی مال کی حاجت تھی اونکا سب مال اللہ کا ہی دنیا کا ہوتا تقسیم ہوتا اور قرآن میں جو آیتیں ہیں نبیونکی وارث ہونیکا ذکر ہی
جیسا کہ مذکور ہی کہ وارث ہوئی داود کی سلیمان تو وہاں مراد ہی علم اور نبوت کی میراث چنانچہ حضرت نے انکی تفسیر یونہی
فرمایا ہی مشکوۃ کتاب العلم کی دوسری فصل میں کثیر ابن قیس سی جو حدیث ایک طول روایت ہی اوسی حدیث
میں یہ مضمون ہی کہ بیشک نبی لوگوں نی وارث نہیں کیا ہی کسی کو دینار اور درہم کا اور میراث نہیں چھوڑا نبیوں نی سوا
علم کی جو کسی علم حاصل کیا اوسی پورا حصہ پایا حضرت صدیق نی جو پیغمبر صلعم سی سنا تھا وہ عرض کر دیا پر حضرت فاطمہ

أسمعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مال نبي صدقة إلا ما أطعمه

کہ کیا سنا تم لوگوں نے سنا ہے رسول اللہ ص سے کہ فرماتے تھے کہ جو مال نبی کا ہے وہ صدقہ ہے مگر جو کھلایا اللہ

أنا لا نورث وفي الحديث قصة حدثنا محمد بن المثنى ثنا صفوان

نے نبی کو بیشک ہم لوگ میراث نہیں چھوڑتے اور حدیث میں قصہ طول ہے حدیث کی ہمسے محمد ابن مثنی نے کہا حدیث کی ہمسے صفوان

بن عيسى عن أسامة بن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة أن

ابن عیسی نے اسامہ ابن زید سے اسنے زہری سے سنتے اوسنے عروہ سے اسنے عائشہ سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا فهو صدقة حدثنا محمد

رسول اللہ ص نے فرمایا ہمیں میراث میرا کچھ نہیں جو چیز چھوڑتے ہم سو وہ صدقہ ہے حدیث کی ہمسے محمد

بن بشار ثنا سفين عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن

ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسے سفیان نے کہا ہمسے ابی الزناد سے اوسنے اعرج سے اوسنے ابی ہریرہ سے اسنے

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقسم ورثتي دينارا ولا درهما ما تركت بعد نفقة

نبی صلعم سے کہا کہ نہ بانٹیں وارثے میری دینا اور نہ درہم جو کچھ چھوڑ جاؤں میں بعد خرچ

نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة حدثنا الحسن بن علي الحلال

اپنی بیویوں کے اور مزدوری عامل کی پس وہ صدقہ ہے حدیث کی ہمسے حسن ابن علی حلال نے

ثنا بشر بن عمر قال سمعت مالك بن أنس عن الزهري عن مالك بن أوس

کہا حدیث کی ہمسے بشر ابن عمر نے کہا سنا میں نے مالک ابن انس کو زہری سے اسنے مالک ابن اوس سے

بن الحدثان قال دخلت على عمر فدخل عليه عبد الرحمن بن عوف

ابن حدثان سے کہا آیا میں عمر کے پاس پھر آئے اونکے پاس عبد الرحمن ابن عوف

حاشیہ ۱ اور عامل معنی کارندہ یہاں عامل سے مراد خلیفہ ہیں کہ وہ حضرت کی طرف سے امت کی کام میں مشغول رہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ جو زکوۃ اور محصول تحصیل پر مقرر ہیں ۱۲

وطلحة وسعد وجاء علي والعباس يختصمان فقال لهم عمر انشدكم

اور طلحہ نے اور سعد نے اور آئے تشریف لائے حضرت علی اور عباس بحث کرتے ہوئے تب فرمایا ان لوگوں سے

بالذي باذنه تقوم السماء والارض تعلمون ان رسول الله صلعم قال

عمر نے کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اوس مالک کی جسکے حکم سے آسمان و زمین کھڑا ہے جانتے ہو تم کہ بیشک رسول

لا نورث ما تركنا فهو صدقة فقالوا اللهم نعم وفي الحديث قصة طويلة

اللہ صلعم نے فرمایا کہ بیشک نہیں میراث چھوڑ جاتے ہیں ہم سو وہ صدقہ ہے سب نے کہا ہاں الہی ایسا ہی فرمایا اس حدیث میں قصہ طویل

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفين عن عاصم

حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے

بن بهدلة عن زر بن حبيش عن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلعم دينارا

اوسنے عاصم بن بہدلہ نے اوسنے زر بن حبیش اوسنے عائشہ سے فرمایا کہ نہ چھوڑا رسول اللہ صلعم نے دینار

ولا درهما ولا شاة ولا بعيرا قال واشك في العبد والامة باب ما جاء

اور نہ درہم اور نہ بکری اور نہ اونٹ کہا زر نے اور شک کرتا ہوں میں غلام اور لونڈی کے بیچ میں یہ باب

في رؤية رسول الله صلعم في المنام حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن

اون حدیثوں میں جو آئی ہیں بیچ بیان دیکھنے رسول اللہ صلعم کو خواب میں حدیث کہی ہمسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کہی ہمسے

بن مهدي ثنا سفين عن ابي اسحق عن ابي الاحوص عن عبد الله ان

عبد الرحمن ابن مہدی نے کہا حدیث کہی ہمسے سفیان نے اوسنے اسحاق سے اوسنے ابی احوص سے اوسنے عبد اللہ سے کہ بیشک

حاشیہ واحضرت صلعم کا جمال جہان آرا جیسی صورت میں دیکھی اور اوسکو معلوم ہو کہ یہ حضرت ہیں بیشک
اوسنے حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت میں نہیں ہو سکتا
کہ جسکو کہے کہ یہ صورت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے یہی قول صحیح ہے اور حدیث کی لفظ سے یہی ظاہر ہے ۱۲

اِنَّ النَّبِیَّ صلعم قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطٰنَ لَا یَتَمَثَّلُ

نبی صلعم نے فرمایا کہ جس شخص نے دیکہا مجکو بیشک شیطان نہیں بنسکتا میری حدیث

بِیْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ

حدیث کی ہمسے محمد ابن بشار نے اور محمد ابن مثنی نے کہا دونوں نے حدیث کی ہمسے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث

عَنْ اَبِیْ حَصِیْنٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم

کی ہمسے شعبہ نے ابی حصین سے اوسنے ابی صالح سے اوسنے ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم

مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطٰنَ لَا یَتَصَوَّرُ اَوْ قَالَ لَا یَتَشَبَّهُ

کہ جس شخص نے دیکہا مجکو خواب میں پہر بیشک دیکہا مجکو پہر بیشک شیطان نہیں صورت بن سکتا میری یا فرمایا

بِیْ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ ثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِیْفَةَ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ

کر سکتا میری حدیث کی ہمسے قتیبہ نے کہا حدیث کی ہمسے خلف ابن خلیفہ نے اوسنے ابی مالک اشجعی سے

عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ قَالَ

اوسنے اپنے باپ سے اوسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم جس شخص نے دیکہا مجکو خواب میں پہر بیشک دیکہا مجکو

اَبُوْ عِیْسٰی وَاَبُوْ مَالِكٍ هٰذَا هُوَ سَعْدُ بْنُ طَارِقِ ابْنِ اَشْیَمَ وَطَارِقُ

کہا ابو عیسی نے اور ابو مالک نے یہ وہی سعد ابن طارق ہے ابن اشیم ہی اور طارق ا

ابْنُ اَشْیَمَ هُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صلعم وَقَدْ رَوٰی عَنِ النَّبِیِّ صلعم اَحَادِیْثَ

ابن اشیم اصحاب نبی صلعم میں سے ہی اور بیشک اوسنے روایت کی ہی نبی صلعم سے بہت حدیثیں

قَالَ سَمِعْتُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُجْرٍ یَقُوْلُ قَالَ خَلَفُ ابْنُ خَلِیْفَةَ رَاَیْتُ عَمْرَو بْنَ

کہا ابو عیسی نے اور سنا میں نے علی ابن حجر کو وہ فرماتی تہی کہ کہا خلف ابن خلیفہ نے دیکہا میں نے عمر ابن

حُرَیْثٍ صَاحِبَ النَّبِیِّ صلعم وَاَنَا غُلَامٌ صَغِیْرٌ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ هُوَ ابْنُ

حریث اصحاب نبی صلعم کو اور میں لڑکا چہوٹا حدیث کی ہمسے قتیبہ نے وہی بیٹا

ثنا عبد الواحد بن زياد عن عاصم بن كليب حدثني أبي أنه سمع

کہا حدیث کی ہمسی عبد الواحد ابن زیاد نی عاصم ابن کلیب سے کہا حدیث کی ہمسی میری باپ نی سنا

أبا هريرة يقول قال رسول الله صلعم من رآني في المنام فقد

اوسنی ابا ہریرہ سی وہ کہتی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس شخص نی دیکہا مجکو خواب مین پہر بیشک

رآني فإن الشيطان لا يتمثلني قال أبي فحدثته ابن عباس فقلت قد

دیکہا مجکو پہر بیشک شیطان مثل میری صورت کی نہین ہو سکتا کہا میری باپ نی اسحدیث کو ابن عباس کو اور کہا مینی

رأيته فذكرت الحسن بن علي فقلت شبهته به فقال ابن عباس

کہ بیشک دیکہا مینی حضرت کو پہر ذکر کیا مینی امام حسن ابن علی کا اور کہا کہ مشابہ پایا مینی حضرت کو امام حسن کے

إنه كان يشبهه حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن أبي عدي ومحمد

بیشک امام حسن تہی مشابہ حضرت کی حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نی کہا حدیث کی ہمسی ابی عدی اور محمد

بن جعفر قالا ثنا عوف بن جميلة عن يزيد الفارسي وكان

ابن جعفر سے دونوں کہا حدیث کی ہمسی عوف ابن جمیلہ نی اوسنی یزید فارسی سی اور تہی وہ

يكتب المصاحف قال رأيت النبي صلعم في المنام زمن ابن

لکہا کرتے مصحف انہون نی کہا دیکہا مینی نبی صلعم کو خواب مین زمانی مین ابن

عباس رض فقلت لابن عباس إني رأيت رسول الله صلعم في المنام فقال

عباس رض پہر کہا مینی ابن عباس سی کہ بیشک مینی دیکہا رسول اللہ صلعم کو خواب مین پہر کہا

ابن عباس إن رسول الله صلعم يقول إن الشيطان لا يستطيع أن يتشبه

ابن عباس نے کہ بیشک رسول اللہ صلعم فرماتی تہی کہ تحقیق شیطان نہین طاقت رکہتا کہ شکل

بي فمن رآني في النوم فقد رآني هل تستطيع أن تنعت هذا الرجل

بنی میری کا سو جسنی مجکو دیکہا سوتی مین بیشک اوسنی مجکو دیکہا ابن عباس نی کہا کہ بہلا سکتا ہی کہ بیان کری تو

الذی رایته فی النوم قال نعم انعت لک رجلا بین رجلین

جسکو دیکھا تو نی خواب بین کہا ہان بیان کرتا ہون مین اپ نبی اکرم د د رمیان دو مرد کے

جسمه و لحمه اسمر الی البیاض اکحل العینین حسن الضحک جمیل

جسم اوسکا اور گوشت اوسکا واسطے رنگ سفیدی یا یل سرمہ دی ہوئی انکھین بہت پیار ا ہنسکر انا بہت

دوائر الوجه قد ملأت لحیته ما بین هذه الی هذه قد ملأت

پیاراے منہ کا گرداگرد بیشک بہردیا تہا اونکی داڑہی اوس چیز کو کہ بیچمین تہی اوس کان سی دوسری کان تک تحقیق

نحره قال عوف ولا ادری ما کان مع هذا النعت فقال ابن

بہر دیا تہا داڑہی اونکی سینہ کو کہا عوف نی کہ نہین جانتا مین اسکو کہ تہی حضرت ساتھ اس صفت کی تب کہا ابن

عباس لو رأیته فی الیقظة ما استطعت ان تنعته فوق هذا قال

عباس نی اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتی مین نہ سکتا تو بیان کرنا اونکا زیادہ کرنا اس سی کہا ابو

ابو عیسی و یزید الفارسی و هو یزید بن هرمز و هو من یزید

عیسی نی اور یزید فارسی وہ یزید ابن ہرمز ہے اور وہ یزید

الرقاشی و روی یزید الفارسی عن ابن عباس احادیث و یزید

رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی ابن عباس سی بہت حدیثین اور یزید

الرقاشی لم یدرک ابن عباس و هو یزید بن ابان الرقاشی

رقاشی نے نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان رقاشی ہے

و هو یروی عن انس بن مالک و یزید الفارسی و یزید الرقاشی

اور وہ روایت کرتا ہی انس ابن مالک سی اور یزید فارسی اور یزید رقاشی

کلاهما من اهل البصرة و عوف ابن جمیلة هو عوف الاعرابی

دونو بصری کی رہنی والی ہین اور عوف ابن جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی